حقانی کشتہ جات

حکیم ایم ارشد شاہین

احسان الحق ترابی

ترجمانِ طب راولپنڈی جلد نمبر ۶۰ شمارہ نمبر ۸ رجسٹرڈ ایل نمبر ۶۰ بابت جولائی و اگست ۵۹ء

مردمی کورس

اعادہ شباب کیلئے

مردمی کورس کو ملک کے سب سے ماہر جنسیات حضرت حاذق الملک حکیم ابوتراب خان اعظم بانی اجمل طبیہ کالج نے غیر منقسم ہند امرتسر میں ۱۸۹۳ئہ میں ترتیب دیا تھا۔ اس کورس میں چار مقوی دوائیں شامل ہیں (۱) سفوف شباب آور (۲) حب سرور آور (۳) طلاء احمر (۴) معجون فلاسفورس

ان دواؤں کے استعمال سے طاقت اور توانائی بڑھتی ہے۔ اعصابی کمزوری اور خون کی کمی دور ہو کر مردانہ قوتیں برانگیختہ ہو جاتی ہیں۔ اور مردانہ اندرونی امراض جیسے جریان۔ احتلام سرعت انزال اور مادہ تولید کی کمی نیز مردانہ بیرونی امراض جیسے آلۂ تناسل کی ناہمواری صغر پن عصبی کمزوری اور غیر طبعی مادوں سے رگوں کا ابھر جانا اور اسی قسم کے بیشمار اندرونی و بیرونی مردانہ امراض کا انسداد کرتی ہیں۔ اس کورس کے مقابلہ میں طب قدیم یونانی اور طب جدید ایلوپیتھک کا کوئی مرکب پیش نہیں کیا جا سکتا۔ اسکو قدیم اور جدید میڈیکل سائنس کی روشنی میں ترتیب دیا گیا ہے۔ موجودہ دور میں جبکہ مردی نوع انسان کیلئے مقوی غذاؤں کا فقدان ہو چکا ہے۔ پاکستان کے نامور طبیب حضرت حکیم صاحب کے صاحبزادے مولانا حکیم ابوالحسن محمد احسان الحق خان پروپرائیٹر دواخانہ حکیم ابوتراب خان بوہڑ بازار راولپنڈی نے

ہر بالغ انسان کیلئے اس کورس کا استعمال ضروری قرار دیا ہے

ان دواؤں کی ترتیب میں یہ امتیاز پیدا کیا گیا ہے۔ کہ ان کو ہر عمر۔ ہر موسم ہر مزاج اور ہر مقام پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ترکیب استعمال ادویات کا مفصل پرچہ پارسل کیساتھ بھیج دیا جاتا ہے

قیمت مکمل کورس جو ایک ماہ کے لئے ہوتا ہے صرف نوے روپے پاکستانی سکہ علاوہ محصول

پیکنگ وغیرہ

مغربی پاکستان کے ڈسٹری بیوٹرز

میسرز احسان سنز بوہڑ بازار راولپنڈی مغربی پاکستان

حقّانی کُشتہ جات

احسانُ الحق ترابی

حقانی کشتہ جات
اشاعت خاص ترجمان طب راولپنڈی رجسٹرڈ ایل نمبر ۶۰ بابت ماہ جولائی و اگست ۱۹۵۹ء

حقانی کشتہ جات

از

جناب فاضل طب حکیم ابوالحسین مولانا محمد احسان الحق خان صاحب حقانی لودھی امرتسری
سیکرٹری جنرل اجمل طبیہ کالج راولپنڈی

مرتبہ

مصنف کلیات احسانی ۱ معالجات احسانی ۲ - تجربات الاطباء ۳ - بیاض حکیم ابوتراب خان ۴
مجموعہ مجربات امراض جنسی ۵ - شخصیت حکیم ابوتراب خان ۶

ناشر

حکیم محمد منظور الحق خان انجم حقانی لودھی منیجر ترجمان طب راولپنڈی مغربی پاکستان

قیمت غیر مجلد تین ۳ روپے — قیمت مجلد تین ۳ روپے ۱۲ آنے

عرضِ حال

علم التکلیس (کشتہ جات) کے متعلق اب تک بیشمار کتب اور رسائل شائع ہو چکے ہیں۔ اس کے باوجود اب تک اس کی پیاس محسوس کی جا رہی ہے۔ اس کی وجہ کیا ہے محض یہ کہ ان کتب اور رسائل نے اس ضرورت کو پورا نہیں کیا۔ جس کے لئے وہ شائع کی گئیں ہیں۔ تجربہ شاہد ہے۔ کہ جب بھی کسی شائق نے کوئی کشتہ تیار کیا۔ تو اس سے وہ مقاصد حاصل نہ ہوئے۔ جو اس کے ضمن میں تحریر کئے گئے تھے۔ اس بات میں کوئی کلام نہیں کہ علم التکلیس بہت ہی نازک اور باریک علم ہے۔ جو بہت ہی وسیع تجربات کا محتاج ہے۔ یہ علم پے در پے مشق چاہتا ہے۔ اور کسی کامل ماہر فن کی ضرورت محسوس کرتا ہے۔ آگ۔ ہوا

اور مقام کے معمولی تغیرات سے تمام کا تمام بنا بنایا کام آن کی آن میں بگڑ جاتا ہے۔

کشتہ جاتی کتب اور رسائل میں اکثر اس قسم کے نسخہ جات دیکھے جاتے ہیں۔ جو ایک ماہر فن کے نزدیک بالکل فرسودہ ناکارہ اور غلط ہوتے ہیں۔ مگر افسوس ایک ایسا طبیب جس کا تعلق طب سے ابھی نیا نیا ہوتا ہے۔ وہ ان نسخہ جات کو جج نہیں کر سکتا۔ اور فوراً ان کو تیار کرنا شروع کر دیتا ہے۔ وقت بھی خرچ کرتا ہے۔ اور روپیہ بھی صرف کرتا ہے۔ جب ان مرحلوں سے نجات حاصل کرتا ہے۔ تو نہایت اشتیاق کے ساتھ ان کو اپنے مریضوں پر برتنا شروع کر دیتا ہے۔ اور آزمائشوں میں لگ جاتا ہے جب نتیجہ صفر دیکھتا ہے۔ تو وہ اس علم سے بددل ہو جاتا ہے منکر ہو جاتا۔ اور تو اور وہ اس علم کو فرسودہ ناکارہ اور غلط کہتا پھرتا ہے۔

یہی وہ امور تھے۔ جنہوں نے ہمیں مجبور کیا۔ کہ ہم اس دفعہ ترجمان طب کی اشاعت خاص کو علم التکلیس (کشتہ جات) پر وقف کریں۔ اور حضرت حاذق الملک بانی اجمل طبیہ کالج والدی حکیم ابو تراب علامہ محمد عبد الحق خان اعظم نور اللہ مرقدہٗ کے اسی سالہ وہ کشتہ جات حقانی جو عنبر منعتیم ہند امرتسر میں دواخانہ حکیم ابو تراب خان کی شہرت کا باعث بنے رہے رفاہِ عام کی خاطر شائع کریں۔ ان کشتہ جات میں بعض اس قسم کے بھی کشتے ہیں۔ جو دیگر مستند کتب سے لئے گئے ہیں اور انکو کھوٹی کے تجربہ کے بعد اس سلک مروارید میں پروئے

گئے ہیں۔ اس سلسلہ میں ادارہ ترجمانِ طب نے کافی ریسرچ کی ہے کافی وقت صرف کیا ہے۔ اور کافی رقم خرچ کی ہے۔ یہ تمام مرحلے دارالعبدلہ ترگری راولپنڈی میں تکمیل پذیر ہوئے ہیں۔ جس کی وجہ سے آج ہم نہایت مسرت کے ساتھ بارگاہِ الٰہی میں سر بسجود ہیں۔ اور دست بدعا ہیں۔ کہ ترجمان کی یہ پانچویں خالص نئی پاشکیش بھی مرجع ہر خاص و عام ہو۔ آمین ثم آمین ثم آمین۔

یورپین و دیگر مغربی ممالک کی میڈیکل فرموں کی ریسرچ اور میڈیکل ترقیاں آئے دن ہمیں پاگل بنا رہی ہیں۔ جن کو سرسری طور پر دیکھ کر ایسا محسوس ہوتا ہے۔ کہ یہ ایک الگ علم ہے۔ مگر جب آپ حقیقت پر غور کرینگے۔ تو آپ کو روزِ روشن کی طرح معلوم ہو جائیگا۔ کہ اِن کی بنیاد طب یونانی پر ہے۔ اِن لوگوں نے اِس طب کے خط و خال کو کچھ اس طریق سے تبدیل کیا ہے۔ کہ اصل نقل میں مدغم ہو کر رہ گیا ہے۔ پرانی شراب نئی بوتلوں میں آگئی ہے۔ اِتنا مبک اپ کیا گیا ہے۔ کہ اصل کی پہچان ہی جاتی رہی ہے۔ اِس کو کہتے ہیں ؎

کسبِ کمال کُن کہ عزیزِ جہاں شوی

جدید میڈیکل آلات نے جدید میڈیکل نظریات اور جدید نئی نئی میڈیکل تحقیقات نے تمام کے تمام قدیم طبی نظریات کی تیز و تند آندھی میں کچھ اِس طریق سے دھول اُڑائی ہے۔ کہ وہ بالکل نظروں سے اوجھل ہو کر رہ گئے ہیں۔ اور اب ہم یوں محسوس کرنے لگے ہیں۔ کہ یہ جو کچھ ہے۔ نیا ہے۔ اِس کا قدیم طب

سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔

اس تمام کشمکش کے باوجود ہم دعوے سے کہہ سکتے ہیں۔ کہ دیگر ملکوں کی میڈیکل فرمیں علم التکلیس میں طب قدیم یونانی پر فتح حاصل نہیں کرسکیں۔ اور یہ فن اب تک ہندو پاک کے اصلی طبی خاندانوں میں سینہ بسینہ چلا آرہا ہے۔ اور اس کا کچھ حصہ طبی بیاضوں میں منتقل ہو کر محفوظ ہو گیا ہے۔ اس میں کوئی کلام نہیں۔ کہ غیر ملکی میڈیکل فرموں نے طب قدیم یونانی کے اس کامیاب شعبے کے مقابلہ میں بڑی بڑی قومی التاثیر انجکشن کی دوائیں ایجاد کی ہیں۔ مگر حقیقت یہ ہے۔ کہ وہ کشتہ جات کا مقام حاصل نہیں کرسکیں۔ کیونکہ کشتہ جات کا اثر قوی اور فوری ہونے کے علاوہ دائمی بھی ہوتا ہے۔ اور اس بات کے تو ڈاکٹر بھی معترف ہیں۔ کہ انجکشن کا اثر عارضی اور فرضی ہوتا ہے۔ طب جدید (ڈاکٹری) نے طب قدیم (یونانی) کے مقابلہ میں کشتے بھی تیار کیے ہیں۔ مگر وہ کشتے اپنی زود اثری کے لحاظ سے طب قدیم کے کشتوں کا مقابلہ نہیں کرسکتے۔ مثال کے طور پر سونے کا انگریزی کشتہ سونے کے دیسی کشتہ کے مقابلہ میں کچھ بھی حقیقت نہیں رکھتا۔ جن لوگوں کو اس کے استعمال کا موقع ملا ہے۔ وہ ہمارے اس بیان کی زندہ شہادت ہیں۔ اس طرح ولائتی فولاد کے کشتہ کے مقابلہ میں دیسی فولاد کے کشتہ کو بھی پرکھا جائے۔ نتیجہ خود ہی سامنے آجائے گا۔

اپنے ملک میں یہ بات عام طور پر عطائیوں نے پھیلائی ہوئی

ہے۔ کہ کشتہ جات بہت مضر ہوتے ہیں۔ یہ خیال محض غلط ہے کشتہ وہ مضر ہوتا ہے۔ جو خام ہوتا ہے۔ یا جو بے اُستاد سے کے ہاتھ کا تیار کیا ہوا ہوتا ہے۔ کشتہ اگر صحیح تیار ہو تو ایک روز کے بچے کو بھی استعمال کرایا جا سکتا ہے۔ ہشیار کو کشتوں کی تیاری میں پوری احتیاط کے ساتھ کام لینا چاہیئے۔ کیونکہ تھوڑی سی بے احتیاطی ایسے لوگوں کو ہوا دے سکتی ہے۔ جو یہ کہتے ہیں۔ کہ کشتہ جات کو ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ یہ مضر ہوتے ہیں۔ اور بُرے نتائج پیدا کرتے ہیں۔ یہ بات ظاہر ہے۔ کہ بے احتیاطی بُری چیز ہے۔ چاہے کشتہ جات کی تیاری میں ہو۔ یا کھانے پینے کی چیزوں میں۔ یہ یاد رہے۔ کہ صحیح ترکیب سے تیار شدہ صحیح کشتہ کوئی ضرر پیدا نہیں کرتا۔ بلکہ زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچاتا ہے۔ اور یہی ایک کشتہ کی پہچان ہے۔

یہ بات یاد رہے۔ کہ کشتہ جات کو نہایت احتیاط کے ساتھ تیار کرنا چاہیئے۔ اور نہایت احتیاط کے ساتھ استعمال کرانا چاہیئے مقدار نہایت مناسب ہونی چاہیئے۔ وقت بھی موزوں ہونا چاہیئے۔ اور مریض کی مزاج کا مکمل پتہ کرنے کے بعد مریض کو کشتہ استعمال کرانا چاہیئے۔ اِس صورت میں یہ کبھی نہیں ہو سکتا۔ کہ کشتہ بجائے فائدہ کے نقصان پیدا کرے۔

دواخانہ حکیم ابو تراب خان بوہڑ بازار راولپنڈی میں اکثر مرضاء پر کشتہ جات کثرت کے ساتھ استعمال کئے ہیں۔ جن میں

بوڑھے - اُدھیڑ - نوجوان اور بچے سبھی قسم کے لوگ شامل ہوتے ہیں - آپ یقین کیجئے! ہمیں پورے تیس ۳۰ برس گذر چکے ہیں - کبھی بھی کسی مریض نے آکر شکایت بیان نہیں کی - کہ مجھے نقصان پہنچا ہے ہم پہلے واضح کر چکے ہیں - کہ اس قسم کی افواہیں اُن لوگوں نے اُڑائی ہیں - جو کُشتہ کا مفہوم تک نہیں سمجھتے - اِس معاملہ میں ہم وثُوق کے ساتھ کہہ سکتے ہیں - کہ صحیح کُشتہ جات وہ کام کرتے ہیں جو بڑی سے بڑی کوئی دوسری قیمتی دوا نہیں کرتی - ہمارے کئی بار کے تجربات شاہد ہیں - کہ ہم نے چالیس ۴۰ چالیس ۴۰ اور پچاس ۵۰ پچاس ۵۰ برس کی عمر میں ایسے پیچیدہ مریضوں پر کشتہ جات استعمال کرائے ہیں - جو زندگی سے بالکل مایُوس ہو چکے تھے - کشتہ جات کے استعمال کے بعد اُنہوں نے بتایا کہ ہم اپنے آپ میں تیس ۳۰ تیس ۳۰ سالہ قوت کا آغاز محسُوس کرتے ہیں - ہم میں تھکاوٹ اور کمزوری کا نام تک باقی نہیں رہا - گویا یُوں سمجھئے! کہ اِعادہ شباب ہو گیا ہے -

کشتہ جات کی تیاری کے دَوران میں جہاں مقام اور ہَوا کا خاص خیال رکھا جاتا ہے - وَہاں اِس بات کو بھی مدِ نظر رکھنا چاہیئے کہ جب کوئی کشتہ صحیح تیار نہ ہو سکے - تو اس کو دُوبارہ ۲ - سہ بارہ ۳ - اور چہار بار تیار کرنا چاہیئے - اور اِس سے متنفر نہ ہونا چاہیئے - عام لوگ جب کسی کشتہ کو تیار کرتے ہیں - اور وہ ناقص رہ جاتا ہے تو یہ تصور کر لیتے ہیں - کہ یہ نسخہ خراب ہے - یہ اِن کا وہم ہوتا ہے اور اسی وہم کی بنا پر وہ اِس فن کو بدنام کرتے ہیں - جو ان کی بہت بڑی بھُول ہوتی ہے - جب کوئی کشتہ ایک بار تیار نہ ہو - تو اس

کا مطلب یہ ہوتا ہے۔ کہ یا تو اس کو آگ کم دی گئی ہے۔ یا ہوا اس کے موافق نہ تھی۔ ایسی صورت میں یہ ضروری ہوتا ہے۔ کہ کسی ماہر کشتہ جات سے مشورہ حاصل کر لیا جائے۔ اور اپنی چیز کو اکارت ہونے سے بچایا جائے۔ جو لوگ ایسا نہیں کرتے وہ اپنے سرمایہ کو اور قیمتی وقت کو برباد کر دیتے ہیں۔ اگر وہ تھوڑی سی بھی سمجھ سے کام لیں۔ تو ان کی تمام محنتیں بار آور ہو جاتی ہیں۔

اس کتاب میں اس بات کو مدِ نظر رکھا گیا ہے۔ کہ اس میں صرف انہی کشتہ جات کو بیان کیا جائے۔ جو ایک یونانی ڈاکٹر (طبیب) کے روزمرہ کے استعمال کے لائق ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہر ایک کشتہ کے بیان سے پہلے اس چیز کے فائدے بیان کیے گئے ہیں۔ تاکہ اس سے زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کیے جا سکیں۔ ہر ایک کشتہ کے ضمن میں اس کی مقدار خوراک اور وقت استعمال بھی تحریر کیا گیا ہے۔ اور کوئی کشتہ ایسا بیان نہیں کیا گیا۔ جو ناکارہ ہو۔ اور باجو کئی بار کا تجربہ شدہ نہ ہو۔ ہمارا یہ عقیدہ ہے۔ کہ جو طبیب ایسا کرتے ہیں۔ یعنی ناتجربہ شدہ نسخہ کے ضمن میں اکسیری، تریاق، تجربہ شدہ اور تیر بہدف کے الفاظ لکھ کر سادہ لوح طبیبوں کو دھوکہ دیتے ہیں۔ وہ فن کے غدار ہیں۔ قوم کے مجرم ہیں۔ یہ اس قابل ہیں۔ کہ ان کو ایسی سنگین سزائیں دی جائیں۔ جو آنے والی انسانی نسلوں کے لیے باعثِ عبرت ہوں انسان کو ہمیشہ وہ بات بیان کرنی چاہیے۔ جو اس کی اپنی یا اپنے بزرگوں کی آزمودہ ہو۔ اور سنی سنائی نہ ہو۔

تمہیدی باتیں

یہ بات کبھی نہ بھولنی چاہیے۔ کہ کشتوں کا تیار کرنا کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ اور نہ ہی یہ کسی معمولی آدمی کا کام ہے۔ کشتوں کو تیار کرنا ایک نہائیت ہوشیار اور عقل مند آدمی کا کام ہے۔ جس نے کئی ایک بار اس کام کو خود اپنے ہاتھوں سے انجام دیا ہو۔ جو شخص تجربہ کے بغیر اس کام کو شروع کر دیتا ہے۔ وہ ہمیشہ بہت دھوکہ کھاتا ہے۔ اور نقصان عظیم اٹھاتا ہے۔ جو شخص کشتوں کی تیاری کا تجربہ نہ رکھتا ہو اس کو ہرگز اس کام میں دخل نہیں دینا چاہیئے۔ اور کوئی ایسا اقدام نہیں کرنا چاہیئے۔ اگر ہٹ دھرمی سے ایسا کرنے کی

کوشش کرے گا۔ تو اس سے ایک نقصان تو یہ ہو گا۔ کہ اس کا بیش قیمت وقت ضائع ہو گا۔ اور روپیہ بھی برباد ہو گا۔ اور دوسرا ناقابلِ تلافی نقصان یہ ہو گا۔ کہ جس مریض کو یہ بے اُستاد اور بے پیرا تیار شُدہ کشتہ استعمال کرایا جائے گا۔ اس کو فائدہ کی بجائے نقصان ہو گا۔ اور وہ اپنے گلے میں ڈھول ڈال کر گلی گلی اور کُوچہ کُوچہ میں طب قدیم کو بدنام کرتا پھرے گا۔ ہم نے ایک نہیں دو نہیں بے شمار ناعاقبت اندیش لوگوں کو دیکھا ہے۔ جو آج سے کچھ عرصہ پہلے کچھ بھی نہیں تھے۔ پاکستان کی برکت سے آج سب کچھ بنے بیٹھے ہیں۔ اور اپنے آباؤ اجداد کے پیشوں کو چھوڑ کر اب ماہر تپدق و سِل اور مُحیِ اعظم بنے بیٹھے ہیں۔ سچ پُوچھو تو پاکستان اِن ہی لوگوں کے لئے بنا ہے۔ ہمارے نزدیک طبیب تو رہا درکنار اِن لوگوں کو عطار کہنا بھی فن کے لئے باعث ننگ ہے۔ اِن بھکڑ اور یاوہ گو لوگوں میں سے بعض کا تعلق سرکاری طبی بورڈ کے ارکان سے بھی — اور اُنہوں نے بعض سابق سرکاری طبی بورڈ کے ذمہ دار افراد کو غلط بیانات دے کر کچھ اس قسم کا اِن کو چکر میں ڈالا کہ وہ اپنا سب کچھ کھو بیٹھے۔ اسکو کہتے ہیں۔ کہ ؎

اِس گھر کو آگ لگ گئی اپنے چراغ سے

اِن لوگوں کا پاکستان میں ایک وسیع جال پھیلا ہوا ہے۔ اور پاکستان کے ہر مقام پر ان کی نسلیں موجود ہیں۔ اور راولپنڈی کی نگری ان لوگوں کا خاص مرکز ہے۔ یہ اللہ کے سادہ لوح بندوں کو کچھ اس انداز سے لُوٹتے ہیں۔ کہ ان کو اپنی جیبوں کی خبر تک نہیں

رہتی۔ سچ پُوچھئے تو فنِ طبابت اور فنِ تکلیس کو انہی لوگوں نے بدنام کیا ہے۔ یہ لوگ عوام کو دکھانے کے لئے اپنی دوکانوں کے سامنے سربازار کشتوں کو تیار کرنے کا فرضی ڈھونگ رچاتے رہتے ہیں۔ تاکہ عوام پر یہ ثابت ہو۔ کہ حکیم جی بڑے ہی ماہر کشتہ ہیں ہم محبّانِ وطن کو یہ بات کہے بغیر نہیں رہ سکتے کہ ایسے لوگوں کے پاس جانا یہ ان کی غلطی نہیں تمہارا قصور ہے۔ جب بھی آپ کو ایسے لوگوں کے پاس جانے کا اتفاق ہو۔ تو آپ اچھی طرح چھان بین کر لیا کریں اس لئے کہ یہ پھکڑ کوئی حکیم نہیں ہوتے۔

اب ہم ذیل میں چند ضروری تمہیدی باتیں درج کرتے ہیں آپ حضرات کا فرض ہے۔ کہ آپ جب بھی کسی کشتہ کو تیار کریں۔ یا کشتہ کو تیار کرنے کا ارادہ رکھیں۔ تو پہلے اِن تمہیدی باتوں کو بغور ملاحظہ فرمالیں۔ اور پھر کشتہ کو تیار کریں۔

(۱) آپ جس چیز کا کشتہ تیار کرنا چاہتے ہوں۔ تو ایسی صورت میں آپ کے لئے ضروری ہے۔ کہ آپ پہلے اس بات کی تحقیق کر لیں۔ کہ چیز بالکل خالص ہو۔ اور اپنے تمام اوصاف کی حامل ہو۔ اوکسائیڈ نہ ہو۔

(۲) جس چیز کا کشتہ تیار کرنا مقصود ہو۔ تو کشتہ سے پہلے اس کو شُدھ (صاف) کر لینا ضروری ہے۔ چیز کے صاف کئے بغیر کشتہ ہرگز تیار نہیں کرنا چاہیئے۔

(۳) کشتہ تیار کرنے کے سلسلہ میں جن جن اجزاء کا جو جو وزن

تحریر ہو۔ ان کو اسی مقدار میں لینا چاہیئے۔ اس میں اپنی رائے کو دخل دے کر اجزاء کو کم و بیش ہرگز نہیں کرنا چاہیئے۔ ایسی صورت میں کشتہ تیار نہیں ہوتا۔ اور اگر بفرضِ محال کشتہ تیار ہو بھی جائے۔ تو اس میں وہ فوائد ہرگز نہیں پائے جاتے۔ جو ان اوزان کے ساتھ اس ضمن میں تحریر ہوتے ہیں۔ اس طرح ہر کشتہ کو کھرل کرنا۔ پکانا۔ اور آگ دینا وغیرہ امور کی بھی پابندی کرنا ضروری ہے۔ یعنی ان امور میں بھی کمی بیشی نہیں کرنی چاہیئے

(۴) کشتہ جات کی تیاری کے سلسلہ میں جن نباتاتی ادویات یعنی عقاقیر کا پانی شامل ہو۔ تو اس پانی کو کشتہ میں شامل کرنے سے پہلے مقطر یا مروق کرنا نہایت ضروری ہے۔

(۵) اگر کسی کشتہ میں کوئی خشک نباتاتی اجزاء شامل ہوں تو ایسی صورت میں یہ نباتاتی اجزا ایک سال کے عرصہ سے زائد کے نہ ہوں۔ اور وہ سایہ میں خشک کر کے محفوظ کیئے گئے ہوں

(۶) بعض اوقات کشتوں کی تیاری کے سلسلہ میں بوٹیوں کا تازہ نچوڑا ہوا پانی شامل کیا جاتا ہے۔ اس حالت میں ضروری ہے کہ اس کو خشک ہونے پر بوتہ میں بند کر دیں۔ اور یاد رہے کہ جب تک بوتہ اچھی طرح خشک نہ ہونے پائے اس وقت تک آگ ہرگز نہ دیں۔ اور جب تک آگ مکمل طور پر ٹھنڈی نہ ہو جائے۔ تو دوا کو ہرگز باہر نہ نکالیں۔ جب کوزہ کو آگ سے باہر نکالیں۔ تو خاک وغیرہ سے اس کو اچھی طرح صاف کر لیں۔ بعدہٗ نہایت احتیاط کے ساتھ دوا مطلوبہ کو باہر نکالیں۔

(۷) کشتے عام طور پر زہریلے یا غیر زہریلے ہُوا کرتے ہیں۔ اگر کشتہ زہریلہ تیار کیا جائے۔ اور وہ بالکل اچھا تیار ہو جائے۔ تو ایسی صورت میں ضروری ہے۔ کہ چھ ماہ یا ایک سال کی میعاد کے گزرنے کے بعد اس کو استعمال کیا جائے۔ کشتہ جات کے استعمال کے سلسلہ میں یہ بات آپ ہر وقت مدِ نظر رکھیں۔ کہ کشتہ جس قدر پرانا ہو گا۔ اُسی قدر زیادہ فائدہ دے گا۔ اور بہت جلد ازالہ امراض کا سبب بنے گا۔

(۸) کُشتوں کو تیار کرنے کے بعد اُن کو گندم یا جَو کے ذخیرے میں بند کر دینا چاہیئے۔ ایسی صورت سے ان کی طاقت بڑھ جاتی ہے۔ کم از کم تین ماہ تو ہر کشتہ کو مذکورہ اجناس کے غلوں میں بند کرنا ضروری ہے۔ اِس سے زیادہ جتنا بھی بند کیا جائے۔ اچھا ہے۔

(۹) کشتہ کی تیاری کے بعد اگر فوری طور پر کسی کشتہ کو استعمال کرنے کا موقع آجائے۔ تو ایسی صورت میں ضروری ہے کہ کشتہ کو کسی شیشی میں بند کر دیں۔ اور کارک سے اچھی طرح مضبُوطی کے ساتھ اِس کا منہ بند کر دیں۔ اور شیشی کو کسی مرطوب زمین میں ایک ہفتہ تک دفن کر دیں۔ اِس طرح کرنے سے کشتہ کی بہت جلد اصلاح ہو جاتی ہے۔

(۱۰) تیاری کے بعد اگر کوئی کشتہ خام رہ جائے۔ اور وہ صحیح تیار نہ ہو۔ تو ایسی حالت میں دوبارہ کشتہ کو آگ دینی جائیے۔ اور اس کو دُرست کرنا چاہیئے۔ وَرنہ یاد رہے۔ کہ اگر آپ نے

خام کشتہ کو استعمال کرا دیا۔ تو یہ فائدہ کی بجائے۔ بہت بڑا نقصان پہنچائے گا۔ پھر اس کی اصلاح کرنا آپ کے بس کی بات نہ ہوگی۔

(۱۱) جب کشتہ تیار ہو جائے۔ تو اس کو کاغذ یا کپڑے میں ہرگز بند کرکے نہ رکھیں۔ بلکہ کسی اچھی محفوظ الہوا شیشی میں بند کرکے رکھیں اور بوقت ضرورت اس میں سے بقدر استعمال نکال کر کام میں لائیں۔ اگر آپ نے کشتہ کو تیار کرنے کے بعد کاغذ یا کپڑے میں رکھا۔ یا کسی اور صورت سے کھلا رکھا تو یہ کشتہ تھوڑے ہی دنوں کے بعد بے اثر ہو کر خراب اور برباد ہو جائے گا۔

(۱۲) کشتوں کو پانی اور ہوا کی نمی سے بھی محفوظ رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ نمی پہنچ جانے سے بھی کشتوں کے اثر جاتے رہتے ہیں۔ اور وہ بیکار ہو جاتے ہیں۔ اور انکی قوت ٹوٹ جاتی ہے۔

(۱۳) کشتوں کی تیاری کے دوران میں سب سے زیادہ ہوا کی احتیاط کی ضرورت ہے۔ یہ یاد رہے کہ مقررہ مقدار سے زیادہ یا کم کسی کشتہ کو آگ نہیں دینی چاہیئے۔ آگ ہمیشہ محفوظ الہوا مقام میں دینی چاہیئے۔ اگر اتفاق سے ہوا تیز چل رہی ہو۔ تو اس وقت کشتہ کو ہرگز تیار کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے۔ اور اگر اس وقت کشتہ تیار کرنا ضروری ہو۔ تو ایسی حالت میں گڑھا یا تو ایسی جگہ پر کھودیں۔ جہاں ہوا کے جھونکے اپنا اثر نہ دکھا سکیں۔ یا گڑھے کو اس قدر گہرا کھودیں۔ کہ ہوا کی تیزی کشتہ کا کچھ نہ بگاڑ سکے۔ یہ سب اقدام اس لئے کرنے ضروری ہوتے ہیں۔ کہ ہوا کے دو ہی اثر ہوتے ہیں۔

اوّل:- ہوا کے تیز جھونکوں سے آگ مشتعل ہو کر دوا کی ضرورت سے بہت زیادہ حرارت پہنچا دیتی ہے جس سے دوا کے تاثرات اُڑ جاتے ہیں۔ اور وہ بیکار ہو جاتی ہے۔
دوئم:- ہوا کے تیز جھونکوں سے آگ مشتعل ہو کر قبل از وقت ہی سرد ہو کر ختم ہو جاتی ہے جس سے مقررہ وقت تک دوا کو حرارت نہیں پہنچتی اس سے بھی دوا بیکار ہو جاتی ہے۔
۱۴۔ کشتہ کے ضمن میں آگ کی جتنی مقدار یا اُپلوں کی جتنی تعداد لکھی گئی ہو۔ اُسی کے مطابق آگ دینی چاہیئے کم و بیش ہرگز نہیں کرنی چاہیئے ایسا کرنے سے دوا ضائع ہو جاتی ہے۔ لہٰذا آگ کی مقدار کے سلسلہ میں پورا احتیاط سے کام لینا چاہیئے۔
۱۵۔ کشتہ کی تیاری کے سلسلہ میں اُپلوں کی جتنی تعداد لکھی گئی ہو۔ ان میں سے نصف اوپلے اوپر اور نصف اوپلے نیچے رکھ کر درمیان میں کشتہ کا برتن رکھ دینا چاہیئے۔ اور پھر آگ جلانی چاہیئے۔ جب آگ بالکل سرد ہو جائے۔ تب کشتہ کا برتن نکال کر سرد کریں۔ اور دوا کو نکال کر سرد کریں۔ اور پھر مندرجہ بالا ہدایات کے مطابق استعمال کریں۔
۱۶۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ کشتہ کے ضمن میں کشتہ کا خالق آگ کا وزن لکھنا بھول جاتا ہے۔ اور وہ کشتہ آپ کے لئے تیار کرنا ضروری ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں کشتہ کو آگ کم سے کم دینی چاہیئے۔ آگ کم دینے سے کشتہ خام رہ جاتا ہے۔ ایسی صورت میں آگ دوبارہ سہ بارہ دینی چاہیئے۔ اِس سے کشتہ کی اصلی آگ کا پتہ

چل جاتا ہے۔ اور کشتہ بھی مرجاتا ہے۔ اور دوا بھی ضائع نہیں ہوتی اور اگر آپ کشتہ کی آگ کی مقدار کے نہ ہونے کی وجہ سے آگ زیادہ دے دینگے۔ تو ایسی صورت میں کشتہ کی دوا جل کر بے اثر ہو جاتی ہے۔ اور ضائع بھی ہو جاتی ہے۔

۱۷۔ جس کشتہ کو آگ زیادہ دینی مقصود ہو۔ تو اس کو پرانے اپلوں کی آگ دیں۔ اور جس کشتہ کو زیادہ آگ دینی مقصود نہ ہو تو اس کو تازہ اپلوں کی آگ دیں۔

۱۸۔ جس کشتہ کو دیر تک آگ دینی ضروری ہو۔ تو اُس کو بھیڑ بکری کی مینگنوں یا چاول کی بھوسی کی آگ دینی چاہیئے۔ اِس سے مقصود حاصل ہو جاتا ہے۔

۱۹۔ بعض اوقات کشتوں کو کپڑے کی آگ دینی ضروری ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں کپڑے کی دھجیاں کشتہ کے برتن کے اِرد گرد لپیٹ کر گنبد کی شکل میں بنا لینا چاہیئے۔ اور پھر کسی محفوظ الہوا مقام میں آگ دینی چاہیئے۔ اور برتن کو اس وقت تک ہرگز نہیں نکالنا چاہیئے۔ جب تک وہ اچھی طرح سرد نہ ہو جائے۔

۲۰۔ بعض کشتے ایسے ہوتے ہیں جن کو آگ دیتے وقت ہوا سے خاص طور پر محفوظ رکھا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں کشتے کے برتن کو ہوا سے محفوظ رکھنے کے واسطے اپلوں کو راکھ یا مٹی ڈھک دینا چاہیئے۔ اور درمیان سے تھوڑا سا حصہ کھلا رکھ دینا چاہیئے۔

اِصطلاحی باتیں

کُشتہ جات کے سلسلہ میں بعض اِصطلاحی باتیں بیان میں آتی ہیں۔ جِن کا مختصر طور پر بیان کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔

آگ دینا کُشتہ جات کی اَدویات کو مناسب قواعد کے ذریعے حل کر کے گِل حکمت کر کے اُپلوں کے درمیان میں رکھ کر جلانے کو مہوسوں کی اِصطلاح میں آگ دینا کہتے ہیں۔

احراق جب کسی دَوا کا مکمل طور پر کشتہ کرنا مقصود نہیں ہوتا۔ بلکہ اِس کو کشتہ بنانے کے قابل کرنا مقصود ہوتا ہے۔ تو پہلے اِس کو جلا لیتے ہیں۔ بس اس جلا لینے کو احراق بولا جاتا ہے۔ احراق میں دَوا کشتہ کی مانند

شگفتہ نہیں ہوتی۔

ذی ارواح کشتہ جات کی وہ ادویات جو بوقت کشتہ آگ پر موجود رہیں۔ اور اُڑیں نہیں۔ اُن کو ذی ارواح ادویات کہا جاتا ہے۔ جیسے زنجفر (شنگرف) سیماب (پارہ) اور کبریت (گندھک) وغیرہ۔

اجساد اُن دھاتوں کو کہا جاتا ہے۔ جن کا کشتہ کیا جاتا ہے بالخصوص ذہب (سونا) اور نقرہ (چاندی) وغیرہ۔

انفاس اُن ادویات کو کہا جاتا ہے۔ جو ذی رُوح و نفس ادویات کو آپس میں ملاتی ہیں۔ اور اُن کے تضاد کو دُور کرتی ہیں۔ جیسے قلمی شورہ و نوشادر وغیرہ۔

بھڑکہ ایک مخصوص قسم کی آگ دینے کو کہا جاتا ہے۔ اس میں کشتہ کے برتن کو اُپلوں کے درمیان رکھ کر آگ دیتے ہیں۔ مگر آگ بہت کم دیتے ہیں۔ چونکہ اس صورت میں اُپلوں کا وزن بہت کم ہوتا ہے۔ لہٰذا وہ بہت ہی جلد شعلہ فگن ہو کر ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔ اور راکھ ہو جاتے ہیں۔ اس قسم کی آگ عام طور پر میدان میں دی جاتی ہے۔

بوتہ اس کا دوسرا نام کٹھالی بھی ہے۔ یہ ایک قسم کی پیالی ہوتی ہے۔ جو کھریا مٹی سے تیار کی جاتی ہے۔ اس میں عام طور پر کشتہ کرنے کی غرض سے دھاتوں کو پگھلایا جاتا ہے۔

نشتوبہ:۔ ایک مخصوص قسم کی آگ کو کہا جاتا ہے۔ یہ عام طور

پر لطیف ادویات کو کشتہ کرنے کے سلسلہ میں دی جاتی ہے۔ لطیف ادویات چونکہ جلد اُڑ جاتی ہیں۔ اِس لئے اس قسم کی اَدویات مثلاً زنجفر (شنگرف) وغیرہ اَدویات کو زردی بیضہ مُرغ خام (مرغی کے کچے انڈوں کی زردی) میں ہلکی آنچ پر آہستہ آہستہ پکایا جاتا ہے پس اس پکانے کو تشویہ کہا جاتا ہے۔ یہ اس لئے کہا جاتا ہے۔ کہ ادویات کی حرارت چکنے اجزا سے معتدل ہو جائے۔ اور آگ کی حرارت سے اُڑنے نہ پائے۔

تشویہ کے مختلف طریقے ہوتے ہیں۔

(۱) اَدویات کو بوتہ یا آتشی شیشی میں بھر کر گرم گرم ریگ (ریت) یا گرم گرم آب (پانی) میں پکاتے ہیں۔

(۲) کسی تازہ بوٹی کے پانی میں کسی دوا کو حل کر کے نرم نرم آنچ (آگ) پر آہستہ آہستہ پکاتے ہیں۔

(۳) اُپلوں کی بہت کم مقدار میں رکھ کر پکاتے ہیں۔

نیپٹ | یہ بھی ایک قسم کی آگ کا نام ہے۔ اور یہ عام طور پر گڑھوں میں دی جاتی ہے۔ اِس کا طریق یہ ہوتا ہے۔ کہ کسی دوا کو کسی تازہ بوٹی کے پانی میں کسی کھرل میں اس طرح بھگویا جاتا ہے۔ کہ پانی دوا کے ایک انگل اوپر رہتا ہے۔ دو چار روز کے بعد پھر آہستہ آہستہ پانی کو کھرل میں رگڑ رگڑ کر خشک کیا جاتا ہے۔ اور دوا مذکورہ کا غلولہ بنا کر کسی کوزہ مٹی میں رکھ کر گل حکمت کیا جاتا ہے۔ اور پھر آگ دی جاتی ہے۔ کسی دھات کو پگھلا کو کسی تازہ بوٹی کے پانی یا کسی تیل میں

بجھاؤ دینے کو بھی نیٹ یا پیٹ کہا جاتا ہے۔

مہاپٹ یہ بھی ایک قسم کی آگ کا نام ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ زمین میں ایک گز گہرا گڑھا کھودتے ہیں پھر اس گڑھے میں نصف نیچے اور نصف اوپر اوپلے رکھ کر درمیان میں کشتہ کا برتن رکھ کر آگ دیتے ہیں۔

گج پٹ یہ بھی ایک قسم کی آگ کا نام ہے۔ اس میں گڑھا مہاپٹ سے نصف کھودتے ہیں۔ اور پھر آگ دیتے ہیں۔

بارہ پٹ یہ بھی ایک قسم کی آگ کا نام ہے۔ اس میں گڑھا گج پٹ سے نصف کھودا جاتا ہے۔ اور پھر آگ دی جاتی ہے۔

ککٹ پٹ یہ بھی ایک قسم کی آگ کا نام ہے۔ اس میں گڑھا اس قسم کا کھودا جاتا ہے۔ جس میں مرغی آسانی کے ساتھ چھپ جاتی ہے۔

کپوت پٹ یہ بھی ایک قسم کی آگ کا نام ہے۔ اس میں گڑھا اس قسم کا کھودا جاتا ہے۔ جس میں کبوتر آسانی کے ساتھ چھپ جاتا ہے۔

گوبر پٹ یہ بھی ایک قسم کی آگ کا نام ہے۔ اس میں گڑھا صرف اتنا گہرا کھودا جاتا ہے جس میں گوبر کا ایک سیر چورا آجاتا ہے۔

کنبھ پٹ:۔ یہ بھی ایک قسم کی آگ کا نام ہے۔ اس میں گڑھے

کے اندر بیس ۲۰ پچیس ۲۵ سوراخ کر دیتے ہیں۔ تاکہ گڑھے کے اندر ہوا آسانی کے ساتھ آتی رہے۔

بالوپٹ | یہ بھی ایک قسم کی آگ کا نام ہے۔ اس میں گڑھے کے اندر ہنڈیا رکھتے ہیں۔ اور ہنڈیا میں ریت اور ریت کے اندر دوا کو رکھ کر آگ دیتے ہیں۔

لاوک پٹ | کسی چیز کے بھرتا کرنے کو کہتے ہیں۔ عام طور پر کوئلے، چاول کی بھوسی اور اپلوں کو توڑ کر اور آپس میں ملا کر اس میں کسی چیز کو آگ دیتے ہیں جس سے وہ چیز بھرتہ کی مانند ہو جاتی ہے۔

دھابجر پٹ | یہ بھی ایک قسم کی آگ کا نام ہے۔ یہ آگ کمہار کے آوے کی طرح دی جاتی ہے۔ یعنی بہت ہی تیز ہوتی ہے۔ اکثر یہ آگ دس ۱۰ دس ۱۰ اور بارہ ۱۲ بارہ ۱۲ من کے قریب ہوتی ہے۔

جتر علقہ | اس سے مراد ایک قسم کی بتی ہوتی ہے جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ روئی کی ایک بتی بنائی جاتی ہے۔ پھر نصف بتی کو عرق والے برتن پر رکھتے ہیں۔ اور نصف بتی کو خالی برتن پر رکھتے ہیں۔ اس صورت سے پانی رس کر صاف برتن میں آجاتا ہے۔ عرق والا برتن قدرے اونچا رکھتے ہیں۔

پتال جنتر | قرع معکوس اس سے مراد یہ ہے۔ کہ ایک خاص قسم کی شیشی ہوتی ہے جس میں دواؤں کو بھر کر بوتل کا منہ تاروں سے بند کر دیتے ہیں۔ اور ایک مخصوص گڑھے

ہیں بوتل کو رکھ کر بوتل کے چوطرفہ اوپلے رکھ دیتے ہیں۔ گڑھے کے نیچے ایک صاف چینی کا پیالہ رکھ دیتے ہیں۔ اور اوپلوں کو آگ لگا دیتے ہیں۔ اوپلوں کی حرارت سے دواؤں کا تیل بہہ کر پیالہ میں آجاتا ہے

پاچک دشتی اس سے مراد جنگلی اوپلے ہیں۔ جو خالص گوبر ہی کے ہوتے ہیں۔ ان میں کسی قسم کی خاک یا دھول نہیں ملائی جاتی۔ اس کے برعکس ایک پاچک دستی ہوتے ہیں۔ جو ہاتھ سے بنائے جاتے ہیں۔ ان میں عام طور پر گوبر میں خاک اور دھول وغیرہ وزن کو بڑھانے کے لئے ملائی جاتی ہے۔ عام طور پر کاروباری لوگ ایسا کرتے ہیں۔ تاکہ اوپلوں کا وزن بڑھے۔ اور ان کو رقم زیادہ وصول ہو۔

تصفیہ اس سے مراد ادویات کو صاف کرنا ہے۔ جیسے قلعی کو گلا کر روغن کنجد یا گائے کے پیشاب میں گرا دیتے ہیں۔ چند ایک بار ایسا کرنے سے دوا ان کو صاف ہو جاتی ہے۔

تصعید اس سے مراد کسی دوا کا جوہر اڑانا ہے۔ جیسا کہ سم الفار (سنکھیا) کا جوہر اڑایا جاتا ہے۔

تکلیس کلس میں سے ہے۔ اس سے مراد یہ ہے۔ کہ مجربات یا دھاتوں کو کشتہ کرنے کی غرض سے کشتہ سے پہلے اس قدر آگ دی جاتی ہے۔ کہ دوا کھرل ہونے کے قابل ہو جاتی ہے۔ اور آسانی کے ساتھ پس جاتی ہے۔ یہ بات خصوصیت کے ساتھ یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ تکلیس کا درجہ احراق سے زیادہ ہوا کرتا ہے۔ اور شگفت سے کم ہوا کرتا ہے۔

روغن نکالنا اِس سے مُراد یہ ہے۔ کہ کسی آتشی شیشی یا کسی دیگر مٹی کے برتن میں دوا بھر کر گلِ حکمت کریں شیشی یا برتن کے منہ کو بالوں سے بند کریں۔ بعدہٗ ایک بڑی ہنڈیا یا لوہے کی کڑاہی میں چند سوراخ کر کے شیشی کی گردن کو باہر نکال دیں۔ شیشی اوندھی رکھی جاتی ہے۔ شیشی کے اوپر ایک اِنچ ریت بھر کر اِس ریت کے اُوپر کوئلے یا اوپلے جلاتے ہیں۔ اِس صورت سے ریت گرم ہو جاتی ہے۔ اور دوا کو بھی گرم کر دیتی ہے۔ جس سے اوندھی شیشی میں سے تیل نیچے کو ٹپکنا شروع ہو جاتا ہے۔ چولھے کے نیچے ایک چینی کا پیالہ رکھ دیتے ہیں۔ اِس میں تیل آہستہ آہستہ رِس کر جمع ہوتا رہتا ہے۔

قرع انبیق اِس سے مُراد وہ آلہ ہے۔ جس سے دواؤں کا عرق نِکالا جاتا ہے۔ یہ آلہ عام طور پر تانبا۔ لوہا ٹین یا شیشہ کا ہوتا ہے۔ عطار عام طور پر ٹین کا اِستعمال کرتے ہیں۔

گل حکمت اِس سے مُراد یہ ہے۔ کہ گلِ ملتانی جس کو گاچنی بھی کہتے ہیں۔ ایک حصّہ۔ کمہاروں کی مٹی ایک حصّہ۔ روئی نصف حصّہ تینوں چیزوں کو آپس میں ملا کر اور تھوڑا سا پانی ڈال کر کوٹتے ہیں۔ جب عمدہ لیسدار مٹی بن جاتی ہے۔ تو کشتہ کرنے والی دواؤں کے مٹی کے برتن کے چوطرفہ لیپ کر دیتے ہیں۔ طین حکمت سے مُراد بھی یہی ہے۔

شگفت:۔ اِس سے مُراد یہ ہے۔ کہ کشتہ کی دوا خواہ دھات

کی قسم سے ہو۔ یا پتھر کی قسم سے ہو۔ یا کسی اور قسم مثل روحی اشیاء کے ہو۔ باوزن پھول کر سفید ہو جائے۔ اور بوقت پیسنے ہاتھ میں دبانے ہی سے پس جائے۔ یہ کشتہ کی اعلیٰ ترین قسم ہوتی ہے۔

سمپیٹ اس سے مراد یہ ہے۔ کہ کشتہ کی دوا کسی دھات کی ڈبیہ میں رکھ کر اس پر کسی دھات ہی کا سرپوش لگاتے ہیں۔ یہ سرپوش پیچدار ہوتا ہے۔ گا ہے پیالہ ڈبیہ کے اندر آجاتا ہے۔ اور گا ہے دونوں کے لب یعنی کنارے آپس میں ملائے جاتے ہیں۔

ذوالارواح اس سے مراد وہ دوائیں ہیں۔ جو آگ پر رکھنے سے فرار یعنی بھاگ جاتی ہیں۔ جیسے سیماب یعنی پارہ وغیرہ۔

ذی الاجساد اس سے مراد وہ دوائیں ہیں۔ جو آگ پر رکھنے سے پگھلتی اور بہتی ہیں۔ جیسے طلا یعنی سونا وغیرہ

چرخ دینا اس سے مراد بوقت کشتہ کسی دوا کو پگھلانا ہے

چوبہ دینا اس سے مراد کشتہ کی دوا پر کسی دوسری دوائی کے عرق کا قطرہ قطرہ ٹپکانا ہے۔ جس کی صورت یہ ہے۔ کہ جس دوا پر چوبا دینا ہو۔ اس کو ایک برتن میں رکھیں اور اس کے نیچے نرم آنچ جلائیں اور اس کے اوپر ایک اور برتن مطلوبہ دوا عرق میں بھر دیں۔ اور برتن کے پیندے میں ایک سوراخ کر دیں۔ پھر اس سوراخ میں ایک بتی داخل کر دیں۔ تاکہ

بتی کے ذریعے دوا کا قطرہ قطرہ ٹپکتا رہے۔ اور آگ کی حرارت سے وہ چوبہ جذب ہوتا رہے۔

جھلند اس سے مراد یہ ہے۔ کہ کشتہ کی چند ادویات کو ملا کر پگھلا لیتے ہیں۔ اور سیماب یعنی پارہ ملا کر ڈھال لیتے ہیں۔

سحق کرنا اس سے مراد ادویات کو کھرل کرنا ہے۔ ادویات کو اس لئے کھرل کیا جاتا ہے۔ کہ دوا کے اجزا اس قدر باریک ہو جائیں۔ کہ ان کے اجزا ہاتھ میں لے کر ملنے سے جسم میں گھس جائیں۔

نوٹ:۔ کھرل گھسنے والا نہیں ہونا چاہیئے۔ اگر کھرل گھسنے والا ہوگا۔ تو ادویات کا وزن پتھر کے گھسنے سے بڑھ جائے گا۔ اور دوائی کا اثر گھٹ جائے گا۔ اس لئے کھرل سنگ سماق کا ہونا چاہیئے

کپڑوٹی اس سے مراد یہ ہے۔ کہ ادویات کے نغدہ یا کوزہ گلی یا جس شیشہ میں دوا رکھی ہو۔ اس پر ایک کپڑا جس کو صاف مٹی کے گارے میں لت پت کر لیا گیا ہو۔ اچھی طرح سے ارد گرد لپیٹ دیں۔ کہ اس کے اوپر بھی تر مٹی کا لیپ کر دیں۔

محلوب اس سے مراد ابرک کو کوٹ کر باریک کر کے کھجور کی گٹھلی یا کنکریوں کے ساتھ ملا کر باندھ دیتے ہیں۔ اور گرم پانی میں مل کر چھان لیتے ہیں۔ ابرک کے ذرات پانی میں شامل ہو جاتے ہیں۔ تھوڑی دیر کے بعد پانی کو نتھار کر پھینک دیتے ہیں۔ اور نیچے سے ابرک محلوب حاصل کر لیتے ہیں۔ اور خشک

کر کے کام میں لاتے ہیں۔

نغدہ اِس سے مُراد دَوا کا غلولہ یعنی گیند بنانا ہے۔ جس کی صورت یہ ہوتی ہے۔ کہ کسی بُوٹی یا کسی دوا کو صاف کر کے باریک رگڑ لیتے ہیں۔ اگر دَوا مذکور خشک ہو۔ تو اس میں بقدرِ ضرورت پانی ملا لیتے ہیں۔ نغدہ اس لئے تیار کیا جاتا ہے۔ کہ بہت سی دَوائیں نغدہ کے اندر رکھ کر کشتہ کی جاتی ہیں۔ نغدہ میں عام طور پر دَوا قرص ٹکیہ کی شکل میں رکھتے ہیں۔ نغدہ کا دوسرا نام لگدی بھی ہے۔

ملغمہ اِس کا دوسرا نام چھلند ہے۔ جس کا ذِکر قبل اِس کے ہم کر چکے ہیں۔

اصطلاحی الفاظ تو اور بہت سے ہیں۔ مگر جو ضروری تھے اِن کو ہم نے اِختصار کے طور پر متذکرہ سطور میں درج کر دیا ہے

کشتوں کا عام بیان

اب ہم ذیل میں چیدہ چیدہ کشتوں کا تذکرہ کرتے ہیں اِس باب میں یہ ضروری سمجھا گیا ہے۔ کہ آنے والی سطور میں صرف اُنہی کشتوں کو جگہ دی جائے۔ جو بار بار تجربہ کی کسوٹی پر رکھ کر پرکھے گئے ہیں۔ یہ کشتہ جات غیر منقسم ہندام لتسر انڈیا کے غیر فانی طبّی خاندانِ حقانی کا سرمایۂ صد افتخار ہیں۔ اور تقریباً تین سو سال سے اس طبّی خاندان میں بطور ورثہ چلے آرہے ہیں۔ یہ وہ کشتہ جات ہیں جن کو صحیح طور پر کُشتوں کے کُشتے اور کُشتوں کے پشتے کہا جا سکتا ہے۔ یہ کشتے

طبّ قدیم یونانی کی عظمت کو برقرار رکھنے کے ضامن ہیں۔ ان سے لاکھوں دکھی انسانوں کے لئے مسیحائی کرشمے ظاہر ہو چکے ہیں۔ یہ وہ مصدقہ اور اکسیری کشتہ جات ہیں جن کا جواب نہیں یہ کشتہ جات دواخانہ حکیم ابو تراب خان واقع بوہڑ بازار ۳۷۲ ۳۷۳ مغربی پاکستان راولپنڈی کے بہترین اور وہ لاجواب مرکبات ہیں۔ جو پیچیدہ اور لاعلاج امراض کے محققہ اور بے نظیر معدن کی حیثیت رکھتے ہیں۔ یہ اکسیری کشتہ جات طبّی خاندانِ حقانی کے ممتاز اور مشاہیر حکماء والاحضرت جالینوس دوران حضرت مولانا حکیم دسوندی خانصاحب مرحوم والاجناب فردوسی نشان حضرت مولانا حکیم نظام الدین خانصاحب مرحوم والا مخدوم مسیحائے وقت حضرت مولانا حکیم عبد العزیز خانصاحب محدث مرحوم اور والد مکرم علامہ دوران حاذق الملک حضرت مولانا حکیم ابو تراب محمد عبد الحق خانصاحب مرحوم کے وہ چمکتے سورج ہیں۔ جو کبھی گرہن نہیں ہو سکتے۔ انہی حکماء نامدار نے طبّ قدیم یونانی کو چار چاند لگائے ہیں۔ تاریخ طبّ ہمیشہ ان کو سنہری حروف سے دہراتی رہے گی۔ اور آنے والی انسانی نسلیں ان کے اس احسانِ عظیم کو کبھی نہ چکا سکیں گی۔ عوام کی خواہشات کے پیش نظر ہم اپنے اس غیر فانی طبّی خاندان حقانی کے متذکرہ چشم و چراغ کا مختصر تذکرہ ذیل میں درج کرنے کے بعد ان کے کشتہ جات حوالہ قلم کرینگے۔ خاندان حقانی کے کشتہ جات کے علاوہ اس کتابچہ میں بعض کشتے ایسے بھی درج کئے جا رہے ہیں۔ جو کشتہ جات

کی مصدقہ کتب اور رسائل سے اخذ کرنے کے بعد تجربہ کی کسوٹی پر
پرکھ لئے گئے ہیں۔

والاحضرت حکیم دسوندھی خانصاحب مرحوم

یہ غیر فانی طبّی خاندانِ حقانی عالیجناب جالینوسِ دوران
والاحضرت مولانا حکیم دسوندھی خانصاحب کا خاندان کہلاتا ہے
جو اپنے زمانہ میں خداداد قابلیت و علمیت کی وجہ سے جالینوسِ
ثانی کہلاتے تھے۔ آپ کے دستِ مبارک سے لکھی ہوئیں مجلّی
لازوال طبّی بیاضیں دواخانہ حکیم ابو تراب خان لوہڑ بازار راولپنڈی
کی طبّی لائبریری میں موجود ہیں۔ جو دواخانہ کا سب سے بڑا امتیاز
ہے۔ اور جو سوائے اس دواخانہ کے پاک و ہند کے کسی بڑے
سے بڑے دواخانہ سے کسی بھی قیمت پر حاصل نہیں ہو سکتے۔

والاجناب حکیم نظام الدین خانصاحب مرحوم

عالیجناب جالینوسِ دوران والاحضرت مولانا حکیم دسوندھی
خانصاحب مرحوم کے بعد اس خاندان میں خدا بر تر و اقدس نے
والاجناب فردوسی نشان حضرت مولانا حکیم نظام الدین خانصاحب
کو مبعوث فرمایا۔ اور وہ طبّی اعجاز جو اس خاندان کے مورثِ
اعلیٰ کو ملا تھا۔ اب اللہ تعالےٰ کی طرف سے ان کو تفویض فرمایا
گیا۔ آپ کے زمانہ میں اس خاندان نے مزید ترقی حاصل کی۔
اور آپ کی طبّی خدمات کی چار دانگِ عالم میں دھوم مچ گئی۔

اور اہل وطن نے آپ کو حکیم الملک کا خطاب مرحمت فرمایا۔

والا مخدوم حکیم عبد العزیز خانصاحب مرحوم

عالیجناب فردوسیٔ نشان حضرت مولانا حکیم نظام الدین مرحوم کے بعد والا مخدوم مسیحائے وقت حضرت مولانا حکیم عبد العزیز خانصاحب محدّث کا زمانہ آیا جس میں آپ کو تمام مذہبی وطبّی خصوصیات ملیں۔ آپ کی زندگی کا تمام تر حصّہ نیک کاموں میں گذرا۔ آپ کی تمام زندگی اللہ والوں کی سی زندگی تھی۔ زیادہ تر وقت آپ سلسلۂ عبادت وتبلیغ میں گذارتے تھے جس کی وجہ سے قدرت خداوندی کی طرف سے وہ دستِ شفا حاصل تھی۔ کہ جس متنفّس پر ہاتھ رکھ کر دم پھونکتے تھے۔ اور دوا کی کوئی چٹکی اپنے دستِ کرم سے مرحمت فرماتے تھے۔ وہ شفایاب ہوجاتا تھا۔ یہی وجہ تھی۔ کہ آپ کی خدمتِ اقدس میں بڑے بڑے فقیر فقرا اور بڑے بڑے والیانِ ریاست حکّام، رؤسا، افسران اور عوام عقیدت مندانہ طور پر حاضری کا شرف حاصل کرتے تھے۔

والا مکرّم حکیم ابوتراب محمد عبد الحق خانصاحب مرحوم

عالیجناب والا مخدوم مسیحائے وقت حضرت مولانا حکیم عبد العزیز خانصاحب محدّث مرحوم کے بعد اللہ صاحب العزّت والاکرام نے اپنے پورے انعام واکرام کے ساتھ اِس خاندان میں چوتھی پشت میں والا مکرّم علّامۂ دوران حاذق الملک حضرت مولانا حکیم ابوتراب

محمد عبدالحئی خان صاحب کو پیدا فرمایا۔ آپ نے ۱۸۹۳ء میں عنبر منقسم ہند امرتسر میں دواخانہ حکیم ابو تراب خان کی بنیاد رکھی۔ پورے پچپن ۵۵ برس تک یہ دواخانہ امرتسر میں نہایت صبر و سکون کے ساتھ طب قدیم اسلامی کی خدمات انجام دیتا رہا۔ اور والا مخدوم خود بہ نفس نفیس اس دواخانہ کے سرپرست اور نگران رہے۔ کیونکہ آپ کے دل میں فن کی ترقی کا جوجذبہ موجزن تھا۔ اس کا اندازہ آپ اس بات سے لگا سکتے ہیں۔ کہ آپ نے اپنی عمر عزیز کے پورے ساٹھ برس اس فن کو بام عروج تک پہنچانے میں گذار دیئے۔ آپ نے مسیح الملک اوّل حضرت حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب مرحوم کے ساتھ مل کر فن کی وہ خدمات انجام دیں۔ جو فن اپنی تاریخ میں ہمیشہ سنہری حروف سے دہراتا رہے گا۔ آپ کو یہ شرف حاصل ہے۔ کہ حضرت حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب مرحوم اور بابائے طب حکیم سید فرید احمد صاحب عباسی علم طب میں آپ کے ہم سبق اور ہم جماعت رہے ہیں آپ اپنی خداداد قابلیت اور علمی و عملی صلاحیتوں کی وجہ سے دنیائے طب کے ارباب لبست و کشاد میں شامل تھے۔ قیام پاکستان سے پہلے آپ پنجاب کے طبیبوں اور ویدوں کی واحد مشترکہ اور نمائندہ جماعت دی پنجاب پراونشل آیورویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس امرتسر کے صدر رہے۔ اور قیام پاکستان کے بعد پاکستان کے اطباء کی واحد اور نمائندہ جماعت آل پاکستان یونانی طبی کانفرنس لاہور کے صدر منتخب ہوئے۔ آپ نے قدیم یونانی طب کو ایلوپیتھک طب (ڈاکٹری) کے مقابلہ میں سائنٹیفک اور جدید طرز پر پیش کرنے کے لئے بہت

بڑی محنت اور جدوجہد فرمائی۔اس مقصدِ عظیم کے پیش نظر ملک کے اکثر طبّی رسائل اور اپنے ہفت روزہ اخبار اہل السنت والجماعت امرتسر میں پورے پچیس برس تک مسلسل اور بڑے بڑے علمی اور ٹھوس مضامین سپردِ قلم فرمائے جن کو پڑھ کر طبِّ قدیم یونانی کے بڑے بڑے دشمن کو یہ جرأت اور حوصلہ نہیں ہوتا تھا۔کہ وہ طبِّ قدیم یونانی پر کوئی اعتراض یا نکتہ چینی کر سکے۔آپ قیام پاکستان سے پہلے اجمل طبّیہ کالج امرتسر جال راولپنڈی اور قیام پاکستان کے بعد پاکستان یونانی طبّیہ کالج لاہور کے پرنسپل رہے ہیں جس کی وجہ سے آپ کے بیشمار شاگرد پاکستان، ہندوستان اور دیگر ممالک میں موجود ہیں۔آپ کی علمی و عملی کوششوں کی بدولت آپ کے سینکڑوں شاگرد اور اطباء اس قابل ہوئے ہیں۔کہ وہ ہر پہلو سے ڈاکٹری طرزِ علاج کے مقابلہ میں بہترین اور کامیاب طبّی خدمات انجام دے رہے ہیں۔آپ کی طبّی خدمات کے صلہ میں قیام پاکستان سے پیشتر ہندوستان کی مشہور ریاستوں جیسے حیدر آباد دکن، رام پور، جودھپور، بہاولپور، کشمیر جموں، جوناگڈھ، کپور تھلہ اور پٹیالہ کے والیانِ ریاست کی طرف سے طلائی تمغوں اور اعزازی خطابات سے نوازا گیا۔انگریزوں کے عہدِ حکومت میں آپ ہندوستان کے نامور طبیب تھے۔اور واحد شخصیت کے مالک تھے۔آپ کو تشخیص مرض اور علاج کے سلسلہ میں جو خصوصیت حاصل تھی۔اس کو پاکستان اور ہندوستان کے عوام بخوبی جانتے ہیں۔بڑے بڑے ڈاکٹروں کے مقابلہ میں آپ نے بڑے بڑے کامیاب علاج کیے ہیں۔وزراء، حکام، وکلاء اور بڑے بڑے ذمہ دار افسر آپ کے معتقدین میں سے تھے۔آپ ملک کی اکثر و بیشتر ریاستوں میں طبّی مشیر رہے ہیں

آپ مذہبی حیثیت سے ایک بہت بڑے متبحر علامہ، فلسفی اور مفتی تھے۔ اس سلسلہ میں پاک و ہند میں آپ کے ہزاروں علماء شاگرد موجود ہیں۔ جنہوں نے آپ سے باقاعدہ اور درساً دینی علوم صرف، نحو، منطق، فلسفہ، ادب، ہندسہ، فقہ اور صحاح ستہ شریف پڑھا۔ جو اس وقت اہم مذہبی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ مسلمانوں کے علاوہ یہ علوم آپ نے دیگر مذاہب کے لوگوں کو بھی پڑھائے۔ متعدد افراد نے آپ کے دستِ مبارک پر دینِ اسلام قبول کیا۔ اِس عظیم المرتب عالم اور جلیل القدر طبیب اور جادو بیان شخصیت کی اولادِ نرینہ میں سے اس وقت پاکستان کے مختلف شہروں، لاہور میں حکیم ابو تراب محمد شمس الحق خانصاحب، حکیم ابو الفیض محمد فضل الحق خانصاحب، حکیم ابو المظہر محمد ظہور الحق خانصاحب، حکیم ابو البیان محمد انعام الحق خانصاحب، کراچی میں حکیم ابو السعید محمد شرف الحق خانصاحب اور راولپنڈی میں راقم الحروف حکیم ابو الحسن محمد احسان الحق خان بھی طبِ قدیم یونانی کی لازوال اور بے لوث خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے حبیب پاک سردارِ انبیاء سرورِ کونین رحمۃ اللعالمین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صدقہ میں قبول فرمائے۔ آمین ثم آمین و قسم آمین۔

(نوٹ) ملک کے اِس عظیم المرتب عالم جلیل القدر طبیب اور جادو بیان شخصیت کے مفصل حالاتِ زندگی مطالعہ فرمانے والے حضرات "شخصیتِ ابو تراب" نامی کتاب ملاحظہ فرما دیں۔ جو دفتر ترجمانِ طب بوہڑ بازار راولپنڈی سے تین روپے علاوہ محصول و پیکنگ میں خریدی جا سکتی ہے۔ یاد رہے کہ اس شخصیت کی سوانح عمری کا مطالعہ ایک

عظیم ثواب کا موجب ہے۔ مُلک اِس شخصیت کے مذہبی، مُلکی اور طبّی احسانوں سے کبھی عُہدہ برا نہیں ہو سکتا۔ شخصیت ابو تراب کے لکھنے میں ملک کے بڑے بڑے صاحب الرار، عُلماء، حکماء، اِطبّاء، اُدباء، وُزراء، حکام کے علاوہ لیڈرانِ قوم نے حِصّہ لے کر اِس شخصیت کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے

ہیرے کے خاص الخاص کشتے

ماہیتِ ہیرا ہیرے کو عربی زبان میں الماس کہتے ہیں۔ یہ ایک قسم کا پتھر ہوتا ہے۔ جو دنیا بھر کے پتھروں سے زیادہ قیمتی ہوتا ہے۔ ہیرا بہت ہی کم یاب ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کی قیمت بہت زیادہ پڑتی ہے۔ ہیرا کسی چیز سے نہیں کاٹا جا سکتا۔ ہیرا بیضہ مرغ سے زیادہ بڑا آج تک نہیں دیکھا گیا۔ اس قسم کے ہیرے حکومتوں کے خزائن میں پائے جاتے ہیں۔ جو عام طور پر امارت کی دلیل سمجھی جاتی ہے۔ والیانِ ریاست راجے مہاراجے نوّاب اور اُمرا ہیرے کو بطور زیور بھی استعمال کرتے ہیں ہیرے

کی عام طور پر کنکریں پائی جاتی ہیں۔ اس قسم کے ہیرے عام طور پر کشتوں میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ ہیرے کے کشتے کے استعمال سے حضرتِ انسان کی کایا پلٹ جاتی ہے۔ یعنی مکمل طور پر اعادہ شباب ہو جاتا ہے۔ ہیرا جیسا کہ ہم پہلے بتلا چکے ہیں۔ کہ بہت قیمتی ہوتا ہے یہی وجہ ہے۔ کہ ہیرے کا کشتہ عام اطباء نہ تو تیار کرتے ہیں۔ اور نہ ہی اپنے مریضوں کو استعمال کراتے ہیں۔ فوائد کے لحاظ سے مجربات کے کشتوں میں سے کوئی کشتہ ایسا نہیں جو ہیرے کا مقابلہ کر سکے۔ عوام میں یہ بات مشہور ہے۔ کہ ہیرا جس گھر میں موجود ہوتا ہے۔ اس گھر میں خدا کی برکت رہتی ہے۔ جو عین حقیقت پر مبنی ہے۔ آپ خود اندازہ کیجئے کہ جس گھر میں ہیرا موجود ہو گا۔ اس گھر میں کس چیز کی کمی ہو گی۔ ہیرے کے متعلق یہ بات یاد رکھیے کہ اس میں کسی قسم کی حرارت محفوظ نہیں رہ سکتی اور نہ ہی اس میں کوئی برقی مادہ اثر انداز ہو سکتا ہے۔

خاصیت ہیرا ہیرے کا مزاج سرد خشک ہوتا ہے۔

اقسام ہیرا بلحاظ رنگ ہیرے کے مختلف رنگ ہوتے ہیں مگر عام طور پر ہیرا سفید، سرخ، زرد نیلا اور سیاہ رنگ کا ہی پایا جاتا ہے۔

کشتہ ہیرا اجزائے نسخہ:۔ کنکر ہیرا ایک عدد۔ ہیرا ہینگ دو تولہ۔ نمک سیندھا دو تولہ۔ گلتھی ۵ تولہ۔ بیخ کپاس تین پاؤ۔ آب پان ۴۰ تولہ۔

ترکیب تیاری سب سے پہلے کلتھی کو آدھ سیر پانی میں پکا کر خوب جوش دیں۔ جب تین چھٹانک کے قریب پانی رہ جائے۔ تو اس میں ہیرا ہینگ اور نمک سیندھا کو شامل کر دیں۔ بعدہٗ ہیرے کو آگ پر خوب گرم کر کے اس پانی میں بجھا دیں۔ حتیٰ کہ اکیس ۲۱ بار ہیرے کو اسی طرح آگ پر گرم کر کے بجھا دیں۔ بعدہٗ بیخ کپاس ایک پاؤ کو تھوڑے سے آب پان میں سحق کر کے نغدہ تیار کر لیں۔ اور اس میں ہیرا مذکورہ کو رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور گج پٹ کی ایک آگ دیں۔ اسی ترکیب سے تین بار آگ دیں۔ جب ہیرا کھرل ہو جائے۔ تو سمجھ لیں کہ ہیرے کا کشتہ ہو گیا ہے۔ اور اگر تین بار آگ دینے کے باوجود بھی ہیرا کھرل نہ ہو سکے۔ تو سمجھ لینا چاہیئے کہ کشتہ ناقص ہے۔ ایک دو ۲ آگ اور دیں۔ پھر دیکھیں کہ ہیرا کا کشتہ کھرل ہونے کے قابل ہو گیا ہے۔ یا نہیں۔ اگر کھرل کرنے کے قابل ہو گیا ہو۔ تو کھرل کر کے رکھ لیں۔ بس ہیرے کا کشتہ تیار ہے۔ اور کھرل ہونا ہی اس بات کی دلیل ہے۔ کہ ہیرے کا کشتہ ہو گیا ہے

ترکیب استعمال ایک تنکہ کے برابر صبح اور ایک تنکہ کے برابر بوقت شب سونے وقت معجون مقوی بدن (جو دواخانہ حکیم ابو تراب خان بوہڑ بازار راولپنڈی کی مایہ ناز مقوی باہ ایجاد ہے۔ جو ہر وقت دواخانہ سے حاصل کی جا سکتی ہے جس کی قیمت فی شیشی ۱۵ تولہ ساٹھ خوراک دس روپے علاوہ محصول و پیکنگ ہے) تین تین ماشہ میں رکھ کر استعمال کرائیں۔ دوران استعمال میں غذا مرغن استعمال کرائیں۔

فوائد نامرد کو مرد اور مرد کو جوان مرد بناتے ہیں اپنی نظیر خود آپ ہے اس کے استعمال سے بیشمار نامرد کامل مرد ہو چکے۔ جو اپنی زندگی کے بقیہ دن نہایت عیش اور مسرت کے ساتھ گذار رہے ہیں۔ بہت سے ایسے اصحاب بھی ہیں جو اس کے استعمال سے صاحب اولاد بن چکے ہیں۔ حالانکہ اس کے استعمال سے پیشتر وہ ایک عرصہ طویل سے بے اولاد چلے آرہے تھے۔ اور بیشمار علاج کرا چکے تھے۔ علاوہ اس کے اس کے استعمال سے مرض جریان۔ احتلام۔ رقت اور سرعت انزال کا نام تک نہیں رہتا۔ بے حد ممسک ہے۔ طبّ یونانی میں جس قدر مقوی باہ جنرل ٹونک دوائیں ہیں۔ یہ ان سب کا سرتاج ہے۔ اگر خدا نے آپ کو توفیق عطا فرمائی ہے۔ اور آپ کی پاکٹ اجازت دیتی ہے۔ تو زندگی میں ایک بار اس کو ضرور استعمال کیجئے۔ اور قدرت خداوندی اور طبّ قدیم یونانی کا کرشمہ بچشم خود ملاحظہ کیجئے!

اس کے ایک بار کا استعمال آپ کو ہمیشہ کے لئے طبّ قدیم یونانی کی عالمگیر افادیت کا معترف بنا دے گا۔ کہ دنیا میں جس قدر بھی طبّیں رائج ہیں۔ ان سب میں طبّ قدیم یونانی کا علاج ایک فوقیت رکھتا ہے۔ اور اس کے مقابلہ کا دنیا میں کوئی دوسرا علاج نہیں ہے۔

ہیرے کا کشتہ اجزائے نسخہ:۔ ہیرے کے ریزے ۴ رتی۔ تیزاب فاروقی ایک بوتل۔ آتشی شیشی ایک عدد۔ لوہے کی انگیٹھی ایک عدد۔ کوئلے پانچ سیر۔ مٹی کا پیالہ ایک عدد۔

ترکیب تیاری انگیٹھی کو کوئلوں سے بھر کر جلا دیں۔ جب کوئلے

دھونے لگیں۔ تو ان پر پیالہ رکھ دیں۔ اور اس پیالہ میں آتشی شیشی میں تقریباً پانچ تولہ تیزاب فاروقی ڈال کر رکھ دیں۔ اور اس شیشی میں ہیرے کے ریزے ڈال دیں۔ پیالہ کے گرم ہو جانے پر جب شیشی بھی گرم ہو جائے۔ اور تیزاب کھولنے لگے۔ عین اس وقت تھوڑی دیر کے لئے شیشی کو پیالہ سے نکال کر زمین پر رکھ دیں۔ اور ۲ دو چار منٹ کے بعد پھر شیشی کو پیالہ میں رکھ دیں۔ اور ہر ۱۰ دس ۱۵ پندرہ منٹ کے بعد ایسا ہی کرتے رہیں۔ جب تمام تیزاب ختم ہو جائے تب شیشی کو سرد کر لیں۔ بعدہٗ شیشی کے نیچے جو گاد سی ملے اس کو ۲ دو روز تک متواتر کھرل کر کے رکھ لیں۔ بس ہیرا کا کشتہ تیار ہے اگر گاد میں کچھ سخت قسم کے ریزے ملیں جو کھرل نہ ہو سکیں۔ تو ان ریزوں پر پھر یہی عمل کریں۔ اور کھرل کر کے رکھ لیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد ہیرے کے اس کشتہ کی ترکیب استعمال اور فوائد وہی ہیں۔ جو اس سے پیشتر ہیرے کے کشتے کے بیان کئے گئے ہیں۔

یاقوت کے خاص الخاص کشتے

ماہیتِ یاقوت یاقوت بھی بہت سخت قسم کا پتھر ہوتا ہے۔ اکثر کتب میں یہ درج ہے۔ کہ یاقوت سختی میں ہیرے کے دوسرے نمبر پر ہے۔ ہندی میں یاقوت کو مانک کہتے ہیں۔

خاصیتِ یاقوت یاقوت مزاج کے لحاظ سے سرد و خشک تاثیر رکھتا ہے۔

اقسام یاقوت بلحاظ رنگ رنگ کے لحاظ سے یاقوت کئی قسم کا ہوتا ہے۔ مثلاً سفید۔ سیاہ زرد۔ سبز۔ پستئی۔ نیلا وغیرہ

فوائدِ یاقوت یاقوت افعال وخواص کے لحاظ سے دل، دماغ اور جگر کو تقویت دیتا ہے۔ زہروں کا تریاق ہے۔ مرض صرع (مرگی) میں بہت نافع ہے۔ مالیخولیا (دماغ کی خرابی) کے سوداوی وسوسوں کو دور کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ خفقان (دل کی دھڑکن) کو دور کرتا ہے۔ مصفی دم (خون) ہے۔ قے الدم (خونی قے) کو روکتا ہے۔ احشاء (اندرونی اعضاء) سے خون آنے کو بند کرتا ہے۔ مقوی بدن ہے۔ عام کمزوری کو دور کرتا ہے خون میں مل کر بدن کی پرورش کرتا ہے۔ بدن کی چھوٹی موٹی مرضوں کا بہت بڑا حکیم ہے۔

کشتہ یاقوت اجزاء نسخہ:۔ سرکہ انگوری ایک تولہ، برانڈی ایک تولہ۔ یاقوت ایک چھٹانک، ترش دہی تین پاؤ۔ اُپلے دس سیر۔

ترکیب تیاری سب سے پہلے یاقوت کو سرکہ میں اس قدر جوش دیں۔ کہ سرکہ خشک ہو جائے۔ بعدہٗ یاقوت کو برانڈی میں اس ترکیب سے جوش دیں۔ سرکہ کے جذب ہونے پر یاقوت کو ہاون دستہ سے خوب کوٹ کر باریک کر لیں۔ اور بعدہٗ دہی میں کھرل کر کے چند ایک قرص بنا لیں۔ اور کسی کوزہ گلی میں ایک پاؤ دہی کے درمیان رکھ کر دس سیر اُپلوں کی آنچ دیں۔ اور اسی طرح تین بار عمل کریں۔ اور تین روز متواتر کھرل کر کے کسی شیشی میں محفوظ رکھ لیں

ترکیب استعمال اور فوائد چار چاول صبح اور چار چاول رات کو خمیرہ گاؤزبان ایک ایک تولہ میں رکھ کر دیں۔ تقویت قلب

یعنی دل کی طاقت کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ زہر خوردہ مریضوں کو زہر کے تاثرات دور کرنے کی غرض سے چار چار سرخ (رتی) ہر گھنٹہ کے بعد خمیرہ ابریشم میں ملا کر دیں۔ کالرا (ہیضہ) اور طیعون (طاعون) جس کو انگریزی میں پلیگ کہتے ہیں۔ میں بھی بہت مفید ہے۔

کشتہ یاقوت

اجزاء نسخہ:۔ یاقوت ایک تولہ، برانڈی بیس ۲۰ تولہ۔ عرق ورد (عرق گلاب) دس تولہ، سرکہ انگوری دس تولہ، گودا گھیکوار چالیس تولہ، اپلے بیس ۲۰ سیر، کوزہ گلی ایک عدد، انگیٹھی آہنی ایک عدد، کوئلے دو سیر۔

ترکیب تیاری

سب سے پہلے یاقوت کو کوزہ گلی میں ڈال کر اور ساتھ ہی بقیہ سیال چیزیں ڈال دیں۔ اور نیچے کوئلے جلا دیں۔ جب سیال چیزیں خشک ہو جائیں۔ تو یاقوت کو گھیکوار کے گودہ میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور بیس ۲۰ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اور اسی طرح دوبارہ عمل کریں۔

ترکیب استعمال اور فوائد

چار چاول سے ایک رتی تک مفرح حقانی چھ ماشہ (جو دواخانہ حکیم ابوتراب خان بوہڑ بازار راولپنڈی کی مایہ ناز ایجاد ہے) میں رکھ کر دیں۔ نہایت ہی مقوی اور مفرح قلب ہے مصفی خون کے علاوہ بواسیر ہر قسم کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ جریان خون کو روکنے کے لئے بھروسہ کی چیز ہے۔

کشتہ یاقوت

اجزاء نسخہ:۔ یاقوت ایک تولہ، گدڑ واکھ نغدہ ۱۰ تولہ مٹی کے پیالے دو عدد، سرکہ انگوری ایک بوتل، اپلے دس سیر، آب دہی ترش، ۲ تولہ۔ آہنی انگیٹھی ایک عدد کوئلے ۱ سیر

ترکیب تیاری اُپلوں کو انگیٹھی میں ڈال کر جلائیں جب کوئلے ڈھکنے لگیں۔ تب یاقوت کو کسی برتن میں ڈال کر اور سرکہ ملا کر خوب پکائیں جب سرکہ خشک ہو جائے۔ تب یاقوت کو ہاون میں ڈال کر دستہ سے خوب کوٹیں۔ اور دس تولہ دہی ترش شامل کر کے ایک روز متواتر کھرل کرنے کے بعد قرص بنا لیں۔ اور گدڑ واکھ کے نغدہ کے درمیان رکھ کر گلی کوزہ میں گل حکمت کر کے دس سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور پھر دوسرے روز اسی طرح عمل کر کے آگ دیں۔ اور پھر یاقوت کو کھرل کر کے حفاظت سے رکھیں۔ اعلیٰ قسم کا کشتہ یاقوت تیار ہو جائے گا۔

ترکیب استعمال اور فوائد ایک رتی صبح ایک شام کو مفرح اعظم حقانی چھ چھ ماشہ میں رکھ کر نگل جایا کریں بیحد مقوی قلب (ہارٹ ٹانک) یعنی دل کو تقویت دینے والا۔ اور مفرح قلب (دل کو فرحت دینے والا) ہے۔ علاوہ اِسکے اعضاء رئیسہ (روحوں فعلوں اور قوتوں کے پیدا کرنیوالے عضو) جیسے دل، دماغ اور جگر) کو تقویت بخشتا ہے

(نوٹ) مفرح اعظم حقانی دواخانہ حکیم ابو تراب خان بوہڑ بازار مغربی پاکستان راولپنڈی کی مایہ ناز ایجاد ہے۔

سنگِ یشب کے خاص الخاص کشتے

ماہیتِ سنگِ یشب | یہ ایک قسم کا سخت پتھر ہوتا ہے جس میں ایک خاص قسم کی چکناہٹ اور نرمائش پائی جاتی ہے۔ اس پتھر کے مختلف قسم کے برتن بھی بنائے جاتے ہیں

خاصیتِ سنگِ یشب | سنگِ یشب کی مزاج سرد و خشک ہوتی ہے۔

اقسام سنگِ یشب بلحاظ رنگ | سنگِ یشب رنگ کے لحاظ سے سبز۔ زرد۔ سفید۔ سفید کافوری کئی قسم کا ہوتا ہے۔ سبز رنگ تمام اقسام سے بہتر اور مفید ہوتا ہے اسی لئے کشتوں میں عام طور پر سبز رنگ کا سنگِ یشب استعمال کیا

جاتا ہے۔ اور افعال کے لحاظ سے بیحد مقوی اور مفید ہوتا ہے۔ اور یہ حاصل بھی بہت کم ہوتا ہے۔

افعال و خواص سنگِ یشب

سنگِ یشب میں یہ ایک خاص خاصیت ہے۔ کہ سرد و خشک ہونے کے باوجود ضعفِ معدہ (معدہ کی کمزوری) وجع المعدہ (معدہ کی درد) زحیر (پیچش) خفقان (دل کی غیر طبعی دھڑکن) سنگِ کلاہ (گردے کی پتھری) سنگِ مثانہ (مثانہ کی پتھری) حرقتہ البول (پیشاب کی جلن) سوزاک اور دیگر گرم امراض میں بہت ہی مفید ہے۔

اب ذیل میں سنگِ یشب کے خاص الخاص کشتے درج کئے جاتے ہیں۔ جو دواخانہ حکیم ابو تراب خان کے خاص سرمایہ ہیں۔

کشتہ سنگِ یشب

اجزاء نسخہ:۔ سنگِ یشب ۲ تولہ، سنکھ ۲ تولہ گودہ کنوار گندل ۱۰ تولہ، شیر مدار ۱۰ تولہ، عسل مصفیٰ (صاف شہد) ۱۰ تولہ۔ برانڈی ۲۰ تولہ، اُپلے ۲۰ سیر، کوزہ گلی ایک عدد۔

ترکیب تیاری

سنگِ یشب اور سنکھ کو آپس میں ملا کر خوب کوٹ کر باریک کر لیں۔ اور پھر برانڈی میں تین چار روز بھگونے کے بعد گھیکوار کے گودے میں کھرل کر کے ایک ٹکیہ سا بنا کر گلی کوزہ میں رکھ کر گلِ حکمت کر کے ۲۰ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر عسل کے درمیان گلی کوزہ میں بند کر ۲۰ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر شیر مدار کے درمیان رکھ کر تیسری بار پھر آگ دیں۔ پھر سرد ہونے پر نکال کر کھرل کریں۔ اور حفاظت

سے رکھیں۔ اعلیٰ درجہ کا کشتہ سنگِ یشب تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال اور فوائد

اگر کسی آدمی کو سانپ نے ڈس لیا ہو۔ تو اس حالت میں ایک ایک ماشہ ایک ایک گھنٹہ کے بعد، آدھ آدھ چھٹانک روغنِ زرد (گھی) اور آدھ آدھ چھٹانک عسل میں ملا کر دینا شروع کر دیں۔ مریض انشاء اللہ مرنے سے بچ جائے گا۔ اور جسم سے زہر کا اثر آہستہ آہستہ بالکل ختم ہو جائیگا اور اگر کسی معمولی زہریلے جانور نے کاٹا ہو۔ اور اس کے اثر سے اگر مریض کو بخار پیدا ہو گیا۔ تو اس حالت میں ۲ رتی صبح ۲ رتی دوپہر اور ۲ رتی شام شہد یا گھی ایک ایک تولہ میں ملا کر دیں۔ انشاء اللہ چند روز میں بخار جاتا رہے گا۔ اور مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

اس کے علاوہ یہ کشتہ طاعونی بخاروں اور دیگر کسی قسم کے بخاروں کو دور کرنے کے لئے بھی بہت ہی مفید ہے۔

کشتہ سنگِ یشب

اجزاء نسخہ:۔ سنگِ یشب ۲ تولہ، عرق وردسہ آتشہ تین بوتل (عرق گلاب تین بار کشید کیا ہوا) عرق بید مشک ایک بوتل۔ نغدہ برگ گاؤزبان ایک پاؤ۔ اوپلے بیس ۲۰ سیر۔ آہنی انگیٹھی ایک عدد۔ کوئلے ایک سیر۔ کوزہ گلی ایک عدد۔

ترکیب تیاری

کوئلے انگیٹھی میں ڈال کر جلائیں۔ جب کوئلے دہکنے شروع ہو جائیں۔ تب سنگِ یشب کو ان پر گرم کر کے ایک پاؤ عرق گلاب میں چار بار بجھا دیں۔ بعدہٗ عرق پھینک دیں سنگِ یشب کو پھر گرم کریں۔ اور ایک پاؤ عرق گلاب میں۔ پھر چار بار بجھاؤ

دیں۔ اور عرق پھینک دیں۔ اسی طرح ایک ایک پاؤ عرق گلاب میں چار چار بار بجھاؤ دیں۔ جب عرق ختم ہو جائے۔ بعدہٗ سنگِ یشب کو عرق بید مشک میں کھرل کریں۔ جب عرق خشک ہونے کے قریب ہو۔ تو سنگِ یشب کا ایک قرص (ٹکیہ) بنالیں۔ اور کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اعلیٰ درجہ کا کشتہ سنگِ یشب تیار ہو گا۔

ترکیب استعمال اور فوائد ایک رتی صبح اور ایک رتی شام کو خمیرہ گاؤزبان حقانی ایک ایک تولہ میں رکھ کر استعمال کرائیں۔ اور اوپر سے شیر گاؤ استعمال کرائیں۔ خفقان دل کی دھڑکن کو دور کرتا ہے۔ ضعفِ قلب (دل کی کمزوری) کو رفع کرتا ہے۔ ضعفِ معدہ (معدہ کی کمزوری) کا قلع قمع کر دیتا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر امراضِ قلب اور امراضِ معدہ میں بہت مستعمل ہے

کشتہ سنگِ یشب اجزاء نسخہ:۔ سنگِ یشب ۲ تولہ۔ سنکھ ۲ تولہ۔ گودہ گھیکوار ۱۰ تولہ۔ شہد ۱۰ تولہ۔ شیر مدار ۱۰ تولہ برانڈی ۲۰ تولہ۔ اُپلے ۲۰ سیر۔ گلی کوزہ ایک عدد۔

ترکیب تیاری سنگِ یشب اور سنکھ کو ہاون دستہ سے کوٹ کر باریک کر لیں۔ اور برانڈی میں تین دن تک بھگوئے رکھیں۔ تین روز کے بعد کھرل کریں۔ اور قرص بنا کر گلی کوزہ میں گودہ گھیکوار (کنوار گندل کا لعاب) کے درمیان رکھ کر کوزہ کو گل حکمت کریں۔ اور بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ جب آگ سرد ہو جائے تو کوزہ کو نکال کر قرص کو بحفاظت نکال لیں۔ اور دوسرے گلی کوزہ

میں شہد کے درمیان رکھ کر پھر گل حکمت کریں۔ اور بیس ۲۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر کوزہ کو نکال لیں۔ اور پھر اسی ترکیب کے ساتھ شیرمدار (آک کا دودھ) کے درمیان رکھ کر اور گل حکمت کر کے پھر بیس ۲۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور کھرل کر کے حفاظت کے ساتھ رکھ لیں۔ اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہوگا۔

ترکیب استعمال اور فوائد دو ۲ سے چار رتی تک شہد میں ملا کر چٹائیں۔ دن میں چار بار دیں۔

اس کے استعمال سے زہروں کے اثرات جاتے رہتے ہیں۔ اگر کسی شخص کو سانپ نے ڈس لیا ہو۔ اور اس نے بروقت کسی حکیم یا ڈاکٹر یا وید سے علاج کرا لیا ہو۔ اور وہ بچ گیا ہو۔ مگر اس کے جسم سے سانپ کے زہر کے تاثرات ابھی باقی ہوں۔ تو اس کو یہ کشتہ استعمال کرائیں۔ انشاء اللہ العزیز زہر کے تمام بقیہ اثرات چند روز میں نیست و نابود ہو جائیں گے۔ سگ (کتا) اور عقرب (بچھو) کے زہروں کے تاثرات کو دور کرنے کے لئے بھی یہ کشتہ تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

عقیق کے خاص الخاص کُشتے

ماہیّتِ عقیق یہ بھی ایک قسم کا پتھر ہوتا ہے۔ جو اکثر مُلک یمن سے آتا ہے۔ یہ پتھر کسی قدر چمکیلا ہوتا ہے

خاصیّتِ عقیق عقیق مزاج کے لحاظ سے سرد و خشک ہوتا ہے

اقسام عقیق بلحاظِ رنگ عقیق رنگ کے لحاظ سے مختلف قسم کا ہوتا ہے۔ جیسے سُرخ۔ سفید۔ زرد اور سیاہ مگر یہ بات ضرور ہے۔ کہ سُرخ رنگ کا عقیق سب سے اچھا اور مفید ہوتا ہے۔ اور اسی لئے کشتہ جات میں زیادہ تر سُرخ رنگ کا عقیق ہی استعمال کیا جاتا ہے۔

افعال و خواص عقیق عقیق بواسیر کی اقسام کے لئے مفید ہے۔ کثرت حیض کو درست کرتا ہے۔ دق اور سل کے خون کو روکتا ہے۔ قوتِ بصارت (بینائی کی قوت) کو تیز کرتا ہے۔ سنگِ مثانہ (مثانہ کی پتھری) سنگِ گردہ (گردہ کی پتھری) کو ریزہ ریزہ کر کے خارج کرتا ہے۔ ضعفِ لثہ (مسوڑوں کی کمزوری کو دور کرتا ہے) نفث الدم (منہ سے خون آنا) کو روکتا ہے۔ مقوی اور مفرح قلب ہے۔ خفقان (دل کی دھڑکن) کو دور کرتا ہے۔ اور دیگر امراضِ قلب میں بہت مستعمل ہے۔

کشتہ عقیق اجزاء نسخہ:۔ عقیق ۱ تولہ۔ گل گڑھل (گڑھل کے پھول) ایک پاؤ۔ گل گاؤزبان (گاؤزبان کے پھول) ایک پاؤ۔ بوٹی ترشک ایک پاؤ۔ گاؤزبان ایک چھٹانک۔ اُپلے دشتی بیس سیر۔ کوئلے ایک سیر۔ انگیٹھی ایک عدد۔ گلی کوزہ ایک عدد۔

ترکیب تیاری سب سے پہلے کوئلوں کو انگیٹھی میں ڈال کر جلائیں جب کوئلے دھکنے شروع ہو جائیں۔ تب عقیق کو ان پر سرخ کر کے گاؤزبان کے جوشاندہ (جو پہلے تیار کر کے رکھ لیا گیا ہو) میں اکیس ۲۱ بار بجھاؤ دیں۔ بعدہٗ عقیق کو گل گڑھل کے نغدہ میں رکھ کر گلی کوزہ میں گل حکمت کریں۔ اور بیس ۲۰ سیر اُپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال لیں۔ پھر گل گاؤزبان کے نغدہ جو عرق گاؤزبان ڈال کر تیار کیا گیا ہو۔ میں رکھ کر نئے گلی کوزہ میں رکھ گل حکمت کریں۔ اور بیس ۲۰ سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور آخری بار تازہ ترشک بوٹی (کھٹ مٹھی بوٹی جس کے تین پتے ہوتے ہیں) کے نغدہ میں

رکھ کر نئے گلی کوزہ میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور بیس ۲۰ سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور کھرل کر کے رکھ لیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد ایک رتی صبح اور ایک رتی شام خمیرہ گاوزبان عنبری ۵ ماشہ میں رکھ کر استعمال کریں۔

اور اُوپر شیر بز یا شیر گاؤ (گائے) نوش کریں۔ کمزور سے کمزور دماغ کو چند روز میں تقویت پہنچا دیتا ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کیلئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ ججوں۔ وکیلوں۔ ایڈیٹروں مُصنّفوں اور طالب علموں کے لئے بہترین چیز ہے۔

کُشتہ عقیق اجزاء نسخہ:- عقیق ۲ تولہ۔ برگ کیکر سبز ایک سیر برگ بکائن (دھریک کے پتے) ایک پاؤ۔ اُپلے تین ۳ سیر کوئلے ایک سیر۔ آہنی انگیٹھی ایک عدد۔ گلی کوزہ ایک عدد۔

ترکیب تیاری کوئلے انگیٹھی میں ڈال کر جلا لیں۔ جب کوئلے دُھکنے شروع ہو جائیں۔ تب عقیق کو ان پر رکھ کر سُرخ کریں اور برگ بکائن کے نچوڑ میں جو اس سے پہلے نکال کر رکھ لیا گیا ہو۔ میں بجھاؤ دیں۔ پچیس ۲۵ بار بجھاؤ دینے کے بعد ایک پاؤ تازہ برگ کیکر سبز کے نغدہ میں گلی کوزہ میں رکھیں۔ اور تین ۳ سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین آگ اور دیں۔ جب چار آگ پُوری ہو جائیں۔ تو عقیق کو نکال کر کھرل کریں۔ اور کسی شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد ایک رتی صبح اور ایک رتی شام خمیرہ خشخاش کو کناری میں رکھ کر استعمال کرائیں۔ اور بعدہٗ شربت انجبار اور عرق حب الآس ایک ایک تولہ پانی دس ۱۰ تولہ ملا کر

استعمال کرائیں۔ نفث الدم (منہ کا خون) بواسیر (مقعد کا خون) نکسیر (ناک کا خون) کثرتِ حیض (حیض کا زیادہ آنا) اور استحاضہ (وہ خون جو گرمی کی وجہ سے رحم کی رگ کے کُھل جانے سے شروع ہوتا ہے) کو بہت جلد بند کرتا ہے۔

سنگ یہود کے خاص الخاص کشتے

ماہیت سنگ یہود سنگ یہود ایک قسم کا پتھر ہوتا ہے۔ جو بیضوی صورت رکھتا ہے۔ اس کو حجر الیہود بھی کہتے ہیں۔ جس کی وجہ یہ ہے۔ کہ یہ پتھر فلسطین سے آتا ہے۔ اور یہودی لوگ اس پتھر کو متبرک سمجھ کر اس کی پرستش بھی کرتے ہیں۔ یہ پتھر پسنے میں بہت نرم ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے جلد ہی کٹ جاتا ہے

خاصیت سنگ یہود سنگ یہود تاثیر کے لحاظ سے گرم و خشک ہوتا ہے۔

اقسام سنگ یہود بلحاظ رنگ سنگ یہود بلحاظ رنگ دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک بہت سفید ہوتا ہے۔

جو نر ہوتا ہے۔ اور یہ عام طور پر مردوں کے امراض میں استعمال ہوتا ہے۔ اور دوسرا کم سفیدی مائل ہوتا ہے۔ جو مادہ ہوتا ہے۔ یہ عام طور پر عورتوں کے امراض میں استعمال ہوتا ہے۔

سنگِ یہود کے افعال و خواص سنگِ یہود امراض گردہ اور امراض مثانہ بالخصوص سنگ گردہ اور سنگِ مثانہ کے خارج کرنے میں سنگِ مبل کی حیثیت رکھتا ہے۔ طبِ قدیم یونانی میں اس کے بہت سے مرکبات تیار کیے جاتے ہیں۔ جیسے معجون حجر الیہود اور سفوف حجر الیہود وغیرہ جو اپنا ایک خاص مقام رکھتے ہیں

کشتہ حجر الیہود اجزاء نسخہ:۔ حجر الیہود ۲ تولہ۔ آب برگ سبز ترب ۴۰ تولہ (مولی کے تازہ سبز پتوں کا پانی) قلمی شورہ ۲۴ تولہ۔ اُپلے ۳۶ سیر گلی کوزہ ایک عدد۔

ترکیب تیاری حجر الیہود کو کوٹ کر خوب باریک کریں۔ اور آب برگ سبز ترب ۴۰ تولہ میں خوب کھرل کریں۔ جب پانی جذب ہونے کے قریب ہو۔ تو دوا کے قرص بنا کر خشک کریں۔ اور گلی کوزہ میں چھ تولہ قلمی شورہ نیچے اور چھ تولہ قلمی شورہ اوپر رکھ کر درمیان میں قرص مذکورہ رکھ کر گلی کوزہ کو گلِ حکمت کر کے آٹھ سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح چار بار آگ دیں۔ اور سرد کر کے حجر الیہود کو کھرل کر کے رکھ لیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد ۱ رتی صبح اور ۱ رتی شام اور ۱ رتی رات کو سوتے وقت معجون عقرب (معجون بچھو) ۴۔۴ ماشہ میں رکھ کر استعمال کرائیں۔ سنگِ مثانہ (مثانہ کی پتھری)،

سنگِ گردہ (گردہ کی پتھری) کو غبار کی طرح پیس کر پیشاب کے ذریعے بہا دیتا ہے۔ حُرقۃ البول (پیشاب کی جلن) کو دُور کرتا ہے۔ بول الدّم (پیشاب کے ساتھ خون کا آنا) کے لئے بہت مفید ہے۔

کُشتہ حجر الیہُود اجزاء نسخہ:۔ حجر الیہود ۲ تولہ۔ گُودہ گھیکوار ۵ تولہ۔ قلمی شورہ ۵ تولہ۔ شیرہ خار خسک ۱۰ تولہ۔ (جو بھکڑے کو تھوڑے سے پانی میں گھوٹ کر حاصل کیا گیا ہو) اوپلے ۲۰ سیر گلی کوزہ ایک عدد۔

ترکیب تیاری حجر الیہود کو خُوب باریک کر کے گُودہ گھیکوار میں گھوٹ کر قرص بنا لیں۔ اور گلی کوزہ میں گِل حکمت کر کے دس۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور پھر حجر الیہود کو قلمی شورہ کے ساتھ کھرل کریں۔ اور تھوڑا سا لعاب گھیکوار ملا کر قرص بنا کر گلی کوزہ میں گِل حکمت کر کے دس۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر تیسری بار حجر الیہود کو شیرہ خار خسک میں ملا کر کھرل کریں۔ اور قرص بنا کر گلی کوزہ میں گِل حکمت کر کے دس۱۰ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سُرد ہونے پر نکال کر کھرل کریں۔ اور حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد ۲ رتی صبح اور ۲ رتی شام سفوف بہروزہ حقانی ۳-۳ ماشہ میں ملا کر استعمال کرائیں اُوپر سے شربت بزوری معتدل ۵ تولہ عرق مکو ۱۰ تولہ استعمال کرائیں۔ چند روز میں کہنہ سوزاک (پُرانا سوزاک) حرقۃ البول (پیشاب کی جلن) کو دُور کرتا ہے۔ جریان (حالت بیداری میں منی کا بہتے رہنا) اور احتلام (حالتِ نیند میں منی کا بہتے رہنا) کی صورت میں ۲-۲ رتی صبح اور شام

سفوف جریان عزیزی ۳-۳ ماشہ میں ملا کر استعمال کرنے سے ثانی الذکر دونوں مرضوں کا قلع قمع کر دیتا ہے۔

سونے کے خاص الخاص کشتے

ماہیت سونا سونا ایک دھات ہے۔ جو عام طور پر مستعمل دھاتوں میں بہت قیمتی ہوتی ہے۔ جس کی وجہ یہ ہے۔ کہ یہ دھات کم یاب ہوتی ہے۔ جو دھات جس قدر کم یاب ہوتی ہے اسی قدر وہ زیادہ قیمتی بھی ہوتی ہے۔ عربی میں سونے کو ذہب اور فارسی میں زر اور طلا کہتے ہیں۔ پاکستان ہندوستان اور دیگر ممالک میں سونا عام طور پر زیورات میں استعمال ہوتا ہے۔ حکومتوں کے لین دین سونے پر ہی موقوف ہوتے ہیں۔ کشتوں کی دنیا میں سونے کو بہت بڑی اہمیت حاصل ہے۔ دھاتوں اور تجربات میں قیمت اور فوائد کے لحاظ سے الماس (ہیرا) کے بعد سونے کا درجہ ہے۔

خاصیت سونا:۔ سونا خاصیت کے لحاظ سے گرم و تر ہوتا ہے۔

اقسامِ سونا سونا دو قسم کا ہوتا ہے۔ اصلی جو زمین سے ذرات کی شکل میں حاصل کیا جاتا ہے۔ مصنوعی جو خود تیار کیا جاتا ہے۔ جس کو اکثر ہمارے ملک کے مہوس (کیمیا گر) تیار کرتے ہیں مصنوعی سونے کو تیار کرنا قانونی طور پر جرم ہوتا ہے۔ جو لوگ سونا تیار کرتے ہیں۔ وہ قانون کے مجرم ہوتے ہیں۔ عقلمند انسان قانون کو کبھی اپنے ہاتھ میں لینے کی جرأت نہیں کرتے۔

افعال و خواص سونا سونا جنرل ٹونک ہے۔ یعنی جسم انسان کے جمیع اعضاء کو تقویت بخشتا ہے۔ ارواح ثلاثہ (روح حیوانی جو دل میں پیدا ہوتی ہے) اور شرائین (بدن کی متحرک رگیں) کے ذریعے تمام بدن میں پھیل کر دل اور تمام اعضاء کو گرم رکھتی ہے۔ روح نفسانی جو دماغ میں پیدا ہوتی ہے۔ اور اعصاب (پٹھے) کے ذریعے تمام بدن میں پھیل کر بدن کے تمام اعضاء کو متحرک رکھتی ہے۔ اور روح طبعی جو جگر جس کو عربی میں کبد اور انگریزی میں لیور کہتے ہیں میں پیدا ہوتی ہے۔ اور وہ (بدن کی غیر متحرک رگیں) کے ذریعے تمام بدن میں پھیل کر بدن کو زندہ و سلامت رکھتی ہے) کو لطیف بناتا ہے۔ اور دل میں فرحت پیدا کرتا ہے۔ اعضاء رئیسہ (دل دماغ جگر) کو تقویت بخشتا ہے۔ حرارت غریزیہ (گرمی جو والدین کے مادہ تولید (منی) سے حاصل ہوتی ہے۔) کو قائم اور دائم رکھتا ہے امراض سوداویہ جیسے مالیخولیا وغیرہ کو دور کرتا ہے۔ مصفی خون (خون کو صاف کرنا) ہے۔ بصارت (بینائی) کو تیز کرتا ہے۔ مسمن بدن (بدن کو موٹا کرنا) مخرج بلغم (بلغم کو خارج کرنا) ہے۔

سونا عام طور پر تین طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔ طریق اوّل سونا کشتہ بنا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ طریق دوئم سونا ورق بنا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ طریق سوئم سونا پانی میں بجھا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ یعنی سونے کو آگ پر گرم کر کے اور پانی میں بجھا کر استعمال کیا جاتا اس کو طلا تاب کہتے ہیں۔

کُشتہ سونا اجزاء نسخہ:- بُرادہ سونا ایک تولہ۔ سیماب مصفیٰ ۲ تولہ۔ (پارہ صاف کیا ہُوا) آب لیموں تین پاؤ (لیموں کا پانی) کبریت آملہ سار ۶۰ تولہ (گندھک آملہ سار) گلی کوزہ خورد ۱۰ اعدد۔ اُپلے پانچ من۔

ترکیب تیاری سونے کے بُرادہ کو پارہ اور آب لیموں کے ہمراہ اِس قدر کھرل کریں۔ کہ قرص بنانے کے قابل ہو جائے پھر چھوٹے چھوٹے قرص بنا کر گلی کوزہ میں نصف گندھک اُوپر اور نصف گندھک نیچے درمیان میں یہ قرص رکھ کر گلی کوزہ کو گل حکمت کریں۔ اور ایک کپروٹی کر کے سایہ میں خشک کریں۔ اور بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور قرصوں کو دوبارہ آب لیموں میں کھرل کر کے قرص بنائیں۔ اور گندھک آملہ ۶ تولہ لیکر حسب دستور سابق پھر آگ دیں۔ اور اسی طرح دس بار مسلسل آگ دیں اعلےٰ درجہ کا کشتہ تیار ہو۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور کھرل کر کے رکھ لیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد پچیس ۲۵ برس سے کم عمر کے مریضوں کو ایک چاول صبح اور ایک چاول رات کو سوتے وقت

مفرح اعظم حقانی میں رکھ کر استعمال کرائیں۔ پچیس ۲۵ برس سے زائد عمر کے مریضوں کو ۲ چاول صبح اور ۲ چاول رات کو مذکورہ طریق کے ساتھ استعمال کرائیں۔ تو اسی صورت میں جسم کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ خون پیدا کرتا ہے۔ اگر مقوی بدن میں رکھ کر استعمال کرایا جائے۔ تو ایسی صورت میں مقوی جسم ہے۔ مسمن بدن ہے۔ مادہ تولید (منی) میں اولاد پیدا ہونے کی استعداد پیدا کرتا ہے۔ بلغمی امراض اور دیگر امراض باردہ (سرد) کا قلع قمع کرتا ہے۔

کُشتہ سونا اجزاء نسخہ:۔ سونے کا پترہ ایک تولہ۔ مُنڈی بوٹی سبز ایک سیر ۲ چھٹانک۔ کوزہ گلی خورد ۶ عدد۔ اُوپلے ڈیڑھ من۔

ترکیب تیاری ایک تولہ سونے کے پترہ (جو اٹھنی کے جسم کے برابر موٹا ہو) کو تین چھٹانک مُنڈی بوٹی سبز کے نغدہ کے درمیان گلی کوزہ میں رکھ کر گل حکمت کریں خشک ہونے پر دس ۱۰ سیر اپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور اسی طرح چھ ۶ بار آگ دیں۔ اور کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد اس کشتہ کی ترکیب استعمال اور فوائد وہی ہیں جو اس سے پہلے کشتہ سونا کے ضمن میں تحریر کئے گئے ہیں۔

چاندی کے خاص الخاص کُشتے

ماہیتِ چاندی چاندی بھی سونے کی قسم سے ایک دھات ہے جو رنگ میں سفید ہوتی ہے۔ سونے کی طرح اس کے بھی زیورات بنتے ہیں۔ اُمراء میں سونے کے زیورات اور غرباء میں چاندی کے زیورات استعمال ہوتے ہیں۔ چاندی کو دھاتوں میں تیسرا درجہ حاصل ہے۔ پہلا درجہ پلاٹینم کو حاصل ہے اور دوسرا درجہ سونے کو۔ چاندی کے برتنوں میں کھانا کھانے سے صحت کی حفاظت ہوتی ہے۔ کیونکہ کھانا بُرے اور زہریلے اثرات سے محفوظ رہتا ہے۔ دس حصہ سیماب (پارہ) اور ایک حصہ کبریت (گندھک) کے امتزاج کا نام چاندی ہے۔ چاندی عام طور پر آب

(پانی) سے دس گنا زیادہ وزنی ہوتی ہے۔ چاندی کے مختلف نام ہیں۔ مگر مشہور نقرہ۔ قمر اور فضہ ہے۔

خاصیت چاندی چاندی تاثیر کے لحاظ سے سرد وخشک ہوتی ہے مگر جمہور اطباء نے چاندی کو معتدل لکھا ہے اور اطباء متاخرین اسی بات پر متفق ہیں۔

اقسام چاندی چاندی بھی سونے کی طرح دو قسم کی ہوتی ہے اصلی جو کانوں سے برآمد ہوتی ہے۔ اور مصنوعی جو کیمیاگر تیار کرتے ہیں۔

افعال وخواص چاندی چاندی اعضاء رئیسہ (تعریف پہلے لکھی جا چکی ہے) کو تقویت دیتی ہے۔ رطوبات فضلیہ کو خشک کر کے فنا کرتی ہے۔ معدہ کو طاقت دیتی ہے۔ اخلاط اربعہ (چار خلطیں خون۔ بلغم۔ صفرا۔ اور سودا۔ جو جگر میں غذا کی صورت نوعیہ چھوڑنے کے بعد پیدا ہوتی ہیں۔ خون کا مزاج گرم وتر۔ بلغم کا سرد وتر۔ صفرا کا گرم وخشک اور سودا کا سرد وخشک ہے۔ انہی پر بدن انسان کا قیام موقوف ہے۔ ان میں جب کبھی طبعی تناسب سے کمی وبیشی واقع ہوتی ہے۔ تو حضرت انسان مبتلا مرض ہو جاتا ہے۔ اخلاط کا طبعی تناسب کا اوسط یہ ہے خون اگر ایک سیر ہو۔ تو ایسی صورت میں بلغم تین پاؤ۔ سودا نصف سیر اور صفرا ایک پاؤ ہوتا ہے) کو اعتدال پر لاتی ہے۔ عظم (ہڈی) کو مضبوط کرتی ہے۔ گویا ایک بہترین قسم کا کیلیسم ہے۔ امراض کے بعد تقویت جسم کی خاطر اس کا استعمال بہت ہی مفید ہے۔ جریان منی

اور سیلان الرحم (جریان مرد کے آلہ تناسل سے منی کا بہنا اور سیلان الرحم عورت کے فرج یعنی پیشاب کی جگہ سے منی کا بہنا) کو دور کرتی ہے۔ اور ان امراض سے جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کا قلع قمع کرتی ہے۔

کشتہ چاندی اجزاء نسخہ:۔ پترا چاندی ایک تولہ۔ بوچھلی بوٹی خشک ۳ تولہ۔ اپلے وزنی ایک ایک سیر بتالیس ۴۲ عدد۔

ترکیب تیاری پترا چاندی کو باریک شدہ بوچھلی بوٹی خشک ۳ تولہ کے درمیان ایک اُپلے پر رکھیں۔ اوپلے کے نیچے تھوڑا سا گڑھا کھود لیں۔ اس اوپلے کے اوپر دوسرا اوپلہ رکھ دیں۔ اور ان اوپلوں کے ارد گرد بتالیس ۴۲ اوپلوں کے علاوہ دیگر چھوٹے چھوٹے اوپلے جو ہاتھ سے توڑ لئے گئے ہوں۔ جن کا وزن ڈیڑھ دو ۲ سیر کے قریب ہو۔ رکھ کر آگ لگا دیں۔ سرد ہونے پر پھر یہی عمل کریں۔ اکیس ۲۱ بار یہ عمل کرنے کے بعد چاندی کے پترا کو کھرل کر کے رکھ لیں۔ اعلیٰ درجہ کا کشتہ تیار ہو گا۔

ترکیب استعمال اور فوائد ایک چاول صبح ایک شام اور ایک رات کو سوتے وقت۔ مفرح اعظم حقانی چھ ۶ ماشہ میں رکھ کر استعمال کرائیں۔ دماغ کی تقویت کے لئے خاص الخاص چیز ہے۔ قوت باہ (مردانہ طاقتیں) کو بڑھاتا ہے۔ جریان اور احتلام کا حکمی علاج ہے۔ جسم مضبوط اور فربہ کرتا ہے۔

کشتہ چاندی اجزاء نسخہ:۔ برادہ چاندی ایک تولہ۔ سیماب مصفیٰ ۷ تولہ۔ آب کھٹی میٹھی بوٹی ۱۰ تولہ۔ کٹھالیاں ۲ عدد۔ اوپلے دستی ایک من ۳۰ سیر۔

ترکیب تیاری چاندی کے برادہ اور سیماب ایک تولہ کو بیس۲۰ تولہ آب کھٹی مٹھی بوٹی کے ہمراہ خوب کھرل کریں۔ اور جب قرص بنانے کے قابل ہو جائے۔ تب چھوٹے چھوٹے قرص بنا کر خشک کریں۔ اور ۲ دو عدد کھٹالیوں میں بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور محفوظ الہوا مقام میں آگ دیں اور اسی طرح سات بار عمل کریں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور کھرل کر کے حفاظت سے رکھیں۔ اعلیٰ درجہ کا کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال اور فوائد ایک چاول صبح ایک دوپہر اور ایک شام مقوی بدن تین تین ماشہ میں رکھ کر استعمال کریں۔ بے حد مقوی باہ۔ مقوی جسم اور بے حد مولد خون ہے۔ معدہ۔ جگر۔ اور آنتوں کو تقویت دیتا ہے۔ سرعت انزال (بوقت جماع قبل از وقت مادہ تولید کا بہہ جانا) کا نام تک نہیں چھوڑتا۔ عام جسمانی کمزوری کو دور کرنے کے لئے اپنی نظیر خود آپ ہے۔

تانبے کے خاص الخاص کشتے

ماہیتِ تانبا تانبا بھی ایک عام دھات ہے جس کے عام طور پر برتن استعمال کیئے جاتے ہیں۔ تانبے کو طبی اصطلاح میں مس اور نحاس کہتے ہیں۔ انگریزی میں اس کو کاپر کہتے ہیں۔ کیمیا گر اس کو زہرہ کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ مختلف ملکوں میں تانبا پایا جاتا ہے۔ سب سے اچھا تانبا جاپان کا سمجھا جاتا ہے۔ کیمیا گر عام طور پر اسی کا کشتہ کرتے ہیں۔

خاصیتِ تانبا تانبا تاثیر کے لحاظ سے گرم و خشک ہے۔ اور بقول بعض کے گرم و تر ہوتا ہے۔

اقسام تانبا بلحاظ رنگ :- تانبا رنگ کے لحاظ سے مختلف قسم کا ہوتا ہے

سُرخ زردی مائل۔ سُرخ سیاہی مائل اور سُرخ خالص۔ اگر آپ دس حصہ سُرخ تانبا اور ایک حصہ جست کا امتزاج پیدا کر دیں۔ تو کانسی عمل میں آجاتی ہے

افعال وخواص تانبا

تانبا نامراد اور خبیث امراض لقوہ (منہ کا ٹیڑھا ہوجانا) فالج (بدن کا آدھو آدھ نصف میں بحس و بے حرکت ہوجانا) رعشہ (اعضاء آلیہ یعنی ہاتھ پاؤں اور سر کا ہر وقت بے ارادہ متحرک رہنا) وجع المفاصل (جوڑوں کا درد) نامردی اور سیصنہ میں بہت مُفید ہے۔ دُنیا کی کامیاب طبعیں یونانی طبّ آیورویدک طبّ اور ایلوپیتھک طبّ کے طریق ہائے علاج میں تانبے کو بہت بڑی اہمیّت حاصل ہے۔ تانبا اندرونی طور پر استعمال کرانے کی بجائے بیرونی طور پر زیادہ استعمال کرایا جاتا ہے۔ علم آیورویدک طبّ کے ماہرین نے تانبا کے کشتہ کو بہت زیادہ اہمیّت دی ہے۔ اور اکثر امراض میں اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ اگر تانبا کا کشتہ صحیح طور پر تیار ہوجائے۔ تو اس کا درجہ مسیحا سے کم نہیں ہوتا۔ اور وہ وہ جوہر دکھاتا ہے۔ کہ انسان دنگ رہ جاتا ہے۔ کایا پلٹ یعنی اعادۂ شباب (جوانی کی واپسی) تو اس کا خاص کرشمہ ہے نامردی اور کمزوری پر انسان ایسا فاتح ہوتا۔ کہ جس کی مثال ڈھونڈے سے بھی نہیں ملتی۔ یہ ضرور یاد رہے۔ کہ اس کا کشتہ بلا سوچے سمجھے ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ جو معالج اس کو بلا سوچے سمجھے مریضوں پر استعمال کرا دیتے ہیں۔ وہ انسانی جان کے بدترین دشمن اور طبّ یونانی کے بدنما دھبہ ہیں۔ تشخیص مرض اور تحقیق مزاج کے بغیر اس کے استعمال سے وہ نقائص پیدا ہوتے ہیں۔ جس کی تلافی قطعی طور پر ناممکن ہے۔

کشتہ تانبا ۱ :- اجزاء نسخہ :- برادہ تانبا مصفیٰ ۵ تولہ - آب دودھی سوا چھ سیر

نغدہ دودھی ساڑھے بارہ ۱۲ سیر۔ آگ گج پٹ پچاس ۵۰ دفعہ۔ گلی کوزہ یکقدعدد۔

ترکیب تیاری ابرادہ تانبا مصفیٰ ۵ تولہ کو آدھ پاؤ۔ آب دودھی میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ پانی دودھی کا خشک ہوجائے پھر اس کے چھوٹے چھوٹے قرص بنالیں۔ اور خشک کرلیں۔ بعدہٗ ایک پاؤ دودھی خورد کے نغدہ کے درمیان رکھ کر دو ۲ گلی کوزوں میں بند کرکے گل حکمت کریں۔ اور خشک کرکے گج پٹ کی آگ دیں۔ اسی طریق سے پچاس ۵۰ بار یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ العزیز تانبے کا اعلیٰ قسم کا کشتہ تیار ہوگا۔ اس کو تھوڑا سا دہی پر ڈال کر دیکھ لیں۔ اگر کسی قسم کا رنگ نہ دے۔ تو بس ٹھیک ہے۔ نہیں تو دس ۱۰ بار اور آگ دیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد ایک چاول صبح اور ایک چاول رات کو سوتے وقت مقوی بدن ۳-۳ ماشہ میں رکھ کر استعمال کرائیں۔ لقوہ۔ فالج۔ رعشہ۔ وجع المفاصل۔ ہیضہ بادی اور دیگر امراض بلغمیہ کا واحد اور کامیاب ترین معالج ہے۔

برادہ تانبا کو مصفیٰ کرنے کی ترکیب برادہ تانبا کو ۹ روز تک آب لیموں کاغذی ۵ تولہ میں کھرل کریں۔ اور ایک سیر پانی ڈال کر خوب ہلاکر چھوڑ دیں۔ جب برادہ تانبا نیچے بیٹھ جائے۔ تب اوپر سے پانی نتھار دیں۔ خشک ہونے پر نمک ۵ تولہ ملاکر کھرل کریں۔ اور تین روز تک کھرل کرنے کے بعد پھر اسی طریق سے دھو ڈالیں۔ خشک ہونے پر گندھک ۵ تولہ ملاکر کھرل کریں۔ اور دو ۲ روز تک کھرل کرنے کے بعد پھر اسی طریق سے دھو ڈالیں۔ خشک ہونے پر بحفاظت رکھ لیں۔ برادہ مصفیٰ ہوجائے گا۔

کشتہ تانبا اجزاء نسخہ:۔ برادہ تانبا ۲ تولہ۔ آب لیموں ۲۰ تولہ۔ شیر مدار ۱۰ تولہ (آگ) نغدہ کوپنل مدار ۲۰ تولہ۔ اوپلے سیر

گلی کوزہ ساٹ عدد۔

ترکیب تیاری برادہ تانبا کو ۲ دو روز تک متواتر آب لیموں میں بھگوئے رکھیں۔ بعدہٗ ایک دن متواتر کھرل کریں۔ اور حسب دستور سابق تازہ پانی سے دھو ڈالیں۔ اور شیر مدار ڈال کر ۲ دو روز تک متواتر کھرل کریں۔ اور چھوٹے چھوٹے قرص بنا کر اور نغدہ کو کونپل مدار میں رکھ کر گلی کوزہ میں گل حکمت کریں۔ اسی طرح ساٹ بار عمل کریں۔ ہر بار شیر مدار اور نغدہ کونپل مدار بدلتے رہیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد ایک چاول صبح اور ایک چاول رات کو مقوی بدن یا لبوب کبیر ۴۔۴ ماشہ میں رکھ کر استعمال کریں۔ اس کے فوائد وہی ہیں۔ جو پہلے نسخہ کشتہ تانبا کے ضمن میں تحریر کئے گئے ہیں۔

قلعی کے خاص الخاص کُشتے

ماہیتِ قلعی قلعی ایک مشہور دھات ہے جس کو کبھی زنگ نہیں لگتا۔ اِسی لئے روزمرّہ کے استعمال کے تانبے اور پیتل کے برتنوں کو قلعی کرائی جاتی ہے۔ قلعی کو فارسی میں ارزیز اور عربی میں رصاص الابیض کہتے ہیں۔ کیمیاگر قلعی کو مشتری کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ اگر آپ سیماب اور گندھک کو امتزاج دے دیں۔ تو قلعی نمودار ہو جاتی ہے۔ قلعی تقریباً تمام دھاتوں سے ہلکی ہُوا کرتی ہے۔ یہ پانی سے سات گنا زیادہ وزنی ہُوا کرتی ہے۔ اگر آپ اس کا تار کھینچنا شروع کریں۔ تو کامیاب نہ ہو سکیں گے۔ ہاں البتہ آپ اِسکے چھوٹے چھوٹے ورق بنا سکتے ہیں۔ یونانی طِبّ اور آیورویدک طبّ میں

قلعی بہت مستعمل ہے۔ اور اب تو ان طبوں سے تھوڑا بہت تعلق رکھنے والا ہر شخص بھی اس کو استعمال کر رہا ہے۔

خاصیتِ قلعی قلعی تاثیر کے لحاظ سے سرد و خشک ہوتی ہے۔

اقسام قلعی قلعی ایک ہی قسم کی ہوتی ہے۔ ہاں یہ ضرور ہوتا ہے کہ بڑھیا اور گھٹیا ضرور ہوتی ہے۔

افعال و خواص قلعی قلعی مثانہ (پیشاب کی تھیلی) اور اعصاب (پٹھے) کو تقویت دیتی ہے۔ سیلان الرحم (رحم سے منی کا بے ارادہ بہنا) جریان (مرد کے آلہ تناسل سے بے ارادہ منی کا بہنا) تپ دق (ہلکا ہلکا لازمی بخار) ذیابیطس (پیشاب کے ہمراہ شکر کا آنا) سوزاک (آلہ تناسل سے پیپ کا جاری ہونا) اور حرارتِ کبد (جگر) کے لئے بہت مفید ہے۔

کشتہ قلعی اجزاء نسخہ:۔ قلعی مصفیٰ ۵ تولہ۔ ڈنڈا ریش برگد ایک عدد کا رس۔ بھوبھلی بوٹی ۲ تولہ۔ شیرہ مدار ۲۰ تولہ۔ شیرہ برگد ۲۰ تولہ پیپل کی کونپلوں کا رس ۲۰ تولہ شیرہ ببول ۲۰ تولہ۔ شیرہ گھیکوار ۲۰ تولہ شیرہ قنب ۲۰ تولہ (بھنگ) شیرہ ڈوڈا پوست ۲۰ تولہ۔ شیرہ دھتورہ ۲۰ تولہ شیرہ دودھی خورد ۲۰ تولہ۔ شیرہ چرچٹہ ۲۰ تولہ۔ اوپلے صحرائی ۱۰ سیر۔ گلی گوزے ۲۲ عدد۔

ترکیب تیاری صاف قلعی کو پگھلائیں۔ اور ڈنڈا ریش برگد جو آگے سے تھوڑا تھوڑا کچلا گیا ہو۔ پھیرتے جائیں۔ اور نیچے ہلکی ہلکی آگ جلاتے جائیں۔ جب قلعی بالکل خاکستر ہو جائے۔ تو سرد کر لیں۔ اور بھوبھلی بوٹی کے رس میں خوب کھرل کریں۔ جب خشک ہونے

کے قریب ہو۔ تو چھوٹے چھوٹے قرص بنا کر خشک کریں۔ اور دو گلی کوزوں میں بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور ۱۰ اسیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر شیرہ مدار میں کھرل کریں۔ اور قرص بنا کر پھر نئے ۲ گلی کوزوں میں بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور پھر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح پیپل کی کونپلوں کے رس۔ شیرہ ببول۔ شیرہ گھیکوار۔ شیرہ قنب۔ شیرہ ڈوڈا پوست۔ شیرہ دھتورہ۔ شیرہ دودھی خورد اور شیرہ چرچٹہ میں کھرل کر کے آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر کھرل کر کے حفاظت سے رکھیں۔ اعلٰے درجہ کا کشتہ تیار ہو گا۔

ترکیب استعمال اور فوائد چار چاول صبح اور چار چاول رات کو سوتے وقت سفوف جریان عزیزی ۲-۳ ماشہ میں رکھ کر استعمال کریں۔ اور اوپر سے تھوڑا سا دودھ استعمال کریں۔ جریان۔ احتلام۔ رقت منی سُرعت انزال کا حکمی اور شافی علاج ہے۔ جو حضرات بار بار امساک کی وقتی دوائیں استعمال کرنے سے تنگ آ گئے ہوں۔ اور وہ مستقل طور پر امساک کی دوا کے متمنی ہوں۔ وہ اس کُشتہ کو تیار کر کے کام میں لائیں۔ اور قدرت خداوندی کا کرشمہ بچشم خود ملاحظہ فرماویں۔

کشتہ قلعی اجزاء نسخہ:۔ قلعی مصفیٰ ایک تولہ۔ سیماب مصفیٰ ایک تولہ۔ آرد نخود کابلی ۴ تولہ۔ (کابلی چنے کا آٹا) اوپلے دشتی چار سیر۔

ترکیب تیاری قلعی کو گلا کر سیماب میں ڈالیں۔ اور دونوں کو خوب کھرل کریں۔ اور نخود کابلی کو گوندھ کر گیند بنائیں۔ اور دوا مذکور درمیان میں رکھ دیں۔ اور چار سیر اوپلوں کے درمیان رکھ کر آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اور کھرل کر کے رکھ لیں۔ تھوڑا سا آگ پر پھینک کر دیکھیں اگر دود (دھواں) نہ دے تو ٹھیک ہے۔

ترکیب استعمال اور فوائد چار چاول صبح اور چار چاول رات کو سوتے وقت سفوف جریان عزیزی ۳-۳ ماشہ یا مسکہ گاؤ ایک تولہ (گائے کا مکھن) میں رکھ کر استعمال کرائیں۔ مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔ مبہی (قوت باہ پیدا کرنے والا) ہے۔ تمام اعضاء کو قوت دیتا ہے۔ جریان۔ احتلام۔ رقت منی۔ سرعت انزال۔ سیلان الرحم اور دیگر امراض باہیہ کو نیست و نابود کر دیتا ہے۔

گاؤدنتی کے خاص الخاص کشتے

ماہیت گاؤدنتی گاؤدنتی کا پورا نام ہڑتال گاؤدنتی ہے۔ یہ ایک قسم کا معدنی سفید اور چمکیلا پتھر ہوتا ہے۔ اس کو زرنیخ بھی کہتے ہیں۔ بعض حضرات اطباء کرام نے یہ لکھا ہے۔ کہ کحل سفید (سفید سرمہ) اور ہڑتال گاؤدنتی ایک ہی چیز ہے۔ مگر یہ خیال بالکل غلط ہے۔ گاؤدنتی اور چیز ہے۔ اور سرمہ سفید اور چیز ہے۔

خاصیت گاؤدنتی گاؤدنتی تاثیر کے لحاظ سے گرم و خشک ہے مگر اکثر حضرات اطباء کرام نے اس کو سرد لکھا ہے بار بار کا تجربہ یہ بتاتا ہے۔ کہ واقعی گاؤدنتی سرد ہے۔ کیونکہ جو افعال اس سے سرزد ہوتے ہیں۔ وہ اس کے سرد ہونے پر دلالت کرتے ہیں۔

اقسام گاؤ دنتی گاؤ دنتی تین قسم کی ہوتی ہے۔ اوّل وہ گاؤ دنتی جو ابرک کی مانند ہوتی ہے۔ دوئم وہ گاؤ دنتی جو پتھر کی مانند سخت ہوتی ہے۔ تیسری وہ گاؤ دنتی جو سُرمہ سفید کی مانند ہوتی ہے۔ سب سے اچھی پہلی قسم کی گاؤ دنتی ہوتی ہے۔

افعال و خواص گاؤ دنتی گاؤ دنتی موسمی بخاروں اور پرانے بخاروں میں بہت استعمال ہوتی ہے۔ اور بہت مُفید ثابت ہوتی ہے۔ بخاروں کے علاوہ ضیق النفس (دمہ) سِل (پھیپھڑوں کا زخم اور بخار) دِق (لازمی بخار) اور اسہال (دست) کے لئے بہت مفید ہے۔ بلغمی بخاروں کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

کُشتہ گاؤ دنتی اجزاء نسخہ:۔ گاؤ دنتی ۲۰ تولہ۔ بین پھل ۲۰ عدد۔ اوپلہ وزنی ۵ سیر دو عدد۔

ترکیب تیاری بین پھل کو تھوڑے سے پانی میں گھوٹ کر گاؤ دنتی پر ضماد کی مانند لیپ کر دیں۔ اور ایک اوپلے میں داک کر کے آگ لگا دیں۔ آگ لگانے سے پہلے اس میں ہڑتال گاؤ دنتی رکھ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہو گا۔ کھرل کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھ لیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد ایک رتی صبح اور ایک رتی رات کو اگر پان میں رکھ کر استعمال کرائیں۔ تو ایسی صورت میں مشتہی (اشتہاء بھوک لگانے والا) اور ہاضم ہے۔ ضیق النفس (دمہ) سُعال (کھانسی) اور کثرتِ بلغم کو دُور کرتا ہے۔ اور اگر ایک رتی صبح اور ایک رتی دوپہر اور ایک رتی شام کو شربت عناب کے ساتھ دیں۔ تو ایسی صورت میں خراشِ حلق (گلے کی خرابی) اور حمیات (بخاروں) مثلاً حمیٰ دِق۔

(موسمی بخار) اور دیگر حمیات بلغمیہ (بلغمی بخار) کو بہت ہی نافع ہے۔

کشتہ گاؤدنتی

اجزاء نسخہ:۔ گاؤدنتی ۵ تولہ۔ نغدہ گلو تازہ ۲۰ تولہ۔ اوپلے پانچ سیر۔ گلی کوزہ ایک عدد۔

ترکیب تیاری گاؤدنتی کو نغدہ گلو تازہ میں رکھ کر گلی کوزہ میں بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور کھرل کر کے رکھ لیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد ایک رتی صبح ایک رتی دوپہر اور ایک رتی شام سفوف حمی حقانی ایک ایک ماشہ میں ملا کر دیں۔ ہر قسم کے بخار حتیٰ کہ تپدق کے بخار اور پرانے بخاروں میں مسیحائی اثر رکھتا ہے۔

نسخہ سفوف حمی حقانی اجزاء نسخہ:۔ آردگلو ایک تولہ۔ مغز کرنجوہ ایک تولہ۔ طباشیر کبود ایک تولہ۔ سناب جباحت ایک تولہ۔ تخم کشنیز ایک تولہ۔ دانہ الائچی سفید ۶ ماشہ۔ شکر تیغال ۶ ماشہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ تمام ادویات کو کوٹ چھان لیں۔ اور کوزہ مصری ۲ تولہ ملا کر رکھ لیں

فولاد کے خاص الخاص کشتے

ماہیت فولاد یہ ایک خاص قسم کا لوہا ہوتا ہے۔ جو ٹوٹنے اور گرنے میں سخت ہوتا ہے۔ لوہے کو فارسی میں آہن۔ عربی میں حدید اور انگریزی میں آئرن بولتے ہیں۔ کیمیاگر اور سنیاسی اس کا اسپات کا نام دیتے ہیں۔ فولاد تقریباً تمام دھاتوں سے سخت اور مضبوط ہوتا ہے۔ یہی وجہ کہ دنیا کے ہر دور کی حکومت نے جنگی اوزار میں اس کو استعمال کیا ہے۔ مسلمانوں کے عہد حکومت میں بھی اس کو بہت بڑا مقام دیا گیا تھا۔ عام تلواریں اور دیگر جنگی اوزار اسی سے بناتے تھے۔ جس کی زندہ مثال اب بھی لاہور کے شاہی قلعہ میں ملتی ہے۔ اس کے گالنے میں بہت زیادہ حرارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ فولاد کو اگر سم الفار

(سنکھیا) قلعی اور سونا کے ساتھ گلایا جائے۔ تو جلدی گل جاتا ہے۔ فولاد پانی سے آٹھ حصّہ زیادہ وزنی ہوتا ہے۔

خاصیّتِ فولاد فولاد تاثیر کے لحاظ سے گرم و خشک ہوتا ہے۔

اقسامِ فولاد فولاد صرف سختی اور نرمی کے لحاظ سے دو ۲ قسم کا ہوتا ہے نرم کو آہن کہتے ہیں۔ اور اس کو مادہ سمجھا جاتا ہے۔ اور سخت کو فولاد کہتے ہیں۔ اور اس کو نر سمجھا جاتا ہے۔

افعال و خواص فولاد فولاد بدن کی رطوبات فضلیہ کو خشک کرتا ہے جگر کو تقویت دیتا ہے۔ گردہ اور مثانہ کو طاقت بخشتا ہے۔ اعضاء کی تمام کمزوری کو دُور کرتا ہے۔ بدن کو مضبوط اور توانا کرتا ہے۔

کشتہ فولاد اجزاء نسخہ:- برادہ فولاد دس تولہ۔ کبریت آملہ سار ۳ تولہ۔ نوشادر تین تولہ۔ سیماب مصفیٰ دو ۲ تولہ۔ سرکہ جامن بیس ۲۰ تولہ گودہ گھیکوار تیس ۳۰ تولہ۔ اوپلے دشتی ۳۰ سیر۔ گلی کوزہ ایک عدد۔

ترکیب تیاری کبریت اور سیماب کو خوب کھرل کریں۔ جب ان کی سیاہ رنگ کی خاک سی تیار ہو جائے۔ تب اس میں برادہ فولاد ڈال کر خوب کھرل کریں۔ اور تھوڑا تھوڑا نوشادر ملاتے جائیں۔ اور کھرل کرتے جائیں۔ تاکہ تمام نوشادر مل جائے۔ تو پھر تھوڑا تھوڑا گودہ گھیکوار ملاتے جائیں۔ اور کھرل کرتے جائیں۔ جب تمام گودہ گھیکوار مل جائے۔ تو پھر تھوڑا تھوڑا سرکہ ملاتے جائیں۔ اور کھرل کرتے جائیں جب تمام سرکہ مل جائے۔ اور دوا قرص بنانے کے قابل ہو جائے۔ تو چند ایک موٹے موٹے قرص بنا کر گلی کوزہ میں بند کر کے گل حکمت کریں

اور گڑھے میں محفوظ الہوا مقام میں اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور کھرل کر کے حفاظت سے رکھیں۔ اعلیٰ درجہ کا کشتہ فولاد تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال اور فوائد چار چاول صبح اور چار چاول رات کو سوتے وقت مقوی بدن ۳-۳ ماشے میں رکھ کر استعمال کریں۔ دودھ کی بالائی مکھن اور منقیٰ میں بھی رکھ کر استعمال کر سکتے ہیں۔ چند روز کے استعمال سے ہر قسم کی کمزوری کا خاتمہ کر دیتا ہے۔ جگر اور دماغ کو خصوصیت کے ساتھ طاقت عطا کرتا ہے۔ رقت منی (منی کا پتلا ہو جانا) سرعت انزال (بوقت جماع قبل از وقت منی کا خارج ہو جانا) کو دور کرتا ہے۔ بدن کو تر و تازہ موٹا و سرخ بناتا ہے۔

کشتہ فولاد خاص اجزاء نسخہ:- برادہ فولاد ۵ تولہ۔ کبریت مصفیٰ ۱۰ تولہ سیماب مصفیٰ ۵ تولہ۔ برگ انار سبز تازہ کا نچوڑ ۸۰ تولہ (انار کے تازہ اور سبز پتوں کا نچوڑ) گودہ گھیکوار ۶۰ تولہ۔ سم الفار ایک تولہ ۸ ماشہ۔ (سفید سنکھیا) اوپلے دشتی ۲ من ۳۰ سیر۔ گلی کوزہ ۱۱ عدد۔

ترکیب تیاری کبریت اور سیماب کو کھرل کر کے کجلی تیار کریں۔ بعدہٗ فولاد شامل کریں۔ اور برگ انار سبز تازہ کا نچوڑ ۱۰ تولہ شامل کر کے کھرل کریں۔ اور بعدہٗ اس میں اڑھائی ماشہ سم الفار سفید ملا کر کھرل کریں۔ اور چھوٹے چھوٹے قرص بنا کر گلی کوزہ میں بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں اور اسی صورت سے آٹھ بار عمل کریں۔ بعدہٗ تین آنچوں میں برگ انار سبز تازہ کی بجائے گودہ گھیکوار بیس تولہ شامل کریں۔ اور حسب دستور قرص بنا کر گلی کوزہ میں بند کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور کھرل کر کے رکھ لیں۔ اعلیٰ درجہ کا کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال اور فوائد ایک چاول صبح اور ایک چاول رات کو سوتے وقت مقوی بدن ۳-۳ ماشہ یا دُودھ کی بالائی یا مکھن ایک ایک چھٹانک میں رکھ کر استعمال کریں۔ دَورانِ استعمال غذا نہایت مرغن (چکنی) کھایا کریں۔ اور چند روز کے اندر ہی اندر قدرت خداوندی اور طبّ قدیم یونانی کا کرشمہ بچشم خود ملاحظہ فرما دیں۔ ایک ہفتہ کے اندر اندر مُردہ انسان کو زندہ کر دیتا ہے۔ کایا پلٹ کر کے رکھ دیتا ہے۔ قوتِ باہ پَیدا کرتا ہے۔ بے حد مُمسک ہے۔ بَدن کو موٹا تازہ اور سُرخ کرتا ہے انسان کو قابلِ اَولاد بنا دیتا ہے۔ نامرد کو مرد اور مَرد کو جوان مرد بنانا اِس کا خاص فِعل ہے۔

جست کے خاص الخاص کشتے

ماہیت جست جست ایک عام دھات جو تقریباً پانی سے سات گنا وزنی ہوا کرتی ہے۔ تانبا کی بہ نسبت کچھ دیر سے گرم ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اس کی صراحیاں اور دیگر برتن تیار کئے جاتے ہیں۔ صراحیوں میں پانی دیر تک ٹھنڈا رہتا ہے۔ جست کو فارسی میں روح طوطیا کہتے ہیں۔ انگریزی میں زنک کہا جاتا ہے۔ کیمیاگر اور مہوس اپنی اصطلاح میں جست کو قصدیہ بولتے ہیں۔ جست کبریت کے ہمراہ ملا ہوا ہوتا ہے۔ جس کو بعد میں صاف کر کے علیحدہ کر لیتے ہیں۔

خاصیت جست جست تاثیر کے لحاظ سے گرم و خشک ہوتا ہے۔

اقسامِ جست | جست ایک ہی قسم کا ہوتا ہے۔

افعال و خواص جست | جست عام طور پر امراض چشم میں مستعمل امراض چشم کے علاوہ قاطع صفرا (صفرا کو کاٹنے والا) ہے۔ یرقان (آنکھوں کا زرد یا سیاہ ہو جانا) کو دور کرتا ہے۔ مصفی خون (خون کو صاف کرنے والا) ہے۔ دافع سوزاک ہے۔ مقوی باہ (قوتِ باہ کو پیدا کرنے والا) ہے۔ وجع المفاصل (جوڑوں کی دردیں) کو دور کرتا ہے۔ صرع (مرگی) کو دور کرتا ہے۔

کُشتہ جست | اجزاء نسخہ:۔ جست ایک تولہ۔ سبز بھنتوہ کا رس ۴۰ تولہ۔ روغن پنبہ دانہ ۵ تولہ (بنولہ کا تیل)

ترکیب تیاری | جست کو پگھلائیں۔ اور اس پر بھنتوہ کے رس کا چوبہ دیتے جائیں۔ جب جست کا سفید کشتہ ہو جائے۔ تو اُتار کر تھوڑا تھوڑا روغنِ پنبہ ڈال کر پکاتے جائیں۔ جب جست کا رنگ اچھی طرح زرد ہو جائے۔ تو اتار کر حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد | صبح دوپہر اور رات کو سوتے وقت جست کی سلائی سے دو۔ دو سلائی آنکھوں میں لگائیں۔ پھولا۔ دھند۔ جالا۔ غبار اور ضعف بصر کے لئے بہت مفید ہے

کُشتہ جست | اجزاء نسخہ:۔ جست ایک تولہ۔ سیماب مصفی ۲ تولہ۔ آتشی شیشی کلاں جس میں ۸۰ تولہ کے قریب آب آسکے ایک عدد۔ آب مروق برگ سبز جل نیم بوٹی ۴۰ تولہ (جل نیم سبز کے پتوں کا گھوٹا ہُوا پانی جو آگ پر رکھ کر پھاڑ لیا گیا ہو) گلی کوزہ کلاں ایک عدد۔ اوپلے صحرائی ڈیڑھ من۔

ترکیب تیاری | جست مصفی کو گلا کر سیماب میں ملا کر کھرل کریں۔ اور آتشی شیشی میں ڈال دیں۔ اور ساتھ ہی جل نیم مروق کا پانی

شامل کر دیں۔اور شیشی کا منہ بند کر کے گل حکمت کے کپروٹی کریں۔بعدہٗ کوزہ کلاں میں ریگ (ریت) ڈال کر اس میں شیشی رکھ دیں۔اور شیشی کے ارد گرد اوپر نیچے ریت برابر رکھیں۔پھر اس کوزہ کو بھی گل حکمت و کپروٹی کر کے خشک کریں۔اور اس کے بعد گہرے گڑھے (جو گج بھٹ سے گہرا ہو) میں آگ دیں۔اگر ایک تنور میں آگ دیں۔تو بہت اچھا ہے۔سرد ہونے پر نکال لیں۔اور دوا کو کھرل کر کے رکھ لیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد اگر ایک سلائی صبح ایک شام اور ایک رات کو آنکھوں میں لگایا جائے۔تو ایسی صورت میں آنکھوں کی جملہ امراض ضعف بصر۔دھند۔جالا۔غبار وغیرہ کو بہت جلد درست کر دیتا ہے۔اور اگر خوردنی طور پر ایک چاول صبح اور ایک چاول رات کو سوتے وقت مکھن یا دودھ کی بالائی میں رکھ کر استعمال کیا جائے تو ایسی صورت میں قاطع صفرا ہے۔یرقان کو دور کرتا ہے۔مصفی خون ہے۔سوزاک کے لئے بیحد مفید ہے۔قوت باہ پیدا کرتا ہے۔وجع المفاصل کے لئے بہت مفید ہے۔صرع کو بھی دور کرتا ہے۔

بلور کے خاص الخاص کشتے

ماہیتِ بلور بلور ایک معدنی پتھر ہے۔ اس کو عربی میں زجاج کہتے ہیں۔ سختی اور مضبوطی میں زمرد کے بعد اس کا درجہ سمجھا جاتا ہے۔ شیشہ کی طرح آگ پر پگھل جاتا ہے۔

خاصیتِ بلور بلور کی تاثیر سرد و خشک ہوتی ہے۔

اقسام بلور بلور عام طور پر دو ۲ قسم کا ہوتا ہے۔ ایک سفید اور دوسرا سفید شفاف جو چمکتا ہے۔

افعال و خواص بلور بلور امراض چشم جیسے جالا اور جرب چشم (آنکھوں کی خارش) کے لئے بہت مفید ہے۔ عقر (عورت کو اولاد کا نہ ہونا) کو دور کرتا ہے۔ امراض اسنان (دانتوں کے

امراض) کے لئے بہت مفید ہے۔ سنگ گلاہ (گردہ کی پتھری) سنگ مثانہ (مثانہ کی پتھری) کے اخراج کے لئے بہت مفید ہے۔

کشتہ بلور اجزاء نسخہ:۔ بلور ۲ تولہ ۔ سجی ۱۰ تولہ ۔ اوپلہ دشتی چار سیر۔ آہنی انگیٹھی ایک عدد۔ کوئلے ایک سیر۔

ترکیب تیاری انگیٹھی کو کوئلوں سے بھر کر جلائیں۔ اور سجی کو ایک پاؤ پانی میں ڈال کر خوب پکائیں۔ اور اتار کر رکھ لیں بعدہ بلور کو کوئلوں پر خوب گرم کریں۔ اور سجی کے پانی میں بجھا دیں۔ اور چالیس بار بجھا دینے کے بعد سجی کے اس پانی میں بلور کو کھرل کر کے چھوٹے چھوٹے قرص بنا کر خشک کریں۔ اور گلی کوزہ میں بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور کھرل کر کے حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد ایک رتی صبح اور ایک رتی رات کو سوتے وقت معجون حجر الیہود یا معجون عقرب ۳-۳ ماشہ میں رکھ کر استعمال کریں۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے پیشاب کے ذریعے خارج کر دیتا ہے۔ اگر عورت کو اولاد نہ ہو رہی ہو۔ تو ایسی صورت میں بھی کشتہ ایک ایک رتی صبح اور شام سفوف مراد خفائی میں رکھ کر استعمال کرائیں۔ ایک ماہ کے اندر ہی اندر عورت کو قابل اولاد بنا دیتا ہے۔

کشتہ بلور اجزاء نسخہ:۔ بلور سفید ۲ تولہ ۔ برادہ عاج ۲۰ تولہ (ہاتھی کے دانتوں کا برادہ) سرکہ نیشکر تیس ۳۰ تولہ۔ (گنے کا سرکہ) اوپلے دشتی پندرہ ۱۵ سیر۔ آہنی انگیٹھی ایک عدد۔ کوئلے دس سیر۔ گلی کوزہ ایک عدد۔

ترکیب تیاری انگیٹھی میں کوئلے ڈال کر جلائیں۔ اور برادہ عاج کو آدھ سیر پانی میں چند ایک جوش دے کر اتار لیں۔ اور بلور

کو کوئلوں پر گرم کر کے بجھاؤ دیں جب اکیس۲۱ بار بجھاؤ دے دیں۔ تو پھر بلّور کو اسی پانی میں کھرل کر کے چھوٹے چھوٹے قرص بنائیں۔ اور بعدہٗ اسی برادہ عاج کو رات کے وقت سرکہ میں ملا کر رکھ چھوڑیں۔ اور صبح کو اسی برادہ عاج کو گھوٹ نغدہ بنائیں۔ نغدہ کے درمیان میں قرص رکھ کر گلی کوزہ میں گل حکمت کریں۔ پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ دوبارہ بلور کو سرکہ کے ساتھ کھرل کر کے چھوٹے چھوٹے قرص بنائیں۔ اور حسب دستور سابق گلی کوزہ میں اسی طرح برادہ عاج کو سرکہ میں گھوٹ کر اور نغدہ بنا کر قرصوں کو اس کے درمیان رکھ کر پھر پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اور تیسری بار بھی اسی طرح عمل کریں۔ اور بلّور کو کھرل کر کے کسی شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ اعلیٰ درجہ کا کشتہ تیار ہو گا۔

ترکیب استعمال اور فوائد اس کشتہ کی ترکیب استعمال اور مقدار وہی ہے۔ جو پہلے کشتہ کے ضمن میں تحریر کی گئی ہے۔ اور اس کے فوائد بھی وہی ہیں۔

سیسہ کے خاص الخاص کشتے

ماہیت سیسہ سیسہ کو اپنی زبان میں سکہ کہتے ہیں۔ فارسی میں اسرب اور عربی میں رصاص الاسود اور انگریزی میں لیڈ کہتے ہیں۔ کیمیا گر اور سنیاسی اس کو اپنی اصطلاح میں آنک اور ناگ بولتے ہیں۔ سکہ برتنوں میں بہت کم مستعمل ہے۔ آنکھوں میں سرمہ لگانے کی غرض سے سکہ کے سرمچو (سلائی) بنائے جاتے ہیں۔ جن کو سرد سمجھ کر آنکھوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ سکہ گندھک کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہے۔ سکہ میں آبی جوہر بہت ہوتا ہے۔ اور پانی سے گیارہ گنا زیادہ وزنی ہوتا ہے۔ آگ پر رکھنے سے بہت جلد پگھل جاتا ہے۔

خاصیت سیسہ سیسہ تاثیر کے لحاظ سے سرد و خشک ہوتا ہے۔

اقسام سیسہ سیسہ تقریباً ایک ہی قسم کا ہوتا ہے۔ عام طور پر وہ سیسہ اچھا سمجھا جاتا ہے۔ جو کاٹنے سے اندر سے اُجلا اور باہر سے کالا ہوتا ہے۔

افعال و خواص سیسہ سیسہ مقوی مثانہ ہے۔ سیلان الرحم کے لئے بہت مفید ہے۔ جریان کو بھی دُور کرتا ہے۔ دیدانِ شکم (پیٹ کے کیڑے) کو مارتا ہے۔ سلسل البول (پیشاب کا بار بار آنا) کے لئے بہت نافع ہے۔ سوزاک۔ تپدق اور سل کے لئے بہت مفید ہے۔

کُشتہ سیسہ اجزاء نسخہ:۔ سیسہ ایک تولہ۔ زخم حیات بوٹی کا رس بیس۲۰ تولہ۔ نغدہ برگ حیات ایک پاؤ۔ دو۲ اوپلے دیسی وزنی تین۳ سیر۔ اوپلے صحرائی دس۱۰ سیر۔

ترکیب تیاری سیسہ کو پہلے چوڑا کر کے پترا بنا لیں۔ جو تقریباً ناخن کی موٹائی کے برابر موٹا ہو۔ پھر اِس پترے کے چھوٹے چھوٹے ریزے بنا لیں۔ اور زخم حیات بوٹی کے رس میں اُن کو آہستہ آہستہ کھرل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ پانی خشک ہو جائے اور سیسہ سُرمہ کی طرح باریک ہو جائے۔ تب اِس کی ایک گولی بنا کر زخم حیات کے پتوں کے نغدہ کے بیچ میں رکھ دیں۔ اور ایک اوپلہ دیسی کے درمیان چھوٹا سا گڑھا کر کے نغدہ کو اِس میں رکھ دیں۔ اور دوسرا اوپلہ اِس اوپلہ کے اُوپر رکھ کر ان کو ملتانی کھڑیا مٹی سے خوب بند کر دیں بعدہٗ ایک گڑھے میں پانچ سیر اوپلے بچھا کر اُوپر یہ اوپلے رکھ دیں اور پھر پانچ سیر بقیہ اوپلے اُوپر رکھ دیں۔ اور ہلکی ہلکی مٹی گڑھے کے ارد گرد ڈال دیں۔ تاکہ گڑھے کا منہ اُوپر سے بہت کم ننگا رہے۔ پھر اُوپر سے آگ لگا دیں۔ جب اچھی آگ سرد ہو جائے۔ تب گلی کوزہ کو نکال اور

نیچے میں سے دوا ئی کو نکال کر کھرل کریں۔ اور حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد ایک رتی صبح اور ایک رات کو سوتے وقت سفوف جریان عزیزی ۳-۳ ماشہ میں رکھ کر استعمال کریں۔ جریان اور احتلام کے لئے بیحد مفید ہے۔ مقوی مثانہ ہے۔ سیلان الرحم کے لئے اپنی نظیر خود آپ ہے سلسل البول کو دور کرتا ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو مارتا ہے۔

کشتہ سیسہ اجزاء نسخہ:۔ سیسہ ۴ تولہ۔ قلمی شورہ ۲۴ تولہ۔ آہنی کڑاہی ایک عدد۔ چوب حسب ضرورت۔

ترکیب استعمال سیسہ کو کڑاہی میں ڈال کر چولھے پر رکھیں۔ اور نیچے لکڑیاں جلائیں۔ جب سیسہ پگھل جائے۔ پھر قلمی شورہ ایک ایک تولہ کر کے ڈالتے جائیں۔ اور ہلاتے جائیں۔ جب تمام قلمی شورہ جل جائے۔ تو اتار کر رکھ لیں۔ اور کھرل کر کے کسی شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد سفوف سوزاک حقانی ۳-۳ ماشہ میں ایک ایک رتی رکھ کر دن میں تین بار صبح دوپہر اور شام استعمال کرائیں۔ اور اوپر سے شربت بزوری بارد استعمال کرائیں چند روز میں پرانے سے پرانے سوزاک کے لئے تیر بہدف کا حکم رکھتا ہے۔ مثانہ کو تقویت دیتا ہے۔ جریان اور [illegible]لان الرحم کے لئے بہت مفید ہے۔ تپدق اور سل میں بہت مفید ہے۔ [illegible] البول کو دور کرتا ہے

طوطیائے ہندی کے خاص الخاص کشتے

ماہیت طوطیائے ہندی طوطیائے ہندی کو توتیائے ہندی اور نیلا تھوتھا بھی کہا جاتا ہے۔ نیلا تھوتھا ہندی زبان کا لفظ ہے۔ نیلا تھوتھا کو فارسی میں طوطیائے سبز اور عربی میں توتیائے اخضر کہتے ہیں۔ اس کو نیلا تھوتھا ہندی اس لئے کہتے ہیں۔ کہ یہ ہندوستان میں تیار ہوتا ہے۔ اور اب تو پاکستان میں بھی بننا شروع ہو گیا ہے۔ یہ دراصل تانبا اور زاج سفید (پھٹکری سفید) کو جلانے سے حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ نیلے رنگ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں۔ اگر ان کو پانی میں ڈالا جائے۔ تو گل جاتے ہیں۔

خاصیت طوطیائے ہندی طوطیائے ہندی تاثیر کے لحاظ سے گرم وخشک ہوتا ہے۔

اقسام طوطیائے ہندی طوطیائے ہندی ایک ہی قسم کا ہوتا ہے۔

افعال وخواص طوطیائے ہندی طوطیائے ہندی اکال ہوتا ہے۔ (گندے اور متعفن مادوں کو نیست ونابود کر کے خشک کرنے والا) سوزاک اور آتشک کے زخموں کے علاوہ حلق کے زخموں کو بھی نافع ہے۔ اگر زیادہ استعمال کیا جائے۔ تو مقئی ہوتا ہے۔ (قے لانے والا) جالا۔ پھولا۔ سرخی چشم۔ درد چشم اور دیگر امراض چشم کے لئے بہت مفید ہے۔ نیلا تھوتھا اندرونی اور بیرونی دونوں طور پر لگانے کی صورت میں استعمال کیا جاتا ہے جس کا طریق یہ ہے۔ کہ اس کو پانی یا کسی عرق میں شامل کر کے مرد اور عورت کے اندرونی اعضاء جیسے مرد کے آلہ تناسل (ذکر) کے اندرونی راستے کے زخم۔ عورت کی فرج (شرمگاہ) کے اندرونی زخم۔ مرد اور عورت کے مثانہ اور منہ کے زخم دھوتے ہیں۔ اگر زخم گہرے ہوں۔ تو اس کا محلول پچکاری سے داخل کرتے ہیں۔ مرہموں میں شامل کر کے زخموں پر لگاتے ہیں۔ اندرونی طور پر کھایا بھی جاتا ہے۔ اگر زیادہ مقدار میں کھایا جائے۔ تو سمی (زہریلی) کیفیت رکھتا ہے۔

کشتہ طوطیائے ہندی اجزاء نسخہ:۔ طوطیائے ہندی کے چھوٹے چھوٹے ریزے جو ۳-۳ ماشہ کے قریب ہوں۔ ۲۰ عدد۔ بندق ہندی (ریٹھہ) تازہ ۲۰ عدد۔ انگیٹھی آہنی ایک عدد۔ کوئلے آدھ سیر

ترکیب تیاری ریٹھوں کو اس انداز سے توڑیں۔ کہ ہر ریٹھہ تھوڑا سا ایک طرف سے پھٹ جائے۔ مگر وہ دو حصوں میں

علیحدہ علیحدہ نہ ہو جائے۔ ریٹھے کے اندر سے تخم (کالچلا) کو نکال ڈالیں۔ اور تخم کی جگہ طوطیائے ہندی ڈال کر ریٹھے کو بند کر دیں۔ اور بعدہٗ انگیٹھی کو کوئلوں سے جلائیں۔ جب کوئلے اچھی طرح جل جائیں۔ تب چمٹے سے ایک ایک ریٹھا پکڑ کر کوئلوں پر رکھتے جائیں۔ جب ریٹھے اچھی طرح جل جائیں۔ تو چمٹے سے نیچے اتار کر سرد کریں۔ اور درمیان سے طوطیائے ہندی کو نکال کر سرد کریں۔ نہایت سرخ شوخ رنگ کا کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال اور فوائد ۲ چاول روزانہ رات کو سوتے وقت منقیٰ میں رکھ کر نگل جایا کریں۔ پرانے سے پرانے سوزاک کا حکمی اور شافی علاج ہے۔ حرقۃ البول (پیشاب کی جلن) کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ قرحہ (زخم جو احلیل کے سوراخ میں پیدا ہو جاتا ہے) اس کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ کئی ایک بار کا تجربہ شدہ ہے۔ ہمیں ایک وید سے جو اس کے علاج میں بہت مشہور تھے۔ حاصل ہوا تھا۔ ہمارا کئی ایک بار کا تجربہ شدہ ہے۔

کشتہ طوطیائے ہندی

اجزاء نسخہ:۔ طوطیائے ہندی ایک تولہ۔ کافور دیسی ۵ تولہ۔ اوپلے دستی تین سیر۔ گلی کوزہ ایک عدد۔

ترکیب تیاری کافور کو باریک کر کے گلی کوزہ میں ڈالیں۔ اور طوطیائے ہندی کو درمیان میں رکھ دیں۔ بعدہٗ کوزہ کو گل حکمت کریں اور اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اور طوطیا کو کھرل کر کے رکھ لیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد روزانہ رات کو سوتے وقت ۴ چاول منقیٰ میں رکھ کر نگل جایا کریں۔ پرانے سے پرانے سوزاک اور آتشک دونوں کے لیئے بہت مفید ہے۔

کحل ابیض کے خاص الخاص کشتے

ماہیت کحل ابیض کحل ابیض ایک قسم کا سفید پتھر ہوتا ہے۔ یہ پتھر ہندوستان کی اکثر کانوں میں برآمد ہوتا ہے۔ اس کو عربی میں اثمد اور اردو میں سُرمہ کہتے ہیں۔ یہ پتھر نرم اور ریشہ دار ہوتا ہے۔ عام طور پر ہڑتال سفید کا اس پر شبہ کیا جاتا ہے۔ مگر ہڑتال سفید اور چیز ہے۔

خاصیت کحل ابیض کحل ابیض تاثیر کے لحاظ سے سرد خشک ہوتا ہے۔

اقسام کحل ابیض بلحاظ رنگ کحل ابیض کی رنگ کے لحاظ سے کئی قسمیں ہوتی ہیں۔ جیسے سفید۔ سیاہ نیلا و سُرخ۔

افعال و خواص کحل ابیض

کحل اسود بیرونی طور پر آنکھوں میں صرف بطور کاجل استعمال کیا جاتا ہے۔ کھانے کے کام نہیں آتا۔ مگر کحل ابیض اگر مدبر ہو۔ یا اس کا کشتہ کیا گیا ہو۔ تو کھانے کے کام بھی آتا ہے۔ کحل ابیض تبخیر۔ جریان۔ اور نفث الدم میں بہت ہی مفید ہوتا ہے۔ بواسیر ریحی۔ بادی اور خونی کو دور کرتا ہے۔ سوزاک اور ناسور کے لئے بہت مفید ہے۔

کشتہ کحل ابیض

اجزاء نسخہ:۔ کحل ابیض ۲ تولہ۔ عرق بید مشک ایک بوتل۔ دہی ایک پاؤ۔ اوپلے دشتی ۸ سیر۔

ترکیب تیاری

کحل ابیض کو عرق میں کھرل کریں۔ اور حسب دستور سابق چھوٹے چھوٹے قرص بنا کر خشک کریں۔ اور گلی کوزہ میں دہی کے درمیان رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکالیں۔ اور کھرل کر کے رکھ لیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد

۲ رتی صبح اور ۲ رتی شام سفوف جریان عزیزی ۳-۳ ماشہ میں ملا کر استعمال کریں۔

کشتہ کحل ابیض

اجزاء نسخہ:۔ کحل ابیض ۲ تولہ۔ ترپھلہ ایک چھٹانک (تین پھل ہرڑ۔ بہیڑا۔ آملہ) برگ نیم ایک چھٹانک۔ مازو ایک چھٹانک۔ دہی ایک پاؤ۔ گلی کوزہ ایک عدد۔ اوپلے دس سیر۔

ترکیب تیاری

کحل ابیض کو کوٹ کر باریک کر لیں۔ اور ترپھلہ۔ برگ نیم اور مازو کو ایک سیر پانی میں جوش دے کر جب ایک پاؤ پانی رہ جائے۔ تو اتار کر سرد کر کے چھان لیں۔ اور اس جوشاندہ میں کحل ابیض کو خوب گھوٹ لیں۔ اور چھوٹے چھوٹے قرص بنا کر خشک کریں اور گلی کوزہ میں دہی کے درمیان رکھ کر گلی کوزہ کو گل حکمت کریں۔ اور دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور کھرل کر کے رکھ لیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد

ایک رتی صبح ایک رات کو منقیٰ میں رکھ کر دیں۔ اور اوپر سے شربت انجبار ۲ تولہ۔ عرق حب الآس ۳ تولہ۔ عرق مکو۔ عرق بادیان ایک ایک تولہ۔ استعمال کرائیں۔ بواسیر ہر قسم کے لئے بہت مفید ہے۔

سنکھ کے خاص الخاص کشتے

ماہیت سنکھ سنکھ ایک سیپ نما ہڈی ہوتی ہے۔ اس کو عربی میں نیشنج اور فارسی میں حلزون بولتے ہیں۔ سنکھ چھوٹے سے چھوٹا کوڑی کے برابر اور بڑے سے بڑا تین چار سیر وزن تک پایا گیا ہے۔

خاصیت سنکھ سنکھ تاثیر کے لحاظ سے سرد و خشک ہوتا ہے۔

اقسام سنکھ بلحاظ رنگ سنکھ رنگ کے لحاظ سے کئی قسم کا ہوتا ہے۔

افعال و خواص سنکھ سنکھ امراض چشم (آنکھ) مثلاً جالا۔ غبار۔ دھند اور جوڑوں کی اور اام (ورم کی جمع) میں بہت نافع ہے۔

زجیرۃ الجیش (جس کو ہندی میں سنگرہنی بھی کہتے ہیں) نہایت اکسیر ہے۔ زہروں کے اثرات کو دور کرنے میں بہت قوی التاثیر ہے۔ امراض معدہ۔ امراض مفاصل (جوڑ) اور حمیات میں بھی نافع ہے۔ استسقاء (پیٹ کی جلد میں پانی کا پڑجانا) کو دور کرتا ہے۔ قوت باہ بھی پیدا کرتا ہے۔ فالج (جسم نصف لمبائی میں بےحس و حرکت ہوجانا) اور لقوہ (منہ کا ایک طرف ٹیڑھا ہوجانا) کے امراض کو بھی دور کرتا ہے۔

کشتہ سنکھ

اجزاء نسخہ: سنکھ ۴ تولہ۔ آب لیموں بیس۲۰ تولہ۔ گودہ گھیکوار بیس۲۰ تولہ۔ اوپلے دستی تیس۳۰ سیر۔ آہنی انگیٹھی ایک عدد۔ کوئلے دو۲ سیر۔ گلی کوزہ ایک عدد۔

ترکیب تیاری

کوئلوں کو انگیٹھی میں ڈال کر جلا لیں۔ اور سنکھ کو خوب اچھی طرح گرم کرکے آب لیموں میں بجھاویں۔ یہ عمل اس وقت تک جاری رکھیں۔ جب تک کہ سنکھ خود بخود ریزہ ریزہ نہ ہونے لگے۔ بعدہٗ اسی سنکھ کو آب لیموں میں کھرل کرکے قرص بنالیں۔ اور خشک کرکے گلی کوزہ میں گودہ گھیکوار کے درمیان رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر گلی کوزہ نکال کر دوا اندر کو کھرل کرکے حفاظت سے رکھ لیں۔ اعلیٰ درجہ کا کشتہ سنکھ تیار ہوجائے گا۔

ترکیب استعمال اور فوائد

۴ رتی صبح اور ۴ رتی شام کو مناسب بدرقہ کے ساتھ دیں۔ بجید مقوی معدہ ہے معدہ کی ہر قسم کی ورم کو تحلیل کردیتا ہے۔ وجع المفاصل کو دور کردیتا ہے۔ اور ہر قسم کے کہنہ حمیات کو نیست و نابود کردیتا ہے کئی دفعہ کا آزمودہ اور مجرب ہے۔ بخاروں میں عام طور پر عرق مکو عرق کاسنی اور عرق نیلوفر اور شربت شفاء کے ساتھ اور معدہ کی امراض میں جوارش مصطگی۔ جوارش کمونی یا جوارش پودینہ کے ہمراہ دینا چاہیئے۔

کشتہ سنکھ

اجزاء نسخہ: سنکھ ۱۰ تولہ۔ عرق گاؤ زبان ایک بوتل۔ ناریل ایک عدد۔ اوپلے دستی دس سیر۔ آرد گندم ایک پاؤ (گیہوں کا آٹا)

ترکیب تیاری

سنکھ کو کوٹ کر ناریل میں ڈال کر منہ بند کر دیں۔ اور آرد گندم کو گوندھ ناریل پر لیپ کر دیں۔ اور خشک کر کے اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور عرق گاؤ زبان میں کھرل کر کے حفاظت سے رکھ لیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد

۲ رتی صبح کو اور ۲ رتی شام کو خمیرہ گاؤ زبان ایک ایک تولہ میں رکھ کر استعمال کریں۔ ضیق النفس (دمہ) صفراوی بخار۔ کھانسی اور آنتوں کی خرابی کو دور کرنے کے لئے بہت مفید اور کامیاب علاج ہے۔

سنگِ جراحت کے خاص الخاص کُشتے

ماہیّتِ سنگ جراحت سنگِ جراحت ایک مشہور سفید رنگ کا پتھر ہوتا ہے۔ اس کو دُودھ پتھری بھی کہتے ہیں یہ وزن میں ہلکا ہوتا ہے۔ یہ پتھر عام طور پر زخموں کے علاج میں مستعمل ہے اسی لئے اس کو سنگِ جراحت (زخم کا پتھر) کہتے ہیں۔

بعض لوگ سل کھڑی کو جو ایک قسم کا سفید پتھر ہوتا ہے۔ سنگِ جراحت کہتے ہیں۔ جو غلط ہے۔ یہ وزن میں سنگِ جراحت سے ہلکا ہوتا ہے۔ اور نیلگون نہیں ہوتا۔ سنگِ جراحت نیل گون ہوتا ہے۔

سنگِ جراحت کو عربی میں حجر اعرابی اور فارسی میں سنگِ زخم کہتے ہیں

خاصیّتِ سنگِ جراحت سنگِ جراحت تاثیر کے لحاظ سے سرد و خشک ہوتا ہے

اقسام سنگ جراحت سنگ جراحت ایک ہی قسم کا ہوتا ہے۔

افعال و خواص سنگ جراحت سنگ جراحت زخموں کا اندمال (بھرنا) کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اس کو مثانہ کے زخم کے امراض۔ گردہ کے زخم کے امراض۔ سیلان الرحم۔ بواسیر بول الدم (خون کا پیشاب) قے الدم (خون کی قے) امراض لثہ (مسوڑھوں کے امراض) میں بہت مفید ہوتا ہے۔ تپدق اور سل میں بہت نافع ہے

کشتہ سنگ جراحت اجزاء نسخہ:۔ سنگ جراحت ۲۰ تولہ۔ مکو دانہ تازہ کا رس ۲۰ تولہ۔ زخم حیات تازہ بوٹی ۲۰ تولہ۔ گلی کوزہ ایک عدد۔ اوپلے دس سیر۔

ترکیب تیاری سنگ جراحت کو کوٹ کر باریک کریں۔ اور مکو دانہ تازہ کے رس میں خوب کھرل کریں۔ جب رس خشک ہونے کے قریب ہو۔ تو اس کے چھوٹے چھوٹے قرص بنا کر خشک کریں۔ اور گلی کوزہ میں زخم حیات تازہ بوٹی کے نغدہ کے درمیان رکھ کر اوپلوں کی آگ دیں۔ جب سرد ہو جائے تو گلی کوزہ کو پھوڑ کر دوا مذکور کھرل کر کے رکھ لیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد ایک رتی صبح اور ایک شام شربت اعجاز ۲ تولہ۔ عرق نیلوفر ۲ تولہ۔ عرق کاسنی ۲ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۲ تولہ کے ساتھ دیں۔ ہر قسم کے بخاروں حتیٰ کہ تپدق اور سل کے بخار کو بھی نافع ہے۔ بواسیر خونی اور سوزاک کے لئے بہت اچھی اور سستی دوا ہے۔ سیلان الرحم کو جڑ سے دور کر دیتا ہے۔

کشتہ سنگِ جراحت

اجزاء نسخہ:- سنگِ جراحت ۳۰ تولہ۔ بھنگرہ سفید تازہ کا رس ۲۰ تولہ۔ نغدہ بھنگ تازہ ۲۰ تولہ۔ گل کوزہ ایک عدد۔ اوپلے پندرہ سیر۔

ترکیب تیاری

سنگِ جراحت کو کوٹ کر بھنگرہ سفید تازہ کے رس میں خوب کھرل کریں۔ اور چھوٹے چھوٹے قرص بنا کر بھنگرہ تازہ کے نغدہ کے درمیان گلی کوزہ میں رکھ کر گلی کوزہ کو گل حکمت کریں۔ اور پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور کھرل کر کے حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد

ایک رتی صبح اور ایک رتی شام خمیرہ خشخاش یا خمیرہ گاؤزبان ایک ایک تولہ میں رکھ کر استعمال کریں۔ بواسیر اور حیض کے خون کو بند کرتا ہے۔ نکسیر کو دور کرتا ہے۔ دق اور سل میں نہایت مفید ہے۔

مرجان کے خاص الخاص کشتے

ماہیت مرجان مرجان عربی زبان کا لفظ ہے۔ اس کو ہندی زبان میں مونگا کہتے ہیں۔ اور اردو زبان میں بھی مرجان ہی مستعمل ہے۔ مرجان دراصل سمندر کے چھوٹے چھوٹے کیڑوں کی محنت کا نتیجہ ہے جس کی صورت یہ ہوتی ہے۔ کہ سمندر کے یہ کیڑے پانی میں اپنے مخصوص فعل کو برابر جاری رکھتے ہیں۔ اور اپنے ایک خاص مادہ سے چھوٹے چھوٹے سوراخ تیار کر لیتے ہیں۔ اور اپنی سوراخوں میں اپنی زندگی بسر کرتے رہتے ہیں۔ اور اہنی میں مر کر منجمد ہو جاتے ہیں۔ جس سے ایک کھنگر کی قسم کا پتھریلہ مادہ منجمد ہو کر رہ جاتا ہے۔ بس اسی کا نام مرجان ہے۔ یہ مرجان سمندر کی تہ سے ایک مدت معین کے بعد اٹھ

کر سمندر کی سطح پر آجاتا ہے۔ اس کو مونگا اور جڑ مونگا بھی کہتے ہیں۔

خاصیت مرجان | مرجان تاثیر کے لحاظ سے سرد و خشک ہے۔

اقسام مرجان بلحاظ رنگ | مرجان رنگ کے لحاظ سے کئی قسم کا ہوتا ہے مثلاً مرجان سفید۔ زرد۔ سرخ۔ سبز اور نیلا وغیرہ

افعال و خواص مرجان | مرجان مقوی دماغ و معدہ ہوتا ہے۔ قابض ہوتا ہے۔ امراض خبیثہ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ قلاع دہن (منہ میں چھالوں کا پیدا ہونا) کے لئے بہت مفید ہے۔ مقوی بصر (بینائی کو طاقت دینے والا) ہے۔ بواسیر۔ کثرت بول (پیشاب کی زیادتی) حمیات کہنہ (پرانے بخار) سعال (کھانسی) ضیق النفس (دمہ) امراض منی (منی کا رقیق یعنی پتلا ہونا) منی کا متعفن یعنی شدید بدبودار ہونا) اور سوزاک کے لئے بہت نافع ہے۔

کشتہ مرجان | اجزاء نسخہ:۔ مرجان ۵ تولہ۔ ورد تازہ (تازہ گلاب) ۵ تولہ۔ کنول ڈوڈہ تازہ ۵ تولہ۔ اوپلے دشتی دس سیر گلی کوزہ ایک عدد۔

ترکیب تیاری | گلاب اور کنول ڈوڈا کا نغدہ بنا کر مرجان کو درمیان میں رکھ کر گلی کوزہ کو گل حکمت کریں۔ اور دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور کھرل کر کے حفاظت سے رکھیں

ترکیب استعمال اور فوائد | چار چاول صبح اور چار چاول رات کو سوتے وقت خمیرہ گاؤزبان میں رکھ کر استعمال کریں۔ اوپر سے تھوڑا سا عرق گاؤزبان پلائیں۔ بے حد مقوی دماغ ہے جریان کے لئے بہت نافع ہے۔ مقوی بصر ہے۔ بواسیر۔ کثرت حمیات

کہنہ سعال۔ضیق النفس میں نہایت کامیاب دوا ہے۔

کشتہ مرجان اجزاء نسخہ:۔ مرجان ۲ تولہ۔ گودہ گھیکوار ۲۰ تولہ۔ اوپلے دستی پنڈرہ سیر۔ گلی کوزہ ایک عدد۔

ترکیب تیاری گلی کوزہ میں گودہ گھیکوار کے درمیان مرجان کو رکھ کر گلی کوزہ کو گل حکمت کریں۔ اور آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں اور کھرل کر کے رکھ لیں۔ اعلیٰ درجہ کا کشتہ مرجان تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال اور فوائد ایک رتی صبح ایک رتی شام اور ایک رتی مفرح اعظم حقانی ایک ایک تولہ میں رکھ کر استعمال کریں۔ بےحد مقوی دماغ رطوبات فضلیہ کو جذب کرتا ہے۔ بواسیر۔ نکسیر اور مسوڑھوں کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔

ابرک کے خاص الخاص کشتے

ماہیت ابرک ابرک گو پتھر نہیں ہے۔ مگر چونکہ زمین سے نکلتا ہے اِس لئے اکثر اطبا اِس کو بھی پتھر ہی لکھتے ہیں۔ عربی میں اِس کو طلق اور فارسی میں اِس کو کوکب الارض (زمین کا ستارہ) کہتے ہیں۔ اِس لئے کہ جب زمین پر گرتا ہے۔ تو زمین اِس کی چمک دمک سے یوں چمکتی ہے۔ جیسے ستاروں نے زمین پر بسیرا کر لیا ہو

خاصیت ابرک ابرک تاثیر کے لحاظ سے سرد و خشک ہوتی ہے۔

اقسام ابرک بلحاظ رنگ ابرک رنگ کے لحاظ سے دو قسم کا ہوتا ہے۔ اوّل سفید اس کو ابرک سفید کہتے ہیں اور دوسرا سیاہ اس کو ابرک سیاہ بولتے ہیں۔ ماہرین علم آیورویدک نے

اس کی چار قسمیں تجربہ کی ہیں۔

افعال و خواص ابرک ابرک سنگ گردہ اور سنگ مثانہ کو توڑتا ہے۔ صفراوی اور خونی بخاروں سے نجات دلاتا ہے

بواسیر اور سُعال حار (گرم) میں بہت نفع دیتا ہے۔ جذام (کوڑھ) کو دور کرتا ہے۔ جریان اور سیلان الرحم کو روکتا ہے۔ بدن کو فربہ (موٹا) کرتا ہے تپدق اور سل کے علاوہ استسقاء کو فائدہ پہنچاتا ہے۔

کشتہ ابرک سفید اجزاء نسخہ :- ابرک سفید ۵ تولہ۔ قلمی شورہ ۴۰ تولہ۔ گلی کوزہ ایک عدد۔ اوپلے دشتی ایک من۔

ترکیب تیاری ابرک قینچی سے ریزہ ریزہ کریں۔ اور کوزہ گلی میں ابرک اور قلمی شورہ کو تہہ بتہہ لگاتے جائیں۔ آخری تہہ قلمی شورہ کی لگائیں۔ اور گلی کوزہ کو گل حکمت کرکے اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور دوا مذکور کو پانی ڈال کر خوب کھرل کریں۔ اور پھر کچھ عرصہ کے لئے کھرل کرنا چھوڑ دیں۔ جب ابرک نیچے بیٹھ جائے۔ تو اوپر سے پانی کو نتھار لیں۔ اسی طرح پانچ بار عمل کریں۔ اور پھر ابرک کو خشک کرکے حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد ایک رتی صبح ایک رتی شام شربت شفاء ۲ تولہ۔ عرق نیلوفر ۵ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۵ تولہ کے ساتھ دیں۔ عام گرم بخاروں میں بہت مفید ہے۔ جریان اور سیلان الرحم میں سفوف جریان عزیزی ۳-۳ ماشہ میں ملاکر استعمال کریں۔

کشتہ ابرک سیاہ اجزاء نسخہ :- ابرک سیاہ ۵ تولہ۔ کھٹکل بوٹی کا رس ۱۰۰ تولہ۔ مسکہ گاؤ ۲۰ تولہ۔ گلی کوزہ ۵ عدد۔ ۱۰ اوپلے ڈیڑھ من۔

ترکیب تیاری :- ابرک کو کونڈی میں ڈال کر کھٹکل بوٹی بیس تولہ۔ کے رس کے

ہمراہ خوب گھوٹیں۔ اور گلی کوزہ میں گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر پھر اسی طرح پانچ بار عمل کریں۔ اور چھٹی بار مسکہ گاؤ (گائے کا مکھن) میں عمل کریں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور کھرل کر کے حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد ۴ چاول صبح اور ۴ چاول شام کو کسی مناسب بدرقہ (رہنما) کے ساتھ استعمال کرائیں تپدق اور سل کے لئے بہت مفید ہے۔ سعال کو رفع کرتا ہے۔ اگر اس کشتہ کو ذیل کے سفوف ۳-۳ ماشہ میں رکھ کر استعمال کرائیں۔ تو اور بہت مفید ہے۔

نسخہ سفوف ست گلو۔ مغز کولڈوڈا۔ مغز کشنیز۔ طباشیر کبود۔ شکر تیغال سنگ جراحت۔ گل ارمنی۔ گل مختوم۔ کاغذ مصری سوختہ۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ۳ ماشہ۔ کشتہ صدف مرواریدی ۴ ماشہ۔ ورق نقرہ ۵ ماشہ کوزہ مصری تمام ادویات سے نصف ملا کر بطریق معروف کوٹ کر چھان لیں۔ اور سفوف تیار کر لیں۔ اور کام میں لائیں۔

صدف کے خاص الخاص کشتے

ماہیتِ صدف یہ ایک مشہور چیز ہے۔ اس کو اُردو اور ہندی زبان میں سیپ۔ فارسی میں گوش ماہی اور عربی میں صدف کہتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ "گوش ماہی" (مچھلی کے کان) سیپ کی شکل و صورت اور قدامت کے برابر ہوتا ہے۔ مگر یہ حقیقت ہے۔ کہ گوش ماہی اور سیپ بالکل علیحدہ علیحدہ چیزیں ہیں۔

خاصیتِ صدف صدف تاثیر کے لحاظ سے سرد خشک ہوتا ہے۔

اقسام صدف صدف دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک صدف وہ جس سے مروارید (موتی) حاصل نہیں ہوتا۔ اس کو صدف کاذب کہتے ہیں۔ دوسرا وہ صدف جس سے مروارید حاصل ہوتا ہے۔ صدف صادق کہتے ہیں

اس کو صدف مرواریدی یا صدف صادق کہتے ہیں۔

افعال و خواص صدف صدف ارواح کو لطیف کرتا ہے۔ خون کو بند کرتا ہے۔ مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ قابض فرج (شرمگاہ کو سکیڑتا) ہے۔ مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔ حیض۔ نفاس۔ استحاضہ۔ بواسیر اور نکسیر کی زیادتی کو روکتا ہے۔ جریان اور سیلان کا حکمی علاج ہے۔

کشتہ صدف مرواریدی اجزاء نسخہ:۔ صدف مرواریدی ۵ تولہ۔ شیر خر مادہ (گدھی کا دودھ) ۲۰ تولہ گودہ گھیکوار ۱۰ تولہ۔ عرق مکوہ ۱۵ تولہ۔ گلی کوزہ ایک سا عدد۔ اوپلے دشتی ۲۰ سیر۔ کوئلے دو سیر۔ آہنی انگیٹھی ایک عدد۔

ترکیب تیاری انگیٹھی میں کوئلے ڈال کر جلائیں۔ جب کوئلے دھکنے شروع ہو جائیں۔ تب صدف مرواریدی کو ان پر خوب گرم کریں۔ اور شیر خر میں بجھاؤ دیں۔ بس ۲ بجھاؤ دینے کے بعد صدف کو عرق مکو میں کھرل کریں۔ اور عرق خشک ہونے پر چھوٹے چھوٹے قرص بنا کر گلی کوزہ میں گودہ گھیکوار کے درمیان رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور کھرل کر کے رکھ لیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد ایک رتی صبح ایک دوپہر اور ایک رتی شام کو خمیرہ گاؤزبان یا مفرح اعظم حقانی چھ چھ ماشہ میں رکھ کر استعمال کرائیں۔ اور اوپر سے شیر بز (بکری) یا شیر گاؤ جس میں مفور اسا ماؤ الشعیر (جو کا پانی) اور کلو کو زیلا یا گیا ہو۔ استعمال کرائیں۔ ہر قسم کے بخار تپ دق اور سل کے امراض سعال۔ کثرت حیض۔ نفاس۔ استحاضہ اور نکسیر کے لئے بہت مفید ہے۔ بواسیر کو بھی بے حد نفع دیتا ہے۔ مقوی اعضاء رئیسہ کے علاوہ مقوی امعاء اور معدہ بھی ہے

کشتہ صدف مرواریدی

اجزاء نسخہ: صدف مرواریدی ۵ تولہ۔ عرق حب الآس ۲۰ تولہ۔ نغدہ قنب ۲۰ تولہ (بھنگ کا نغدہ)۔ گودہ گھیکوار ۲۰ تولہ۔ اوپلے تیس ۳۰ سیر۔

ترکیب تیاری: صدف مرواریدی کو کوٹ کر عرق حب الآس ۱۰ تولہ میں کھرل کر کے چھوٹے چھوٹے قرص بنائیں۔ اور گلی کوزہ میں نغدہ قنب کے درمیان رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور ۱۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور کھرل کر کے ایک شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد: ایک رتی صبح ایک شام کو شربت انجبار یا شربت فالسہ ۲-۲ تولہ۔ عرق حب الآس ۵ تولہ کے ساتھ دیں۔ جسم کے ہر عضو کے آنے والے خون کو بند کرتا ہے۔ حتّٰی کہ سل کے خون کو بھی بند کرتا ہے۔

سم الفار کے خاص الخاص کُشتے

ماہیت سم الفار سم الفار ایک مشہور زہریلہ پتھر ہے جس کو اُردو میں زہر۔ فارسی میں مرگ موش۔ عربی سم الفار (چوُہے کا زہر کیونکہ یہ زہر عام طور پر چوہے کو مارنے کی غرض سے استعمال کیا جاتا ہے) انگریزی میں آرسی اس ایسڈ اور ہندی میں سنکھیا کہتے ہیں۔ سم الفار کے متعلق عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ یہ گندھک اور سیماب کا مرکب ہے۔ سم الفار انسان کا دونوں صورتوں سے (زندہ رہنے اور مرنے) دوست ہے۔ یعنی ہر صورت سے انسان کی مدد کرتا ہے۔

خاصیت سم الفار سم الفار تاثیر کے لحاظ سے گرم وخشک ہوتا ہے۔

اقسام سم الفار بلحاظ رنگ سم الفار رنگ کے لحاظ سے چار قسم کا ہوتا ہے۔ زرد۔ سُرخ۔ سیاہ اور سفید۔ مگر ویدک کُتب میں سم الفار کی پانچ قسمیں تحریر ہیں۔

افعال و خواص سم الفار ضیق النفس (دمہ) حمی (بخار) اور باری کے امراض میں بہت مفید ہے۔ مقوی بدن ہوتا ہے۔ آتشک۔ جذام (کوڑھ) اور دیگر امراض دمویہ (خونی) میں استعمال کیا جاتا ہے۔ وجع المفاصل (جوڑوں کا درد) نفخ شکم (پیٹ کا پھول جانا) وجع المعدہ (درد شکم) اور سیلان الرحم میں نہایت مفید ہے۔ سُرعت کو نافع ہے۔ ممسک ہے۔

کُشتہ سم الفار اجزاء نسخہ:۔ سم الفار ایک تولہ۔ زاج سفید (پھٹکڑی سفید) ۱۰ تولہ۔ آہنی انگیٹھی ایک عدد۔ آہنی توا ایک عدد۔ کوئلے ایک سیر۔

ترکیب تیاری سم الفار کو خوب باریک کر کے رکھ لیں۔ بعدہٗ پھٹکڑی کو بھی باریک کر لیں۔ اور آہنی توے پر جو قدرے گہرا ہو۔ نصف پھٹکڑی ڈال کر درمیان میں سم الفار کو بچھا دیں۔ اور بقیہ پھٹکڑی اوپر ڈال دیں۔ اور ہاتھ سے آہستہ آہستہ دبا دیں۔ پھر آہنی انگیٹھی میں کوئلے ڈال کر جلائیں۔ اور توے کو اُوپر رکھ کر آپ پیچھے ہٹ جائیں۔ جب پھٹکڑی دُھواں دینا اور پھولنا چھوڑ دے۔ تب توے کو نیچے اُتار کر سرد کریں۔ اور دوا مذکور کو کھرل کر کے رکھ لیں۔

ترکیب استعمال اُور فوائد چار چاول روزانہ رات کو سوتے وقت مکھن یا دُودھ کی بالائی میں رکھ کر نگل جائیں۔ اور اُوپر سے تھوڑا سا دُودھ نوش کریں۔ غذا مرغن کھائیں۔ سیلان الرحم آتشک۔ جذام۔ وجع المفاصل اور دیگر امراض دمویہ میں بہت مفید ہے

کُشتہ سم الفار

اجزاء نسخہ:۔ سم الفار ایک تولہ۔ نغدہ برگ لاجونتی تین سیر اوپلے ایک من دو سیر گلی کوزے ۶ عدد۔

ترکیب تیاری

سم الفار نصف سیر نغدہ برگ لاجونتی میں رکھ کر گلی کوزہ میں گل حکمت کریں۔ اور سات سیر اوپلوں کی آگ دیں اور چھ بار اسی طرح آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر کھرل کر کے رکھ لیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد

ایک چاول صبح اور ایک چاول رات کو سوتے وقت مقوی بدن ۳-۳ ماشہ میں رکھ کر استعمال کرائیں۔ دودھ۔ گھی۔ مکھن اور مرغن چیزیں خوب دیں۔ بے حد مقوی باہ ممسک ہے۔ سرعت کو نیست و نابود کرتا ہے۔ نامرد کو مرد اور مرد کو جواں مرد بناتا ہے۔ کمزوری کا نام تک نہیں چھوڑتا۔ جریان کا قلع قمع کر دیتا ہے۔

مروارید کے خاص الخاص کشتے

ماہیت مروارید مروارید کو اردو اور ہندی میں موتی۔ فارسی میں مروارید یا دُر اور عربی میں لؤلؤ کہتے ہیں یہ ایک چھوٹے چھوٹے دانہ باجرہ کے مطابق دانے ہوتے ہیں۔ جو اپنے خول صدف (سیپ) کے اندر پیدا ہوتے ہیں۔ بعض اوقات مروارید تولہ تولہ اور اس سے بھی بڑے پائے جاتے ہیں۔ مروارید اشیاء بحر (دریائی چیزیں) میں شامل ہیں جن کو نہ صحیح طور پر پتھر کہا جا سکتا ہے۔ نہ جانور ان کی تخلیق صدف کے اندر ہوتی ہے۔ جو عام طور پر سمندروں کے اندر چٹانوں میں پائے جاتے ہیں۔ جو تقریباً بیس۲۰ پچیس۲۵ گز گہرے پانی میں پائے جاتے ہیں۔ مروارید جس قدر سوراخ کے بغیر ہوتا ہے۔ اسی قدر اچھا اور بااثر ہوتا ہے۔ اسی لئے عام طور پر حضرات اطباء کرام ادویات میں مروارید ناسفتہ (بغیر سوراخ کے موتی) لکھتے ہیں۔

خاصیت مروارید مروارید تاثیر کے لحاظ معتدل ہوتا ہے۔

افعال و خواص مروارید مروارید بےحد مفرح قلب ہے۔ اعضاء رئیسہ کو تقویت دیتا ہے۔ مبہی دباہ پیدا کرنے والا) اور ملطف (لطافت پیدا کرنے والا) ہے۔ تپدق وسل اور نفث الدم (خون تھوکنا) کے امراض میں بہت مفید ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔ مولد منی ہے۔ قوت بصارت کو تیز کرتا ہے۔ مانع حمل ہے

کشتہ مروارید اجزاء نسخہ:۔ مروارید ناسفتہ ایک تولہ۔ روح کیوڑہ۔ روح بید مشک۔ روح گلاب ہر ایک ۲ تولہ۔ عرق گاؤزبان۔ ۳ آتشہ ۵ تولہ۔

ترکیب تیاری مروارید کو باریک کر کے ارواح اور عرق گاؤزبان میں کھرل کریں۔ جب خشک ہو جائے۔ تو حفاظت سے ایک شیشی میں ڈال لیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد چار چاول صبح چار چاول رات کو سوتے وقت خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ یا مفرح اعظم حقانی چھ ماشہ میں ملا کر استعمال کریں۔ بےحد مقوی ہے۔ معدہ اور آنتوں کو تقویت دیتا ہے۔ ہضم کو درست کرتا ہے۔ امساک پیدا کرتا ہے اعضاء رئیسہ کو ایک زندگی بخشتا ہے۔ تپدق وسل اور نفث الدم کے لئے مسیحا سے کم نہیں۔ بدن کو فربہ کرنے کے لئے نہائت اکسیر ہے

کشتہ مروارید اجزاء نسخہ:۔ مروارید ناسفتہ ایک تولہ۔ شیر بز (بکری کا دودھ) ایک سیر۔ تانبا کی دیگچی ایک عدد۔

ترکیب تیاری دودھ کو دیگچی میں ڈال دیں۔ اور مروارید کو کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر اس طریق سے لٹکا دیں۔ کہ پوٹلی دیگچی کے منہ میں

نکلنے پائے۔ بعدہ دیگچی کے نیچے آگ جلائیں۔ جب چند ایک جوش آجائیں۔ تو پوٹلی کو نکال کر سرد کریں۔ اور مروارید کو نکال کر پانی سے دھو کر کھرل کریں اور حفاظت سے رکھ لیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد چار چاول صبح اور چار چاول شام کو خمیرہ گاؤزبان چھ چھ ماشہ میں رکھ کر استعمال کرائیں۔ اس کے فائدے وہی ہیں۔ جو اس سے پہلے کشتہ مروارید کے ضمن میں تحریر کئے گئے ہیں۔

سیماب کے خاص الخاص کشتے

ماہیت سیماب سیماب کو اردو اور ہندی میں پارہ۔ فارسی میں سیماب اور عربی میں زرق اور انگریزی میں مرکیوری کہتے ہیں۔ نقرہ کی طرح سفید اور پانی کی طرح سیال ہوتا ہے۔ اگر اس کو زیادہ سردی پہنچائی جائے۔ تو منجمد ہو جاتا ہے۔ اور اگر آگ کے قریب رکھا جائے تو گرمی کھا کر اُڑ جاتا ہے۔ سیماب۔ زنجفر (شنگرف) اور کوکب الارض (ابرک) میں ملا ہُوا ہوتا ہے۔ اور بڑی محنت سے علیحدہ کیا جاتا ہے سیماب پانی سے تیرہ گنا زیادہ وزنی ہوتا ہے۔ سیماب عام طور پر دوسری دھاتوں کو کھا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اس کو ہمیشہ شیشہ یا کسی لکڑی کے برتن میں رکھتے ہیں۔ جب تک پارہ کو صاف نہ کیا جائے۔ قابل استعمال نہیں ہوتا۔ سیماب کو اکثر طور پر پُرانی اینٹ کے بُرادہ یا ہلدی کے برادہ کے ساتھ پیس کر صاف کیا جاتا ہے۔ بعدہٗ آب لیموں یا آب ترپھلہ (تین پھل

ہرڑ۔ بہیڑہ۔ آملہ) میں کھرل کر کے سرکہ کے ساتھ دھو لیتے ہیں۔ اس کے علاوہ پارہ کو کسی دبیز کپڑے میں بیسیوں بار چھان لیتے ہیں۔ پھر اس کو اینٹ کے سفوف میں ایک دن۔ نمک کے سفوف میں ایک دن۔ لیموں کے رس میں ایک دن پانی دس گنا زیادہ ملا کر کھرل کر کے دھو لیتے ہیں۔

یاد رہے۔ کہ پارہ کو صاف کرتے وقت اگر پارہ کا وزن ۲۰ تولہ ہو۔ تو اینٹ۔ نمک۔ آب لیموں اور ترپھلہ کا وزن ۵ تولہ ہونا چاہیئے! ہاں یہ بھی یاد رکھیں۔ کہ پارہ صاف کر لینے کے بعد اس کو گندھک کے ساتھ کھرل کر کے کجلی (سیاہ خاک) بنا کر رکھ لینا چاہیئے۔ اور جس مرض میں استعمال کرنا ہو۔ کام میں لانا چاہیئے۔

کشتہ سیماب اجزاء نسخہ:- سیماب مصفیٰ ایک تولہ۔ آب گکوڑہ ۸ تولہ۔ بیضہ مرغ کڑکناتھ ایک عدد۔ آرد ماش نو ۹ تولہ۔ گلی کوزہ ایک عدد۔ مینگنی بز (بکری کی مینگنی) دو سیر۔

ترکیب تیاری سیماب کو آب گکوڑہ میں کھرل کریں۔ جب پانی خشک ہونے کے قریب ہو۔ تو اس کا غلولہ بنا کر خشک کر لیں۔ بعدہ بیضہ مرغ کو اس ترکیب سے توڑیں۔ کہ اس کے اندر سے سفیدی خارج ہو جائے زردی اندر ہی رہنے دیں۔ غلولہ کو بیضہ میں ڈال دیں۔ اور آرد ماش تین تولہ کا بیضہ پر ضماد کریں۔ جب ضماد خشک ہو جائے۔ تب تین تولہ آرد ماش کا ایک اور ضماد کر دیں۔ جب یہ ضماد بھی خشک ہو جائے تب تیسرا ضماد کر دیں۔ جب یہ ضماد بھی خشک ہو جائے۔ تب دو سیر بکری کی مینگنی کے درمیان رکھ کر آگ دیں۔ جب آگ بالکل ٹھنڈی ہو جائے۔ تب گلی کوزہ کے اندر سے بیضہ مرغ نکال کر دوا کو حاصل کریں۔ اور کھرل کر کے حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد:- ایک چاول صبح ایک چاول رات کو سوتے

وقت مقوی بدن بالبوب کبیر خفائی ۲-۳ ماشہ میں رکھ کر استعمال کریں۔ بےحد ممسک و مقوی باہ ہے۔ محرک ہے۔ پٹھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ مردانہ قوتوں کو ابھارتا ہے۔ سرعت انزال۔ جریان اور رقت کا نام تک نہیں چھوڑتا۔

کشتہ سیماب

اجزاء نسخہ:۔ سیماب مصفیٰ ایک تولہ۔ تیزاب کبریت ۵ تولہ۔ آتشی شیشی ایک عدد۔ لکڑیاں بقدر ضرورت۔ مٹی کی ہنڈیا ایک عدد۔ ریت بقدر ضرورت۔

ترکیب تیاری

آتشی شیشی نہایت اچھے طریق کے ساتھ گل حکمت و کپڑوتی کر کے خشک کریں۔ اور ہنڈیا میں ریت بھر کر اس میں شیشی مذکور کو اس طریق کے ساتھ رکھ دیں۔ کہ گردن والا حصہ باہر رہے۔ شیشی میں سیماب مصفیٰ اور تیزاب ڈال دیں۔ اور نیچے آگ جلانی شروع کر دیں۔ جب تک دھواں نکلتا رہے۔ آگ جلاتے رہیں۔ دھوئیں کے ختم ہونے پر جب شیشی سرد ہو جائے۔ تب پارہ مذکور نکال کر کھرل کر لیں۔ اور حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد

۲ دو چاول روزانہ شام کو معجون عشبہ ۳ ماشہ اطریفل شاہترہ ۳ ماشہ میں ملا کر استعمال کریں۔ بعدہٗ شربت عناب ۲ تولہ۔ عرق منڈی ۵ تولہ استعمال کریں۔ بےحد مصفیٰ خون ہے۔ آتشک کو دور کرتا ہے۔ وجع المفاصل کے لئے اپنی نظیر خود آپ ہے۔ نزول الماء (موتیابند) جالا اور پھولا چشم کے لئے نہایت سود مند چیز ہے۔

کشتہ سیماب

اجزاء نسخہ:۔ سیماب مصفیٰ ایک تولہ۔ آب ترب ۱۵ تولہ۔ (مولی کا پانی) آب برگ شبت سبز تازہ ۱۵ تولہ تیزاب کبریت ایک تولہ۔ (گندھک کا تیزاب) آہنی انگیٹھی ایک عدد۔ آہنی کڑاہی

تانبی کشتہ جات

ایک عدد۔ کوئلے حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری آہنی انگیٹھی میں کوئلے ڈال کر جلائیں۔ آہنی کڑاہی اوپر رکھ دیں۔ اور اس میں سیماب مصفیٰ اور تیزاب ڈال دیں۔ بعدہٗ ایک ایک قطرہ آب ترب ڈالتے جائیں۔ جب آب ترب ختم ہو جائے۔ تب آب برگ سبز سویا ڈالنا شروع کریں۔ جب یہ بھی ختم ہو جائے تو کڑاہی کو نیچے اُتار کر سرد کر لیں۔ اور دوائی کو کھرل کر کے رکھ لیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد ایک چاول روزانہ رات کو سوتے وقت معجون سقراط ۶ ماشہ میں ڈال کر دیں۔ جذام (کوڑھ) وجع المفاصل (جوڑوں کا درد) آتشک اور دیگر امراض قروح خبیثہ (لاعلاج زخم) کے لئے بہت ہی مجرب اور آزمودہ ہے۔ معجون سقراط کسی اچھے قریبی یونانی دواخانہ سے حاصل کریں۔ نہیں تو دواخانہ حکیم ابوتراب خان بوہڑ بازار راولپنڈی سے حاصل کریں۔ جو صحیح ادویات کی ترسیل کا ضامن ہے۔

شنگرف کے خاص الخاص کشتے

ماہیت شنگرف | شنگرف ایک قسم کا سرخ رنگ کا پتھر ہوتا ہے جو توڑنے میں نرم ہوتا ہے۔ شنگرف کو شنجرف اور سنجرف بھی کہا جاتا ہے۔ اردو اور فارسی میں اس کو اسی نام سے پکارا جاتا ہے۔ عربی میں اس کو زنجفر کہتے ہیں۔ یونانی طب میں اس کو کثرت کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔

خاصیت شنگرف | شنگرف خاصیت کے لحاظ سے گرم وخشک ہوتا ہے۔

اقسام شنگرف | شنگرف دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک وہ جو کان سے برآمد ہوتا ہے جس کو شنگرف کاٹھا کہتے ہیں۔ دوسرا وہ جو خود تیار کیا جاتا ہے جس کو شنگرف مصنوعی یا شنگرف رومی کہتے ہیں۔

(نوٹ) شنگرف مصنوعی یا شنگرف رومی نرم اور بھربھرا ہوتا ہے۔ اور شنگرف کانی یا شنگرف کانٹا سخت اور ٹھوس ہوتا ہے۔ مصنوعی شنگرف سیماب اور کبریت اور ہڑتال سے ترتیب پاتا ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ سیماب نصف حصہ کبریت آٹھ حصہ اور ہڑتال پانچ حصہ ہوتا ہے۔ شنگرف ہندوستان اور مصر میں بھی بنایا جاتا ہے۔ چنانچہ ہندی شنگرف میں سیماب اور کبریت برابر ہوتا ہے۔ اور مصری شنگرف میں سیماب سات حصہ اور کبریت ۲ دو حصہ پائی جاتی ہے۔

افعال و خواص شنگرف

شنگرف مقوی اعصاب ہے۔ بادی اور بلغمی امراض۔ جذام (کوڑھ) کو دور کرتا ہے۔ مردانہ قوتوں کو برانگیختہ کرتا ہے۔ فالج اور امراض معدہ میں بہت مفید ہے۔

کشتہ شنگرف

اجزاء نسخہ: شنگرف رومی ۲ تولہ ایک ڈلی۔ آب لیموں کلاں ۲۱ عدد۔ سم الفار سفید ایک تولہ۔ بھوج پتر بقدر ضرورت روغن کنجد ایک سیر۔ آہنی کڑاہی ایک عدد۔ لکڑیاں حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری

سم الفار کو آب لیموں میں کھرل کریں۔ جب آب خشک ہونے کے قریب ہو۔ تو شنگرف پر لیپ کر دیں۔ اور بھوج پتر چو طرفہ لگا کر ایک گیند سا بنالیں۔ اور دھاگا مضبوط باندھ لیں۔ روغن کنجد کو آہنی کڑاہی میں ڈال کر گیند مذکور کو روغن میں چھوڑ دیں۔ اور نیچے آگ جلائیں۔ چوبیس ۲۴ گھنٹے مسلسل آگ جلانے کے بعد کڑاہی کو نیچے اتار لیں۔ اور سرد کر کے گیند مذکور کو نکال کر آہستہ آہستہ دھاگا کھول دیں۔ اور شنگرف کی ڈلی نکال کر کھرل کر کے حفاظت سے رکھ لیں

ترکیب استعمال اور فوائد

ایک چاول صبح اور ایک چاول رات کو سوتے وقت مقوی بدن یا لبوب کبیر حقانی

۵-۵ ماشہ میں رکھ کر استعمال کریں۔ بیحد مقوی باہ و ممسک ہے۔ اعصاب کو تقویت دیتا ہے۔ مردانہ قوتوں کو برانگیختہ کرتا ہے۔

کُشتہ شنگرف

اجزاء نسخہ:۔ شنگرف ۵ تولہ۔ بُوٹی دودھاک زرد شیر والی ڈیڑھ سیر۔ ہانڈی کلاں ایک عدد۔ کونپل سرس ایک سیر۔ زرد روغن (گائے کا گھی) نصف سیر۔ آہنی کڑاہی ایک عدد۔ لکڑیاں حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری

ہنڈیا میں تین پاؤ بوٹی دودھاک زرد شیر والی نیچے اور تین پاؤ اوپر رکھ کر درمیان میں شنگرف رکھ دیں۔ اور چولھے پر رکھ کر نیچے لکڑیوں کی آگ جلائیں۔ جب بوٹی مذکور اچھی طرح جل کر راکھ ہو جائے۔ تب ہنڈیا کو نیچے اتار کر سرد کریں۔ اور شنگرف کو نکال کر حفاظت سے رکھیں۔ بعدہٗ کونپل سرس کو گھوٹ کر نغدہ بنالیں اور شنگرف کو اس نغدہ میں رکھ کر غلولہ بنالیں۔ اور آہنی کڑاہی میں رکھ کر روغن زرد ڈال کر اس قدر پکائیں۔ کہ نغدہ اچھی طرح جل جائے سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور شنگرف کو کھرل کر کے حفاظت سے رکھ لیں

ترکیب استعمال اور فوائد

اس کی ترکیب استعمال اور فوائد وہی ہیں۔ جو اس سے قبل کشتہ شنگرف کے ضمن میں تحریر کیے گئے ہیں۔

ہڑتال ورقی کے خاص الخاص کشتے

ماہیت ہڑتال ورقی ہڑتال ورقی کو عربی زبان میں زرنیخ اصفر اور ہندی زبان میں ہڑتال طبقی کہتے ہیں۔ اور کیمیاگر اس کو اپنی اصطلاح میں روح صفری بولتے ہیں۔ یہ ایک معدنی چیز ہے۔ اندرونی اور بیرونی دونوں طریقوں سے استعمال کی جاتی ہے

خاصیت ہڑتال ورقی ہڑتال ورقی تاثیر کے لحاظ سے گرم خشک ہوتی ہے

اقسام ہڑتال ورقی بلحاظ رنگ ہڑتال ورقی رنگ کے لحاظ سے پانچ قسم کی ہوتی ہے۔ اول زرد۔ دوئم سرخ۔ سوئم سبزی مائل۔ چہارم سبز۔ پنجم خاکی۔ ان سب قسموں سب سے اچھی قسم وہ ہوتی ہے جو سونے کے رنگ کے مطابق ہو۔ ابرک

کی طرح ہتہ بہتہ ہو۔ اور شنگرف کی طرح جلد ہی ٹوٹ جانیوالی ہو۔

افعال و خواص ہڑتال ورقی پرانی کھانسی۔ دمہ۔ بھگندر۔ آتشک گٹھیا۔ جریان۔ سوزاک۔ جذام۔ حمبات میں بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ مصفی خون ہے۔ قوت باہ پیدا کرتی ہے۔ قوتِ ہاضمہ کو تیز کرتی ہے۔

کشتہ ہڑتال ورقی اجزاء نسخہ:۔ ہڑتال ورقی ۲ تولہ۔ راکھ چھلکا پیپل ۲۵ تولہ۔ پھٹکڑی ۴ تولہ۔ دستی اوپلے ۲ دو عدد وزنی ۲ سیر۔ دشتی اوپلے پانچ سیر۔

ترکیب تیاری ایک عدد دستی اوپلہ وزنی ایک سیر لے کر اس کو درمیان سے کسی چاقو سے کرید کر تھوڑا سا گہرا کر لیں۔ اور اس کے بیچ میں دس تولہ راکھ پیپل بچھا دیں۔ اور راکھ کے اوپر ۲ تولہ پھٹکڑی باریک کر کے بچھا دیں۔ اور پھٹکڑی کے اوپر ہڑتال ورقی وزنی ۲ تولہ رکھ دیں۔ اور ہڑتال کے اوپر بقیہ دس تولہ راکھ پیپل بچھا دیں۔ اور راکھ کے اوپر ۲ تولہ پھٹکڑی ڈال دیں۔ اور اس کے اوپر دوسرا دستی اوپلہ وزنی ایک سیر رکھ دیں۔ اور دونوں اوپلوں کا منہ بند کر دیں۔ اور پانچ سیر اوپلے دشتی (جنگلی اوپلے) ارد گرد رکھ کر کسی محفوظ الہوا مقام پر آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اور کھرل کر کے رکھ لیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد ۲ دو رتی صبح اور ۲ رتی شام سفوف طباشیر حقانی ایک ایک ماشہ میں رکھ کر استعمال کریں۔ ہر قسم کے حمبات۔ تپ محرقہ۔ گٹھیا۔ دمہ۔ کھانسی۔ بھگندر۔ سوزاک کا قلع قمع کرتا ہے۔ مصفی خون ہے۔ جذام اور پرانی کھانسی کو دور کرتا ہے

کشتہ ہڑتال ورقی اجزاء نسخہ:۔ ہڑتال ورقی تولہ۔ سمندر جھاگ ۵ تولہ

روغن زرد بقدر ضرورت۔ نغدہ برگ مدار ۳۰ تولہ۔ اوپلے دشتی ۵ سیر۔ گلی کوزہ ایک عدد۔

ترکیب تیاری سمندر جھاگ کو حسب ضرورت روغن زرد میں خمیر کر کے ہڑتال ورقی پر لیپ کر دیں۔ اور برگ مدار کے نغدہ کے درمیان رکھ کر گلی کوزہ میں گل حکمت کریں۔ اور پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور کھرل کر کے رکھ لیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد ۲ چاول صبح اور ۲ چاول رات کو سوتے وقت مقوی بدن یا لبوب کبیر حقانی ۲-۳ ماشہ میں رکھ کر استعمال کریں۔ بے حد مقوی باہ ہے۔ جریان کو دور کرتا ہے۔ قوت ہاضمہ کو تیز کرتا ہے۔ سرعت انزال۔ رقت منی کو دور کرتا ہے۔

رسکپور کے خاص الخاص کشتے

ماہیتِ رسکپور رسکپور ایک قسم کا زہر ہے۔ اس کے کھانے سے موت واقع ہو جاتی ہے۔ اس کو شنگرف سفید بھی کہا جاتا ہے۔ انگریزی میں اس کو کلورائیڈ آف مرکری کہتے ہیں۔ یہ سفید رنگ کے وزنی ٹکڑے ہوتے ہیں۔ اگر ان کو آگ پر رکھا جائے۔ تو اُڑ جاتے ہیں۔ اگر ان کو برانڈی میں ڈالا جائے۔ تو حل ہو جاتے ہیں۔ اگر سیماب دو حصّہ۔ تیزاب کبریت تین حصّہ۔ نمک ڈیڑھ حصّہ کو آپس میں امتزاج دیا جائے۔ تو نتیجہ کے طور پر رسکپور برآمد ہوتا ہے۔ اگر آپ قدیم طبّی کتب کا مطالعہ کریں۔ تو آپ کو معلوم ہو گا۔ کہ قدیم باشندے رسکپور کو زاج۔ سیماب اور نمک سے تیار کرتے تھے۔

خاصیّتِ رسکپور: رسکپور تاثیر کے لحاظ سے گرم و خشک ہوتا ہے۔

افعال و خواص رسکپور

رسکپور۔ آتشک۔ جذام۔ وجع المفاصل اور دیگر جلدی امراض کے علاوہ زحیر صادق (خونی پیچش) میں بہت مفید ہے۔ زحیر کاذب (سادہ پیچش) میں بھی۔ جرب رطب (تر خارش) اور جرب یابس (خشک خارش) خنازیر (خجیراں) اور بھگندر کو بھی بہت نافع ہے۔

کشتہ رسکپور

اجزاء نسخہ:۔ رسکپور ۲ تولہ۔ خارخسک ۴ تولہ۔ (بھکڑہ) قند سیاہ ۲۰ تولہ (گڑ)

ترکیب تیاری

خارخسک ۴ تولہ کو ایک سیر پانی میں خوب پکائیں۔ جب ایک پاؤ پانی رہ جائے۔ تو اتار کر سرد کریں۔ اور چھان لیں اور اس میں رسکپور کو کھرل کریں۔ جب پانی خشک ہو جائے۔ تو دوا مذکور کے چند ایک قرص بنا لیں۔ اور قند کے درمیان رکھ کر ایک گیند سا بنا لیں۔ اور تنور کی بھوبل (تنور کی گرم خاکستر) میں دبا دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور رسکپور کو کھرل کر کے رکھ لیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد

۲ چاول صبح اور ۲ چاول رات کو سونے وقت دودھ کی بالائی میں رکھ کر نگل جایا کریں۔ آتشک۔ سوزاک۔ وجع المفاصل۔ خنازیر۔ بھگندر اور بادی وبلغمی امراض کو دور کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔

کشتہ رسکپور

اجزاء نسخہ:۔ رسکپور ایک تولہ۔ کبریت آملہ سار ۱۰ تولہ۔ کڑچھی آہنی ایک عدد۔ کوئلے دو سیر۔ انگیٹھی آہنی ایک عدد

ترکیب تیاری

انگیٹھی میں کوئلے ڈال کر جلائیں۔ اور کڑچھی میں رسکپور ڈال کر انگیٹھی پر رکھ دیں۔ اور کبریت آملہ سار تھوڑی تھوڑی کر کے ڈالتے جائیں۔ جب تمام کبریت ختم ہو جائے۔ تو

دوا کو اتار کر سرد کریں۔ اور کھرل کر کے حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال اور فوائد | آتشک۔ خنازیر۔ بھگندر اور دیگر نامراد قسم کے زخموں کے اندمال کے لئے

جب بھی کبھی آپ کوئی مرہم تیار کریں۔ تو بحساب فی تولہ چار رتی اس میں شامل کریں۔ اور مناسب حال استعمال کریں۔ بیحد مفید اور کامیاب ترین چیز ہے۔

مشاہیر اطبّاء کرام کے صدری کشتہ جات

ذیل میں مشاہیر اطبّاء کرام کے وہ صدری اور اکسیری کشتہ جات درج کئے جاتے ہیں۔ جو متعدد بار کے تجربہ شدہ ہیں۔ ناظرین ان سے فوائد حاصل کر کے ہمیں دعائے خیر سے یاد فرماتے رہیں

(مینجر)

از جناب حکیم عبد العزیز خانصاحب حقانی

کشتہ فولاد خاص | نسخہ:۔ عمدہ فولاد کا برادہ لے کر اس کو جامن کے سرکہ میں بھگو دیں۔ اور دھوپ میں رکھ دیں۔ جب خشک ہو جائے۔ تو سرکہ جامن اور ڈال دیں۔ چالیس روز کے عمل میں فولاد بالکل حل ہو جائے گا۔ کھرل میں حل کر کے محفوظ رکھیں۔ یہ بغیر آنچ کا نسخہ ہے۔

فوائد | فولاد خبث الحدید کے مقابلہ میں بہت قوّت دیتا ہے۔ علاوہ معدے و جگر کی قوت کے تمام بدن کے اعصاب اس کے

استعمال سے قوی ہوجاتے ہیں۔ اس بنا پر یہ مقوی باہ و ممسک ہے جن لوگوں کے مزاج میں رطوبت ہو۔ وہ اس کو استعمال کریں۔ گرم خشک مزاج والے اس سے پرہیز رکھیں۔

ترکیب استعمال ۲ چاول جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملا کر دیا جاتا ہے

کشتہ قلعی خاص

نسخہ:۔ قلعی تولہ کے پترے کو قینچی سے کتر کر چاول کے برابر ٹکڑے بنا لیں۔ اور ایک بڑا سا اوپلہ لے کر چھٹانک بھر بھنگ اس میں رکھیں۔ اور اس پر قلعی کے چاول پھیلا دیں۔ اس کے اوپر ایک چھٹانک بھنگ اور ڈال دیں۔ اور دوسرے بڑے اوپلے سے ڈھانک دیں۔ پھر دس سیر اُپلوں میں رکھ کر گڑھے میں آنچ دیں۔ اور سرد ہونے پر احتیاط سے نکال کر چھان کر رکھیں۔

فوائد مجفف، قابض۔ مقوی معدہ۔ مغلظ منی قوت ماسکہ کو قوی کرنے والا۔ آلات آلہ تناسل کے استرخاء کو دور کرنے والا۔ سیلان منی کو دور کرنے والا۔ مجاری بول کے زخموں کو بھرنے والا ہے۔

کبھی اس کے ساتھ کشتہ خبث الحدید۔ کشتہ مرجان بھی ملا دیتے ہیں۔ تو اس کے افعال و خواص میں بہت قوت ہوجاتی ہے۔

ترکیب استعمال ایک سرخ اکثر لبوب کبیر یا معجون آرد خرما کے ساتھ دیا جاتا ہے۔

کشتہ مرجان

نسخہ:۔ گلاب کے پھول اور کنول ڈوڈہ کا گولہ بنا کر مونگا درمیان میں رکھیں۔ اور تین سیر پا چکد شتی کی آگ دیں۔ پھر نکال لیں۔

فوائد جریان وغیرہ کے لیے بہت مفید ہے۔ مقوی دماغ ہے۔

ترکیب استعمال:- ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

کُشتہ شنگرف خاص

نسخہ:- شنگرف ۱ تولہ کو ماکنگنی ایک پاؤ پختہ میں رکھ کر نصف اُوپر اور نصف نیچے لوہے کے توے پر رکھیں۔ نیچے آگ جلاویں۔ جب تمام ماکنگنی جل جاوے شنگرف کو نکال کر باریک پیس لیں۔

فوائد تولید خون صالح - دافع ضعف جگر۔ ضعف دماغ - ضعف باہ میں مجرب ولاثانی ہے۔

ترکیب استعمال ایک چاول ہمراہ مسکہ گاؤ ۲ تولہ۔ پرہیز ترش تیل و لال مرچ۔

کُشتہ سہ دھاتہ

نسخہ:- جست میٹھا ½ تولہ۔ تانبا ½ تولہ۔ چاندی ۲ ماشہ تینوں کو گلا کر ایک پترا بنالو۔ پھر ۴ تولہ ہڑتال ورقی پیس کر مٹی کے سپنٹ کو بند کر کے گل حکمت کر کے ایک گھڑی اُپلے کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکالیں۔

فوائد:- قوت باہ کے لئے عجیب الاثر دوا ہے۔

ترکیب استعمال ایک رتی مکھن کے ہمراہ۔

حاذق الملک حکیم ابوتراب خان صاحب اعظم حقانی

کُشتہ ہڑتال گاؤدنتی

نسخہ:- گاؤدنتی ۱ تولہ۔ نک چھکنی ۲ تولہ۔ ایک آبخورہ گلی لے کر بوزن نصف نک چھکنی ۲ تولہ اس میں رکھیں۔ اس کے اُوپر گاؤدنتی اس کے اوپر نک چھکنی رکھ کر ۵ عدد لیموں کاغذی نچوڑیں۔ اور بند کر کے پانچ ثار اپلوں میں شب کو رکھ

کر آگ لگا دیں۔ صبح کے وقت اگر سرد ہو گئی ہو یا جس وقت ہو جائے نکال لیں۔ عمدہ سپید کشتہ ہو گا۔ یہ صدہا امراض میں مفید و مؤثر ہو گا۔

فوائد امراض باردہ رطبہ۔ امراض حارہ یابسہ۔ زکام۔ نزلہ۔ لقوہ فالج۔ صرع۔ رعشہ۔ نسیان۔ ضعف اعصاب۔ استرخا۔ بلادت ذہن۔ نزف الدم۔ سیلان لعاب۔ استسقاء۔ نہوکت بدن۔ کثرت عرق کسل۔ سرفہ۔ سل۔ ضیق النفس وغیرہ شکایتوں کے لئے ہمراہ بدرقہ مناسبہ عام ہیں۔ حتٰے کہ دق کو مفید ہے۔ غرضیکہ اکسیر صفت ہے۔

ترکیب استعمال امراض باردہ رطبہ میں برگ تنبول یا شہد کے ساتھ۔ امراض حارہ یابسہ میں مناسب بدرقہ کے ساتھ تیر بہدف ثابت ہوا ہے۔

کشتہ مس مس پتر ساختہ اوّل ۷ مرتبہ روغن سیاہ میں بجھاؤ دیں۔ اسی قدر چھاچھ میں۔ اسی قدر کانجی میں۔ اسی قدر کلتھی میں۔ بعدہ چھاچھ ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ چار یوم عرق لیموں میں۔ چار روز آفتاب میں رکھیں جس وقت کف برآمد ہو۔ سیماب ۶ ماشہ عرق لیموں میں کھرل کر کے عرق لیموں ۱۰ تولہ ہونا چاہیئے۔ بعدہ پترا مذکور پر ضماد کر دیں۔ اور خشک کر دیں۔ بعدہ سکورہ گلی میں ۱۰ تولہ نمک سانبھر زیر و بالا دے کر درمیان میں پترہ رکھ دیں۔ اور گل حکمت کر کے آگ میں داب دیں۔ بعد ایک پہر کے نکال لیں۔ اتنی مقدار آگ رہے۔ کہ ایک پہر میں کام ہو جائے۔ اور سرد ہو جاوے۔ بعدہ پترا نکال کر پھر کھرل کریں۔ اور بدستور مذکور ۱۰ تولہ نمک زیر و بالا دے کر پترا رکھ کر گل حکمت کر کے بعد خشک ہونے کے ایک غار زمین میں یک گز کھود کر اس میں پا چک صحرائی پر رکھ کے درمیان میں ظرف معین شدہ رکھ دیں۔ بعدہ سرد ہونے پر نکال لیں جس کے

خواص یہ ہونگے۔ اکسیر ہے۔ عجائبات طب سے شمار ہوتا چلا آیا ہے۔

فوائد ضیق النفس۔ جذام۔ بواسیر۔ بخار بلغمی۔ اسہال کہنہ۔ دمہ کھانسی کے لئے مفید ہے۔ اور مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔

ترکیب استعمال ضیق النفس کے لئے ۱ سرخ پانی ہیں۔ جذام کے لئے ۱ سرخ ہمراہ فلفل سیاہ ۲۰ عدد یا عرق گھیکوار۔ بواسیر کے لئے ۱ سرخ ہمراہ شہد۔ بخار بلغمی ولرزہ کے لئے ہمراہ ست گلو۔ الائچی خورد۔ طباشیر سفید ہموزن۔ اسہال کے لئے ۱ سرخ ہمراہ مربہ ہلیلہ۔ یا سفوف ہلیلہ۔ اورام جسم و درد جسم کے لئے ۱ سرخ عرق گلو ہیں۔ لاغری جسم اور تقویت اعضاء رئیسہ کے لئے ہمراہ کنول گٹہ ۳ ماشہ ۱ سرخ۔ درد گولہ وغیرہ کے لئے ہمراہ انگوزہ بادیان ۳ ماشہ۔ صرع کے لئے ہمراہ مجلیٹھ ۱ ماشہ۔ دمہ دکھانسی کے لئے ہمراہ نمک لاہوری ۳ ماشہ۔ از کار رفتہ کے لئے ہمراہ برگ تلسی فوراً اثر ہوگا۔ غرض جملہ امراض ہیں ۱ سرخ ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

کشتہ سکہ نسخہ:۔ سکہ (سیسہ) حسب خواہش لے لیں۔ اور سکہ سے چار گنا قلمی شورہ باریک پیس کر پاس رکھیں۔ سکہ کو کسی کڑاہی میں تیز آنچ دے کر پگھلاویں۔ اور قلمی شورہ کی چٹکی ڈالتے رہیں یہاں تک کہ قلمی شورہ ختم ہوجائے۔ سکہ برنگ سرخ کشتہ ہوجائے گا۔ پیس کر کپڑے ہیں چھان کر حفاظت سے رکھیں۔

یاد رہے۔ کہ سکہ پر جب قلمی شورہ کی چٹکی ڈالی جاوے۔ تو جب تک حل نہ ہوجاوے۔ دوسری چٹکی نہ ڈالیں۔ ورنہ قلمی شورہ قائم النار ہو جاوے گا۔ اور سکہ بھی کشتہ نہ ہوگا۔ یہ کشتہ خود ہی مُدِر ہے۔ خود ہی مندمل زخم ہے۔ ایسے صفات کسی اور نسخہ ہیں کم دیکھنے میں آتے ہیں۔

فوائد:۔ ہر قسم کے سوزاک کے لئے اکسیر اعظم ہے۔

ترکیب استعمال ایک رتی مکھن میں رکھ کر نگل جاویں۔ بعدہٗ گئی بار دودھ کی لسی استعمال کریں۔ اگر مکھن نہ مل سکے۔ تو آب کیلا یا آب زیرہ سفید یا دودھ کی لسی ہی سے ایک رتی کی پڑیا کھا لیا کریں۔

کشتہ سیماب نسخہ: سیماب ایک تولہ مصفےٰ شدہ کھرل میں ڈال کر پانی کوڑہ کے ہمراہ سحق کریں۔ جب ۸ تولہ پانی سحق ہو چکے تو غلولہ بنا کر سایہ میں خشک کریں جب اچھی طرح خشک ہو۔ تو بعد ایک بیضہ مرغ نا تھے کر اس کی سفیدی نکال دیں۔ اور زردی رہنے دیں۔ غلولہ سیماب اس میں ڈال کر اوپر سے آرد ماش لگا کر تین مرتبہ ضماد کریں۔ یعنی ایک ضماد خشک ہو۔ تو دوسرا بعد تیسرا ضماد کر کے خشک کریں۔ بعدہٗ گل حکمت کر کے خشک کریں۔ پھر دو سیر بخیہ ہنگنی تنہ میں رکھ کر آگ دیں۔ جب اچھی طرح سرد ہو جاوے تو باہر نکال کر آہستہ آہستہ کھول کر اندر سے سیماب کشتہ برنگ سفید اور پورے وزن کا ہو گا۔ باریک پیس کر رکھ لیں۔ مجرّب اور تجربہ شدہ ہے۔

فوائد: مقوی باہ ہے۔ پیرسن کے لئے تحفہ ہے۔ انشاء اللہ چند روز میں قوت باہ عود کر آئے گی۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت بقدر دانہ خردل یا باجرہ ہمراہ مکھن استعمال کریں۔ پرہیز ترشی۔ مچھلی۔ تیل۔ بلنگن۔ سرخ مرچ کم اور نمک کم۔ جماع کا سخت پرہیز کرنا ضروری ہے۔

کشتہ ابرک سیاہ خاص نسخہ: عمدہ قسم کا صاف و شفاف ٹکڑا لیں۔ اور تیز دھکتے ہوئے کوئلوں میں دبا دیں۔ جب سرخ ہو جاوے۔ تو آب برگ سرس میں بجھا دیں۔ پھر نکال کر آگ پر رکھیں جب سرخ ہو اسی پانی میں بجھا دیں۔ اسی طرح بار بار کرنے سے نہایت خستہ اور خفیف الوزن ہو جائے گا۔ پیس کر شیشی میں رکھیں۔

فوائد:۔ حمیٰ دق کے لئے۔ دق شحم جنت کے لئے امراض حارہ حادہ کی کمزوری کیلئے ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔ روح حیوانی کے لئے ازحد مفید۔ مقوی قلب۔ رنگ و عین رخسار کے لئے بیحد خوش کن ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں۔

کشتہ ہڑتال زرد نسخہ:۔ راکھ چھال درخت پیپل ۲ سیر۔ ہڑتال زرد ۵ تولہ کی ڈلی درمیان میں رکھ کر ہانڈی گلی ہیں چولہے پر چڑھائیں اور نیچے آگ دھیمی کریں۔ ایک پہر کے بعد تیز کر دیں۔ لیکن تندرتنج۔

فوائد:۔ مجرب برائے ذات الجنب۔

ترکیب استعمال: ایک چاول ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں۔

از جناب حکیم عبدالمجید خان صاحب حقانی

کشتہ چاندی نسخہ:۔ گھونگچی سفید آٹھ تولہ پانی میں تر کر کے چھلکا دور کریں۔ اور اسی قدر کونپل یا پوست درخت کریہہ (ڈھیلے) ملا کر نغدہ بنا کر درمیان روپیہ رکھ کر پانچ سیر دشتی اپلہ بنا کر گڑھے میں محفوظ الہوا آگ دیں۔ تھوڑے اپلہ ارد گرد اور بھی چن لیں۔ عجیب ہوگا۔

فوائد:۔ کمزوری عامہ دماغ۔ اختلاج قلب و جگر کو نافع ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی ہمراہ مکھن۔

کشتہ ہڑتال ورقی نسخہ:۔ ہڑتال ورقی ۲ تولہ۔ رس شاہترہ بہار کر ہڑتال رس میں ۷ دن کھرل کر کے ٹکیہ بنا لیں۔ بیٹھ کنڈہ کی راکھ لے کر ذرا سا پانی ملا کر گوندھ کر ٹکیہ پر ایک ایک انچ چڑھا کر طشتری میں رکھ دیں جب وہ بالکل سوکھ جائے۔ ایک بڑے مٹکے میں نیچے اوپر ریت اور درمیان ٹکیہ رکھیں۔ تھوڑا گھڑا خالی رہے۔ نیچے آگ چار گھنٹہ ازحد نرم ہو اسکے بعد

آنچ تیز کریں۔ ۸ گھنٹہ کے بعد خوب تیز کردیں۔ ۲ گھنٹہ کے بعد بند کردیں۔ جب ریت ٹھنڈی ہوجائے۔ تو زرنیخ نکالے۔ اگر کشتہ سیاہ ہو۔ تو پھر ویسے ہی پانچ کنڈہ کی راکھ کے نغدے میں دیکر پھر دو گھنٹہ کی آگ دیں۔ اب نرم آگ کی ضرورت نہیں بالکل سفید ہوجائے گی۔ ایک ڈیڑھ ماہ بعد استعمال کرنی چاہیئے۔

فوائد:۔ تھوڑا وزن دینے سے بھوک لگتی ہے۔ قوت باہ بڑھے گی۔ اور طاقت زیادہ ہوگی۔ گنٹھیا ہ اذن کے اندر دور ہوگا۔ بخاروں کے لئے چنداں نہیں۔ بلکہ درد سر پیدا کرتا ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی کا سولھواں حصہ خوراک ہے۔ زیادہ دینے سے متلی ہوگی۔

کشتہ طوطیا سبز

نسخہ:۔ مغز فلوس خیار شنبر پاؤ بھر نخچہ۔ طوطیا سبز ایک تولہ کی ڈلی کو اس میں ملفوف کرکے ایک سبو چہ گلی میں گل حکمت کرکے ۱۰ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ برنگ سفید بادزن ظاہر ہوگا۔

فوائد:۔ سوزاک کا حکمی علاج ہے۔

ترکیب استعمال:۔ یک برنج ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

کشتہ ہڑتال گاؤدنتی

ہڑتال گاؤدنتی ۵ تولہ لے کر برگ ببول سبز ۵ ا تولہ کو رگڑ کر نغدہ بنالیں۔ اور ہڑتال کی ڈلی کو نغدہ مذکورہ میں رکھ کر کپڑ مٹی کریں۔ بعد میں ۱۰ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ سفید ہو جائے گا۔

فوائد:۔ سوزاک سل اور عام بخاروں میں مفید ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ رتی سے ½ ماشہ تک کھانڈ میں رکھ کر کھادیں۔

از جناب حکیم عبد الرشید خان صاحب حقانی

کشتہ صدف صادقی

نسخہ:۔ برادہ صدف کو عرق لیموں میں تین روز کھرل

کریں۔ اور کوزہ گلی میں قدرے بوٹی دودھی خورد نیچے اوپر رکھ کر دہن کوزہ پر سرپوش رکھیں۔ اور گل حکمت کر کے گڑھے میں کوزہ نیچے اور چاروں طرف پاپھلد پشتی چن کر شام کو آگ دیں۔ صبح کو سرد ہو جاوے تو نکال رکھیں۔

فوائد:۔ سیر میہ زناں کے لئے نافع ہے۔ ضعف قلب و جگر کو بھی مفید ہے بجفف رطوبت و استسقاء بلغمی اور بخار روزانہ غب اور چوتھیا کے لئے بھی مفید ہے۔

ترکیب استعمال بخار کے لئے مویز منقی کے تخم دور کر کے اس میں بقدر ابرنج بھر کر تین ساعت قبل نگل جاوے۔ بخار دوسرے یا تیسرے روز جاتا رہے گا۔ باقی مذکورہ بیماریوں کے لئے ہمراہ عسل استعمال کریں۔

کشتہ یاقوت النسخہ:۔ یاقوت یا یاقوت کی کھرل ۵ تولہ کو مقطر پانی یا اولوں کے پانی میں کھرل کر کے سرمہ کی طرح باریک کرے۔ بعدہ ٹکیہ بنا کر پیٹھے کا گودہ ایک پاؤ میں یاقوت کی ٹکیہ رکھ کر گل حکمت کر کے دس بارہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

فوائد:۔ اعضائے رئیسہ۔ اعضائے شریفہ کو طاقت اور فرحت پہنچاتا ہے

ترکیب استعمال:۔ ۲ چاول سے چھ چاول تک۔

کشتہ سنگ یشب نسخہ:۔ سنگ یشب ۵ تولہ کدو دراز تازہ کے عرق آدھ سیر میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ایک چھوٹے کدو میں رکھ کر گل حکمت کر کے گرم بھاڑ میں رات کو رکھ دیں۔ جب صبح بھاڑ سرد ہو جائے۔ تو نکال کر استعمال میں لائیں۔

فوائد:۔ دل کو طاقت اور فرحت دیتا ہے۔ مزاج میں ترتیب پیدا کرتا ہے

کشتہ مرداربد نسخہ:۔ سچے موتی لے کر لیموں کو نصف کر کے درمیان میں رکھ کر اوپر دوسرا ٹکڑا رکھ دیں۔ بعدہ گل حکمت کر کے

۲۰ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔

فوائد:۔ مقوی دل و دماغ ہے۔ اور فرحت بخشتا ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ چاول سے ۴ چاول تک کھلائیں۔

از جناب حکیم شمس الحق خانصاحب حقانی

کشتہ زمرد

نسخہ:۔ زمرد (یا زمرد کی کھڑ) کو آگ پر گرم کر کے نیم کے عرق ۲ چھٹانک میں سات بار بجھائیں۔ اسکے بعد بوٹی سنکھاہولی ایک چھٹانک کو کوٹ کر اسکے نغدہ میں زمرد رکھ کر گل حکمت کر کے پندرہ سیر اپلوں کی آگ میں پھونکیں۔

فوائد:۔ اعضاء رئیسہ کو طاقت دیتا ہے۔ دل کو فرحت دیتا ہے مصفی خون ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ چاول سے ۶ چاول تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں۔

کشتہ سونا

نسخہ:۔ سونے کا برادہ (یا سونے کے ورق) ا تولہ کو چنال سفید کے پھول اپاؤ کوٹ کر نغدی بنانے کے بعد سونے کا برادہ رکھ کر گل حکمت کر کے پندرہ بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح مکرر سہ کرر آگ دیں۔

فوائد:۔ مقوی باہ اور مفرح ہے۔

ترکیب استعمال:۔ چار چاول تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں۔

کشتہ خبث الحدید

نسخہ:۔ خبث الحدید ۵ تولہ کو امربیل اور برہم ڈنڈی تازہ کے عرق میں اکیس ۲۱ دور تک بجھا بجھا دیں کشتہ ہو جائے گا۔

فوائد:۔ آنتوں اور معدہ کی بیماریوں کو اچھا کرتا ہے۔

ترکیب استعمال ۲ رتی تک استعمال کریں۔

کشتہ سنگِ یہود

نسخہ:- سنگِ یہود ۵ تولہ کو دہی ایک پاؤ میں کھرل کر کے خشک کریں۔ بعدہ ٹکیہ بنا کر کر نجوہ کی تازہ پتیاں ایک پاؤ کو کوٹ لیں۔ ٹکیہ کو پتیوں میں رکھ کر نغدہ بنائیں۔ اور گل حکمت کر کے دس پندرہ سیر اُپلوں کی آگ میں پھونکیں۔

فوائد:- گردوں اور مثانہ کے کنکر اور ریت کو خارج کرتا ہے۔

ترکیب استعمال:- ایک رتی سے ۲ رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں۔

ازجناب حکیم فضل الحق خانصاحب حقانی

کشتہ شب یمانی

نسخہ:- پھٹکڑی سُرخ چھ ماشہ کو کڑچھے میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب پھٹکڑی نرم ہو جائے۔ تو جندن گوپی ایک تولہ پیس کر چھڑک دیں۔ جب دونوں مل جائیں۔ تو اتار لیں۔ مٹی کے برتن میں گل حکمت کر کے دس بارہ سیر اپلوں کی آگ میں پھونک لیں۔

فوائد:- سوزاک کو آرام دیتا۔ اور خون کو بند کرتا ہے۔

ترکیب استعمال:- ایک رتی سے ۲ رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں۔

کشتہ بارہ سنگا

بارہ سنگھے کے سینگ کو مولی مع پتوں کے کچل کر اس میں لپیٹ کر اُوپر سے گوندھے ہوئے آٹے کا غلولہ بنا دیں۔ خشک کر کے دس بارہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

فوائد:- باہ کو طاقت دیتا ہے۔ پھیپھڑوں کی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ پسلی اور ہاتھ پاؤں کے درد اور درد گردہ کو آرام دیتا ہے۔

ترکیب استعمال:- دو چاول سے ½ رتی تک بدرقہ مناسبہ سے دیں

کشتہ بیضہ مرغ

نسخہ:- انڈے کے چھلکوں کو نمک کے پانی میں دو تین روز بھگو دیں۔ اندر کی جھلی پھول جائیگی

اس کو صاف کر لیں۔ پھر دو تین مرتبہ پانی سے دھو لیں۔ پیس کر سات دن تک عرق لیموں میں بھگو دیں۔ لیموں کا عرق تین چار انگشت اونچا رہے۔ عرق جذب ہونے کے بعد کھرل کر کے گل حکمت کر کے ۱۰ ابیرا اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین مرتبہ آگ دیں۔

فوائد:۔ عورتوں کی گندگی رطوبت کو جذب کرتا ہے۔ جریان کی شکایت کو دور کرتا ہے

ترکیب استعمال ۴ چاول سے ۸ چاول تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ کھلائیں۔

کشتہ ابرک سفید

نسخہ:۔ ابرک سفید ۲ تولہ۔ قلمی شورہ ۶ ماشہ۔ عقر آک ۲ تولہ۔ پہلے ابرک کو کوٹ پیس کر باریک کریں۔ اس کے بعد یہ دونوں چیزیں ملا کر خوب کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر سکورہ گلین میں گل حکمت کر کے ۲۵ پچیس سیر اوپلوں کی آگ میں پھونک لیں۔

نوٹ:۔ اگر اس کو اور قوی کرنا منظور ہو۔ تو اس میں قلمی شورہ اور شیر مدار اوپر لکھے ہوئے وزن کے مطابق اور ملا کر حل کر کے گل حکمت کر کے دس بارہ ۱۲ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

فوائد:۔ مقوی باہ و معدہ و جگر ہے۔ بخار، کھانسی کے لئے مفید ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ چاول سے ۳ چاول تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

از جناب حکیم ظہور الحق خانصاحب حقانی

کشتہ شنگرف مومیائی

نسخہ:۔ یہ کشتہ شنگرف موم کی طرح نرم اور برقی اثر رکھتا ہے۔ از حد مقوی باہ اور اعضاء رئیسہ ہے۔ اہل فن اسے قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ نسخہ ملاحظہ فرمائیے طوطیا سبز ۵ تولہ۔ عرق بادنجان صحرائی میں ایک ہفتہ تر رکھیں۔ پھر شیر مدار میں غرضیکہ دو ۲ ہفتہ کے بعد طوطیا غلیظ ہو جائے گا۔ اس کے بعد کوزہ گلی آگ پر

رکھیں۔ مگر آگ نرم ہو اور کوزہ گلی میں شنگرف ڈال کر آب غلیظ طوطیا کا ایک ایک قطرہ شنگرف پر ڈالتے رہیں۔ اس عمل کے اختتام پر شنگرف مومیا ہو جائیگا

خوراک نصف چاول اور نصف چاول شام مسکہ گاؤ یا بالائی میں۔

پرہیز:۔ ترش۔ گرم۔ بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔

از حکیم سیّد جعفر حسین شاہ صاحب بخاری راولپنڈی

کشتہ شنگرف کشتہ شنگرف کے متعلق آپ نے بہت سی ترکیبیں دیکھی ہونگی۔ مگر یہ نہایت آسان ترکیب ہے۔ جو کہ کھانے والوں کے لئے ایک نایاب تحفہ ہے۔ اس کا چندہ روزہ استعمال بدن میں نئی روح پیدا کر دیتا ہے۔ صحت و جوانی کو برقرار رکھنے کے لئے ضرور استعمال کریں۔

ترکیب تیاری ایک چینی کی پیالی یا روغنی مٹی کی پیالی لے کر اس کے گرداگرد مٹی لیپ کر خشک کر لیں۔ پھر اس میں ایک تولہ شنگرف ڈال کر اس میں دگنا گندھک کا تیزاب ڈال کر آگ پر رکھ دیں۔ جب وہ دھواں چھوڑ کر خشک ہو جائے۔ اُسی قدر اور ڈال دیں۔ اِسی طرح سات مرتبہ تیزاب ڈالیں۔ جب تیزاب بالکل خشک ہو جائے۔ شنگرف سفید ہو جائے گا۔ کشتہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال ایک چاول کے برابر مکھن یا منقہ میں رکھ کر دودھ کے ہمراہ کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔

فوائد نامردی کے واسطے مجرّب ہے۔ اور تمام بلغمی امراض کو نافع ہے۔ مقوی اعصاب و ممسک ہے۔

نوٹ:۔ اگر کشتہ کی تیاری میں پیالی ٹوٹ جائے۔ تو اسی طرح کی دوسری پیالی میں ڈال کر تیار کریں۔

از جناب حکیم حمد اللہ صاحب یار حسین ضلع مردان

نسخہ کشتہ ابرک سفید اجزاء:- ابرک سفید ۱۰ تولہ - عرق لیموں عرق بھنگرہ - سبز آب دھتورہ ہر ایک حسب ضرورت۔

طریقہ تیاری پہلے ابرک پر گرم پانی چھڑک کر اچھی طرح کوٹیں۔ پھر عرق لیموں میں بارہ گھنٹہ کھرل کر کے قرص بنا کر مٹی کے پیالہ میں رکھیں۔ اور گل حکمت کر کے ڈیڑھ مربع گز گڑھے میں اوپلے بھر کر اور قرص مذکورہ درمیان میں رکھ کر آنچ دیں۔ پھر دوبارہ بھنگرہ کے عرق میں کھرل کر کے اور سہ بارہ دھتورہ کے عرق میں کھرل کر کے آنچ دیں۔ یہاں تک کہ چمک زائل ہو جاوے۔

طریقہ استعمال ایک چاول کشتہ بالائی یا مکھن میں ملا کر استعمال کریں

فائدہ:- دمہ - کھانسی - اور قوت باہ کی کمزوریوں میں مفید ہے۔ اور مجرب ہے۔ تجربہ شدہ ہے۔

نسخہ کشتہ زمرد اجزاء:- زمرد - عرق گلاب ہر دو حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری:- زمرد کو گلاب میں کھرل کر کے خوب باریک کریں۔ اور گھیکوار کی نگدی میں رکھ کر کوزہ گلی میں بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہو جانے پر محفوظ رکھیں۔

طریقہ استعمال بقدر ۲ چاول ہمراہ جوارش زرعونی عنبری ۵ ماشہ استعمال کریں۔

فوائد:- مثانہ اور گردوں کو قوت دیتا ہے۔ کھانسی کو زائل کرتا ہے

اور دل کو فرحت بخشتا ہے۔

نسخہ کُشتہ قلعی

اجزاء :۔ پترہ قلعی حسب ضرورت۔

طریقہ تیاری :۔ پترے کو قینچی سے چاول کے برابر کاٹ لیں۔ اور اُپلہ پر ایک چھٹانک بھنگ رکھ کر قلعی کے ریزوں کو اس پر پھیلا کر اُوپر سے ایک چھٹانک بھنگ اور رکھ دیں۔ اور دوسرے اوپلہ سے ڈھک کر گڑھے میں رکھ کر آگ دیں۔ ٹھنڈا ہو جانے پر نکال کر پیس لیں۔ اور چھان کر بحفاظت رکھیں۔

طریقہ استعمال چار برنج مکھن یا ایک تولہ معجون آردخرما میں رکھ کر استعمال کریں۔

فوائد :۔ جریان اور منی کے رقیق ہو جانے پر احتلام کی کثرت میں مفید ہے۔ مجرب اور تجربہ شدہ ہے۔

نسخہ کُشتہ یاقوت جواہر والا

اجزاء :۔ یاقوت سُرخ ۶ ماشہ بُسد۔ مرجان ہر ایک ۳ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ورق طلا ہر ایک ۲ ماشہ۔

ترکیب تیاری تمام دواؤں کو سنگ سماق میں آٹھ روز عرق گلاب کے ساتھ کھرل کریں۔ اور محفوظ رکھیں۔ یا شراب برانڈی میں کھرل کر کے قرص بنائیں۔ اور گل حکمت کر کے ۲۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح دس مرتبہ آنچ دیں۔ اور محفوظ رکھیں

طریقہ استعمال ایک رتی کشتہ مکھن میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد :۔ مرگی۔ جنون۔ مالیخولیا۔ نظر کی کمزوری اور اختلاج قلب نیز دیگر اعضاء رئیسہ کی تقویت کے لئے مفید ہے۔

از جناب حکیم مظفر الحق خانصاحب حقانی انجم

کشتہ شنگرف مومیہ یہ کشتہ شنگرف موم کی طرح نرم اور برقی اثر ہے ازحد مقوی باہ و اعضاء رئیسہ ہے۔ اہلِ فن اِس کو قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے۔

اجزاء و ترکیب طوطیا ۵ تولہ۔ عرق بادنجان صحرائی میں ایک ہفتہ تر رکھیں۔ پھر شیر مدار میں۔ غرضیکہ دو ہفتہ کے بعد طوطیا غلیظ ہو جائے گا۔ اِس کو ایک کوزہ گلی میں آگ پر رکھیں مگر نرم ہو۔ اور کوزہ گلی میں شنگرف ڈال کر آب غلیظ طوطیا کا ایک ایک قطرہ شنگرف پر ڈالتے رہیں۔ اِس عمل کے اختتام پر شنگرف مومیا ہو جائے گا۔

خوراک نصف برنج (چاول) ہمراہ مسکہ گاؤ یا بالائی میں دیں۔

پرہیز:۔ ترش۔ گرم۔ بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔

کشتہ کچلہ اجزاء و ترکیب:۔ کچلہ کو نوشادر یا بادام کے نگدہ دو چند میں رکھ کر ڈوتی گلی میں بند کر کے ۵ سیر اُپلہ کی آگ دیں۔ کشتہ ہو جاوے گا۔ پھر اس کو آب زعفران میں کھرل کر کے موٹھ برابر گولیاں بنا لیویں۔

اِس میں صفت یہ ہے۔ کہ کچلہ کا کڑوا پن جاتا رہتا ہے۔ اُمراء کے لائق ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی ہمراہ شہد یا مناسب بدرقہ کے ساتھ دیں۔

فوائد:۔ تمام امراض باردہ والم ہر قسم کے لئے مفید ہے۔

(ملیم احسان الحق ایڈیٹر پرنٹر پبلشر نے بمقام سٹیم پریس راولپنڈی سے چھپوا کر دفتر ترجمان: ب راولپنڈی سے شائع کیا)

ہماری کتابیں

تجرباتُ الاطباء مصوّر طبع اوّل

یہ دورِ حاضر کا بلند پایہ طبی شاہکار ہے۔ جس پر یونانی اطباء کے علاوہ طبِ یونانی سے دلچسپی رکھنے والے پاکستانی اور ہندی عوام پورے طور پر ناز اور فخر کر سکتے ہیں۔ اس کی ترتیب میں پاک و ہند کے اعلیٰ ترقی یافتہ طبی خاندانوں کے چشم و چراغ نے حصّہ لیا ہے۔ قیمت صرف پانچ روپے

بیاضِ حکیم ابوتراب خان مصوّر طبع اوّل

حضرت حاذق الملک حکیم ابوتراب خان علامہ عبدالحق خان اعظم کے معمولات مطب کا خاص الخاص مجموعہ جو فارسی زبان سے اردو زبان میں اردو دان طبقہ کے لئے منتقل کیا گیا ہے۔ قیمت صرف چار روپے

شخصیتِ حکیم ابوتراب خان مصوّر طبع اوّل

ملک کے سب سے بڑے مردِ مجاہد عالم باعمل طبیب حضرت حاذق الملک حکیم ابوتراب علامہ محمد عبدالحق خان اعظم کی سوانح حیات جس میں آپ کی ملکی مذہبی اور طبی کارناموں کا تذکرہ پیش کیا گیا ہے جس میں ہند و پاک کے اطباء کے علاوہ ملک کے بڑے بڑے افسران نے بھی حصّہ لیا ہے۔

آخر میں حکیم صاحب کے مطب کے چیدہ چیدہ نسخہ جات بھی دیئے گئے ہیں۔ قیمت صرف تین روپے